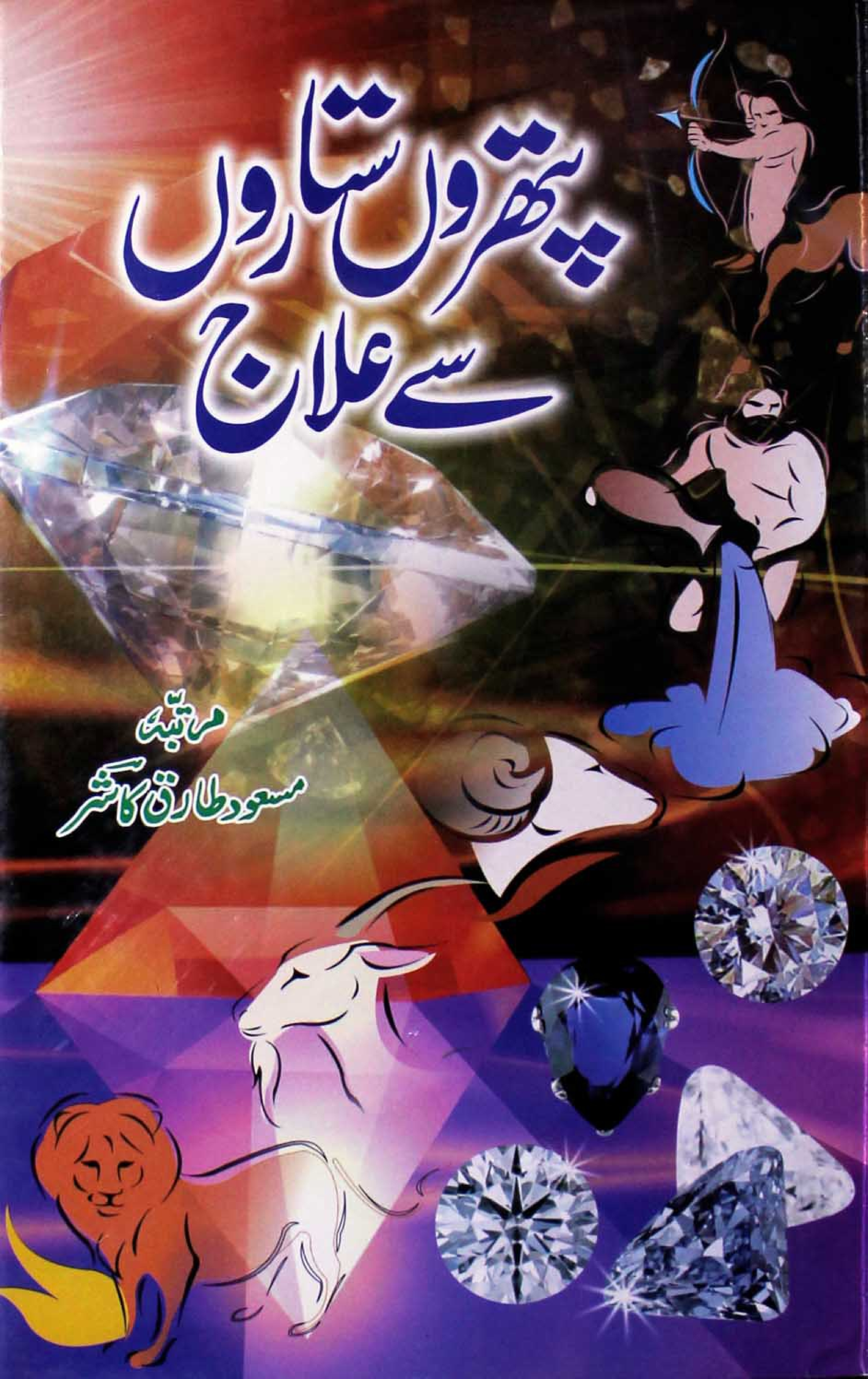


پتھروں ستاروں سے علاج

مرتبہ

مسعود طارق کاشر

پتھروں ستاروں
سے علاج

مرتبہ

مسعود طارق کاشر

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

ناشر: مشتاق احمد
اہتمام: سلمان منیر

نام کتاب ......☆...... پتھروں ستاروں سے علاج
مرتبہ ......☆...... مسعود طارق کاشر
پروف خوانی ......☆...... یوسف مثالی
پرنٹرز ......☆...... اسد نیئر پرنٹرز
کمپوزنگ ......☆...... گل گرافکس
قیمت ......☆...... 150

کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع فراہم کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جا سکے۔ شکریہ

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

ترتیب

انتساب

پیارے بھائی!

نیاز محمد

کے

نام

جن کی یاد ہمیشہ دلوں میں

بسی رہے گی

ابتدائیہ

پتھر یعنی نگینے اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو ایک ایسا تحفہ ہے۔ کہ اگر اس کی درست تشخیص کی جائے تو ہر قسم کی بیماریوں کا علاج اس میں پوشیدہ ہے۔ کتاب مذکورہ میں پتھروں کی خصوصیات اور اُن کی مدد سے علاج وغیرہ کا کوئی پہلو پوشیدہ نہیں رکھا گیا۔ اسکے ساتھ ساتھ برجوں اور سیاروں کی مدد سے آپ کے لئے کون سا نگینہ راس ہے کون سا منحوس بمکمل تفصیل سے درج کیا گیا ہے۔ تا کہ غلطی کا اندیشہ نہ رہے۔ کیونکہ غلط نگینے کے استعمال سے بجائے فائدہ کے اُلٹ نقصان ہو سکتا ہے۔ بعض نگینے آتشی اور جلالی کیفیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے نگینوں کے انتخاب میں سوچ سمجھ کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ نگینہ کی پہچان اور انتخاب ہر کسی کے بس کا روگ نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی اپنی طرف سے پوری کوشش کی گئی ہے۔ کہ اس کا کوئی پہلو بھی تشنہ نہ رہے۔ ان نگینوں سے کیا کیا فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ اور کیا کیا نقصانات‘ وہ بھی اس کتاب میں درج ہے۔ جواہرات کی قدر وہی جانتا ہے۔ جو اس کے عیوب اور فوائد جانتا ہو اس کا پرکھنا‘ پہننا اور پاس رکھنا بھی ایک بہت مشکل انتخاب ہے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

قدر زر زرگر شنا سد قدر جو ہر جوہری
قدر گل بلبل شنا سد قدر قنبر راعلی

بہر حال اپنی طرف سے پوری کوشش کے ساتھ یہ کتاب قارئین کی نذر ہے امید ہے۔ آپ اسے اپنے لئے مفید پائیں گے۔

(مرتب)

الماس

(Diamond)

اردو	الماس
سنسکرت	ہیرک
پنجابی	ہیرا
ہندی	ہیرا
عربی	الماس
انگریزی	DIAMOND
رنگ	نیلگوں سفید
ستارہ	زہرہ

تعریف:

یہ سب پتھروں سے زیادہ قیمتی' زیادہ چمکدار اور بلوری رنگ کا ہوتا ہے روشنی میں قوس وقزح کی سی شعاعیں دینے والے اس پتھر کو انگریزی زبان میں ڈائمنڈ' اور اُردو میں الماس' سنسکرت میں ہیرک کہتے ہیں۔ دنیا میں سب سے نایاب' قیمتی اور خوبصورت چیز کو ہیرے سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ یہ راجوں' مہاراجوں اور شہنشاہوں کے تاجوں کی زینت بنتا رہا ہے۔ اور دنیا کی خوبصورت عورتوں مہارانیوں اور شہزادیوں کے زیورات کو سجاتا رہا ہے ۔ اسے شاہی خزانوں میں محفوظ رکھا جاتا تھا۔ اس لئے اس کو شاہی پتھر بھی کہا جاتا ہے دنیا کا

قدیم ترین پتھر ہے۔پرانی قلمی کتابوں میں اس کی دریافت 8000ق م بتائی گئی ہے۔لیکن اسے کس قوم نے اور کس ملک میں دریافت کیا گیا تھا'اس کے بارے میں تمام پرانے ریکارڈ اور کتابیں خاموش ہیں۔

ہیرے کو تیز سے تیز دھات بھی نہیں کاٹ سکتی۔اسے صرف اسی (ہیرے) سے ہی کاٹا اور تراشا جاتا ہے۔موجودہ ترقی یافتہ دور میں جدید ٹیکنالوجی کی تیار کردہ مشینوں کے ذریعے ہیرے کو کاٹا جاتا ہے۔لیکن اس میں بھی ہیرے ہی کی قلمیں استعمال کی جاتی ہیں۔یورپ'انگلستان'بلجیئم اور فرانس میں ہیرے کو کاٹنے کے لئے باقاعدہ کارخانے لگائے گئے ہیں۔اسے پالش کرنے کے لئے کسی کیمیکل کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ یہ پہلے ہی بہت چمکدار ہوتا ہے۔اور ترشنے کے بعد اسی کے ذرات سے اس کی پالش کی جاتی ہے۔ یہ کانوں سے بھی نکالا جاتا ہے۔اور دریاؤں کی ریت میں کنکروں اور پتھروں کی ساتھ پایا جاتا ہے۔چونکہ یہ بہت قیمتی ہوتا ہے۔اس لئے اسے پہننا ہر انسان کے بس کا روگ نہیں۔یہ صرف امراء'وزراء بادشاہوں کا پہناوا ہے

کیمیائی اجزاء:

ہیرے میں صرف ایک ہی کیمیائی عنصر ہوتا ہے۔وہ ہے سو فیصد خالص کاربن۔چونکہ کوئلے میں بھی سو فیصد کاربن ہوتا ہے۔اس لئے کوئلے کو بلیک ڈائمنڈ بھی کہا جاتا ہے۔

اقسام:

چونکہ یہ پتھر بہت ہی قیمتی ہیں۔اس لئے دنیا بھر میں جوہریوں اور ماہرین فلکیات نے دھوکا وغیرہ کے احتمال سے بچنے کے لئے اپنے خیالات اور افکار کے مطابق درجہ بندیاں کی ہیں۔یورپ کے ماہرین نے اس کی چار قسمیں بیان کی ہیں۔

1۔پیور ڈائمنڈ (خالص ہیرا)

تعریف اوپر بیان کی جا چکی ہے۔

2۔کارپونڈا:

کالے رنگ کا پتھر ہے۔چمکدار ہے اور صنعتی کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

3۔بورٹ:

یہ پتھر بھورے رنگ کا ہے۔اسے بھی صنعتی ضروریات میں استعمال کیا جاتا ہے۔
ہندوؤں کی مذہبی روایات اشلوکوں وغیرہ میں بھی اس کا ذکر ہے۔جو کہ ہندوؤں نے اپنی ذاتوں کی درجہ بندیوں کی طرح انہیں ناموں سے کی ہیں جو اس طرح ہیں۔

1۔برہمنی ہیرک:

سب سے اعلیٰ اور چمکدار ہیرا

2۔کشتری ہیرک:

شفاف اور شہید کی رنگت کا ہیرا۔

3۔ویش ہیرک:

سبزی مائل شفاف ہیرا

4۔شودر ہیرک:

بھورے رنگ کا شفاف ہیرا۔

عربی جوہر شناسوں نے بھی اس خوبصورت پتھر کو چار قسموں میں تقسیم کیا ہے۔

1۔کدونی:

سفید رنگ کا ایک چمکدار شفاف ہیرا۔

2۔کراسی:

چاندی کی رنگت کا ہیرا

3۔حدیدی:

آہنی (لوہے) رنگت کا ہیرا۔

4۔نوشادری:

نوشادری رنگت کا ہیرا۔

یونان میں بھی اس کو چار قسموں میں پہچانا جاتا ہے۔جو کہ رنگوں کی مناسبت سے ہوتے ہیں۔یونانی نام معلوم نہیں ہو سکے۔تاہم رنگوں کے حساب سے درجہ بندی درج ذیل ہے۔

1۔سفید   2۔ہلکا نیلا
3۔شربتی یا شہر رنگہ   4۔ہلکا زردی مائل

ایران میں بھی ہیرے کو پانچ اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔سیمابی:

پارے کی رنگت والا ہیرا۔

2۔ابرکی:

ابرک کی چمک کا ہیرا۔

3۔بلوری:

شفاف اور چمکدار

4۔حبشی:

سیاہی مائل

5۔زاغی:

یہ بھی سیاہی مائل ہے۔

دور جدید میں ہیرے کو بارہ اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن میں کچھ تو رنگوں کی مناسبت سے پہچانے جاتے ہیں۔

1۔ بادامی	2۔ بنفشی
3۔ بسنتی	4۔ کتھئی
5۔ کلونجی (ہلکا کالا)	6۔ خاکستری (بھورا)
7۔ نیلمی (نیلا)	8۔ پستئی (پستہ رنگ)
9۔ کلوجی (ہلکا زرد)	10۔ سیماجی (پارے کی رنگت والا)
11۔ فرعونی (ہلکا گلابی)	12۔ کڑی (داغدار)

پہچان:

1: ہیرے میں سے الٹراوائلٹ ریز کراس نہیں کرسکتیں۔

2: ہیرے کو ہارڈ سٹون بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں کسی قسم کی لکیر اور بال نہیں آسکتا۔

3: سورج سے شعاعیں جذب کر کے اندھیرے میں زیادہ چمکتا ہے۔

4: یاقوت۔ نیلم اور شیشے کو ہیرے سے کاٹا جاسکتا ہے

خصوصیات:

مقوی قلب ہے۔ خوشی اور راحت نصیب ہوتی ہے۔ آسیب اور بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے۔ عورت کے لئے بہت مفید ہے۔ ماہواری کی تمام بیماریوں کو ختم کرتا ہے۔ دردزہ میں کمی اور وضع حمل میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ ذہنی اور قلبی پریشانی کو دور کرتا ہے۔ قوت ارادی کو مضبوط کرتا ہے۔ عقل کو بڑھاتا ہے۔ بچے کو ہر چھانویں وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

طبی خصوصیات:

ہیرے کا مارا ہوا کشتہ بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ خیال رہے کہ اگر کشتہ کچا رہ

جائے تو سخت ہونے کی وجہ سے معدے کو کاٹ دیتا ہے۔ اور موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس کا کشتہ بنانے میں احتیاط سے کام لیا جائے اور اسے اچھی طرح مدبر کیا جائے۔ یہ کشتہ قوت باہ کے لئے ہی مفید ہے۔ سستی، کمزوری، نامردی اور کاہلی کو ختم کرتا ہے۔ جنسی ہارمون پیدا کرتا ہے۔ شوگر کو کنٹرول کرتا ہے۔ انسولین کی کمی دور کرتا ہے۔ بانجھ پن کو دور کرتا ہے۔ متعدد جسمانی عارضوں مثلاً فالج، لقوہ، مرگی، ریاحی دردوں، گنٹھیا، سل دق، مراق تجیرہ معدہ، ادھرنگ، اور نقرس کے لئے اکسیر ہے۔ بلغم کو دور کرکے سانس کی بند نالیوں کو کھولتا ہے۔

نوٹ:

ہیرے کے کشتے کو ڈاکٹر یا حکیم کے مشورہ کے بغیر نہ کھائیں اور پوری تسلی کر لیں کہ کشتہ صحیح مدبر کیا ہوا ہو۔

موافق نگینہ:

ستارہ: زہرہ جب زہرہ رجعت میں ہو تو اس کے ہر نحس اثر کو زائل کرتا ہے۔

برج: ثور۔ میزان

نام کے ابتدائی حروف:

ر۔ را۔ ری۔ ت۔ تا۔ ط۔ طو۔ ا۔ ای۔ او۔ عو۔ ب۔ و۔ وی۔

برتھ سٹون: ماہ اپریل اور مئی میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

خوش قسمت کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے چھ یا چھ سے تقسیم ہونے والے اعداد۔

برج ثور کا تعارف:

برج ثور کے پیدا ہونے والے محتاط طرز عمل کے مالک ہوتے ہیں۔ کم گو، عمل پسند اور سمجھدار ہوتے ہیں۔ زندگی کے ساتھی کا انتخاب درست کرتے ہیں۔

علامتی نشان: بیل

حاکم سیارہ: زہرہ

عنصر: خاک

خوش قسمتی کا عدد: چھ یا چھ سے تقسیم کیے جانے والے اعداد۔

موافق رنگ: زرد۔ نیلا۔ پیلا۔ گلابی اور سیپیا۔

دوست: بہترین سنبلہ اور عقرب۔

قدرے بہتر: جوزا۔ سرطان۔ حوت

غیر یقینی: دلو۔ اسد

غیر جانبدار: میزان۔ قوس

بیماریاں: اعصابی عارضے۔ درد گردہ۔ عارضہ قلب خرابی جگر۔ نقرس۔ اسہال۔ پتھری اور سنگرہنی۔

موزوں پیشے: فنون لطیفہ۔ درس و تدریس۔ قانون ایڈمنسٹریشن۔ تعمیرات زراعت۔ ادویہ سازی۔
تعلقات عامہ۔ سیل مین شپ۔ صحافت۔ بنکاری وغیرہ۔

تاریخی پس منظر:

کوہ نور

آج سے 6000 سال قبل دریائے گوداوری کے دہانے سے ملنے والا ہیرا جسے کوہ نور کہتے ہیں۔ اُس کا وزن 86 قیراط ہے۔ اس ہیرے نے بہت ہی خطرناک سفر اختیار کیا ہے۔ کسی کو یہ راس آ گیا تو کسی کو تباہی کے گڑھے میں پھینک دیا۔ سب سے پہلے یہ ہیرا مالوہ کے راجہ کے پاس تھا۔ جو اسے اپنے ماتھے پر تلک کی جگہ لگایا کرتا تھا۔ علاؤ الدین خلجی نے مالوہ پر حملہ کر کے اس پتھر کو حاصل کرلیا جو بعد میں والی گوالیار مہاراجہ بکرم جیت کے ہاتھ لگا۔ گوالیار کے راجہ سے یہ ابراہیم لودھی کے پاس آیا۔ پانی پت کی لڑائی کے بعد ابراہیم لودھی نے مغل شہنشاہ بابر کو تحفہ کے طور پر دیتے ہوئے اپنی اطاعت کا اظہار کیا۔ یہ ہیرا مغلیہ سلطنت کے عروج کا باعث بنا۔ شہنشاہ کے دور میں اس ہیرے نے ایک بار پھر پلٹا کھایا

اس کی چمک ماند پڑنے کی وجہ سے اکبر کے دو بیٹے فوت ہو گئے تیسرے شہزادے سلیم نے بغاوت کر دی۔

شاہجہان کے دور میں ہیرے کی وجہ سے بڑا نام کمایا بعد میں یہ ہیرا محمد شاہ رنگیلا سے ہوتا ہوا نادر شاہ درانی کے ہاتھ لگا۔ اس کے لئے یہ منحوس ثابت ہوا کیونکہ نادر شاہ اپنے ایک غلام کے ہاتھوں قتل ہو گیا۔ اس کے بعد یہ ہیرا شاہ رخ اور پھر احمد شاہ ابدالی والئی افغانستان کے ہاتھ آ گیا۔ اس سے شاہ شجاع اور اس کے بعد مہاراجہ رنجیت سنگھ کے پاس آیا۔ رنجیت کے مرنے کے بعد اُس کے بیٹے دلیپ سنگھ سے انگریزوں نے ہتھیا لیا او ملکہ وکٹوریہ کے تاج کی زینت بنا دیا اُس وقت تک سے لے کر آج تک یہ تاج برطانیہ کی زینت بنا ہوا ہے۔ یہ ہیرا تو شاہی خاندان کو راس آ گیا ہے۔ لیکن ہندوستان سے اُن کی حکومت کے خاتمہ کا باعث بھی بنا۔

ہیرا دنیا میں سب سے زیادہ جنوبی افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کیمرے۔ کانگو۔ سیرالیون۔ ٹانگانیکا۔ بورنیو۔ نیو ساؤتھ ویلز برازیل۔ برطانوی گنی اور ہندوستان کی ریاست حیدر آباد میں گولکنڈہ کی کانوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ دنیا میں ہیرے کو تراشنے کے مشہور مراکز نیو پارک۔ پیرس۔ برسلز لندن۔ اور ایمسٹرڈم ہیں۔

☆......☆......

لعل (یاقوت)

(Ruby)

اردو	یاقوت
سنسکرت	پدم راگ
پنجابی	لال
ہندی	مانک
عربی	لعل
انگریزی	RUBY
رنگ ذاتی	کرمزی گلابی
ستارہ	شمس

تعریف:

جواہرات کی دنیا میں سب سے افضل اس نگینہ کو اردو میں یاقوت، فارسی میں لعل، ہندی میں مانک، سنسکرت میں پرم راگ، انگریزی میں روبی اور عربی میں یاقوت کہتے ہیں۔ اس پتھر کو شب چراغ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

اقسام:

لعل (یاقوت بہت سی قسموں میں پایا جاتا ہے)

1۔ چولدون : گہرا سرخ رنگ
2۔ لطسی : گہرا سرخ تربوزی رنگ
3۔ گلگوں : زردی مائل سرخ
4۔ بنوسی : سیاہی مائل سرخ
5۔ کھیرا : کتھئی سرخ رنگ
6۔ مشرقی یاقوت : سرخ رنگ
7۔ مغربی یاقوت : ارغوانی رنگ
8۔ پلیس یاقوت : سرخ (کبوتر کی آنکھ کی طرح

لیکن جوہریوں نے لعل (یاقوت) کوصاف چار اقسام میں تقسیم کیا ہے۔

1۔ لالہ گوں: گہرا سرخ
2۔ سرخ نارنجی: گہرے سرخ میں زردی مائل جھلک
3۔ سرخ لیموئی: زردی مائل ہلکا سرخ
4۔ سرخ اودی: گلابی رنگ

یہ پتھر بہت ہی قیمتی ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس پتھر میں بہت سے نقائص بھی ہوتے ہیں۔ نقص والا پتھر بے کار ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہوتی۔ نقص سے پاک لعل دنیا کا انتہائی مہنگا پتھر ہوتا ہے۔ اس کے نقائص درج ذیل ہیں۔

1۔ جس لعل کے اندر ابرک کے آثار نمایاں ہوں یعنی ابر کی لعل
2۔ چیرے والا لعل: چیرا لعل
3۔ بے آب و بے چمک لعل: ڈھابا لعل
4۔ سیاہی مائل سرخ رنگ: غارا۔ بنوسی لعل
5۔ زردی مائل سرخ رنگ کا یاقوت: جوتلا لعل
6۔ دودھیا رنگت کا لعل (یاقوت۔ دودھیا لعل)

کیمیائی اجزاء:

ایلومینیا۔سیلیکا۔کرومیم۔کیلشیم اور میگنیز

پہچان:

لعل کو ہیرے سے کاٹا جاسکتا ہے۔سرخ شعاعیں دیتا ہے۔املی کے پانی سے صاف کیا جاتا ہے۔زیتون کے تیل سے بھی صاف ہو جاتا ہے۔(تیل لگانے کے بعد لوگوں والے کپڑے سے صاف کریں۔)بد بودار پسینہ اور دھواں اسے خراب کر دیتا ہے۔چلیسی کلر فلٹر سے اگر شعاعیں پار ہو جائیں تو نقلی ہے یہ کلر فلٹر عام طور پر عینک سازوں سے دستیاب ہے۔

خصوصیات:

اصول پرست بناتا ہے۔ازدواجی زندگی خوشگوار'خود اعتمادی میں اضافہ'روزگار میں ترقی نصیب ہوتی ہے۔دشمن زیر و حوصلہ اور قوت ارادی میں اضافہ کرتا ہے۔اسقاط حمل سے بچاتا ہے۔الیکٹرک شاک اور پانی میں ڈوبنے سے بچاتا ہے۔ام الصبیان کے مرض سے بچوں کو بچاتا ہے۔قدر و منزلت'محبت'دوستی۔وفاداری کا معاون ہے۔

طبی خصوصیات:

مصفی خون ہے۔جریان خون کو روکتا ہے۔مفرح قلب ہے آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہے۔طاعون سے محفوظ رکھتا ہے۔ہیضہ اور دل کے عارضہ میں مفید ہے۔پیاس کو کم کرتا ہے۔گنٹھیا اور نقرش کے امراض سے شفاء دیتا ہے زہر کا تریاق ہے۔لیکوریا سیلان الرحم۔جما۔تھکاوٹ اور کمزوری۔جگر اور معدہ کی بیماریوں سے آفاقہ ہوتا ہے۔

موافق نگینہ

ستارہ:مریخ(جن کا ستارہ پیدائش کے زائچہ میں کمزور ہو لعل اُن کو راس آئے گا۔

برج:حمل۔عقرب

نام کے ابتدائی حروف: آ۔ا۔نا۔ن۔چ۔چو۔ل۔ع۔یا۔ی۔

برتھ سٹون: ماہ جولائی میں پیدا ہونے والوں کی رو سے کا برتھ سٹون ہے۔

خوش قسمتی کا عدد: یا تاریخ پیدائش کی رو سے نو (9) ہو تو راس ہے۔ لعل (یاقوت) مریخ پر عطا رد اور زحل کے نحس اثرات کو دُور کرتا ہے۔

تعارف برج حمل:

علامتی نشان: مینڈھا

حاکم سیارہ: مریخ

عنصر: آگ

خوش قسمتی کا عدد: 9 یا 9 پر تقسیم ہونے والے عدد

موافق رنگ: سرخ۔عنابی۔گلابی۔ارغوانی

سعد پتھر: پکھراج۔ہیرا۔راج

بہترین دوست: قوس۔اسد۔

قدرے بہتر: ثور۔دلو۔جوزا اور حوت

غیر یقینی: جدی۔میزان۔سرطان

غیر جانبدار: عقرب۔سنبلہ

بیماریاں: نظام ہضم۔اعصابی بیماریاں۔السر۔زخم اور چوٹیں۔بخار۔دانت درد اور کان درد۔

موزوں پیشے: دندان سازی۔ادیب۔سیاست۔صحافت۔تحقیق و ایجاد۔سرجری۔کھلاڑی سیلز مین شپ۔فون۔مہم۔جوئی تعلقات عامہ۔انجینئرنگ اور مکینک۔

تعارف برج عقرب:

علامتی نشان: بچھو

حاکم سیارہ: مریخ

عنصر :پانی
خوش قسمتی کا عدد :9
موافق رنگ :-انگوری ۔لاجوردی ۔عنابی ۔ہلکا اور گہرا سرخ
سعد پتھر :موتی ۔عقیق ۔لعل
بیماریاں :ہاضمہ ۔معدہ کی سوزش ۔پیچش ۔نزلہ وزکام ۔
مثانہ ۔جوڑوں کا درد ۔
موزوں پیشے :حساب کتاب ۔نفسیات ۔تجارت ۔صفحات
کمیشن ایجنٹ ۔سائنس ۔آثار قدیمہ ۔سرجن
جاسوسی اور مالیاتی حصص (شیئر ہولڈر)

تاریخی پس منظر:

1۔ قیصر روس کے تاج میں 100 قیراط کا لعل جڑا ہوا تھا۔جو حجم میں کبوتر کے انڈے کے برابر تھا۔آج کل ماسکو کے عجائب گھر کی زینت ہے

2۔ ملکہ وکٹوریہ کے تاج کی زینت بھی لعل سے تھی۔

3۔ احمد شاہ ابدالی اور اورنگ زیب کے ناموں سے کندہ ایک لعل یا قوت جس کا وزن 14 تولے تھا۔مہاراجہ رنجیت سنگھ کے پاس تھا۔

4۔ سلطان غزنوی کو سومنات کے بتوں میں سے ایک نایاب لعل ملا تھا۔جو دونوں کے بعد لا پتہ ہو گیا تھا۔

5۔ سائرس اعظم کے تاج میں جو لعل لگا ہوا تھا۔پشت در پشت چلنے کے بعد شہنشاہ ایران رضا شاہ پہلوی کے تاج کی زینت بنا تھا۔چارلی بادشاہوں کی زینت جو 72 قیراط کا لعل تھا وہ بھی شہنشاہ ایران کے پاس تھا۔لعل یا قوت سیام ۔برما۔افغانستان ۔بدخشان کے روس سائبیریا اور برازیل میں پایا جاتا ہے۔پاکستان میں بھی اس کے ذخائر ہیں ۔لیکن ابھی ان کے نکالنے پر توجہ نہیں دی گئی۔

نیلم
(Supphire)

اردو	....	لاجورد(یاقوت کبود)
سنسکرت	....	سوری رتن
پنجابی	....	نیلم
ہندی	....	نیلہ
عربی	....	یاقوت ارزق
انگریزی	....	SUPPHIRE
رنگ ذاتی	....	نیلا
ستارہ	....	زحل

تعریف:

نیلے رنگ کے اس بیش قیمت پتھر کو فارسی میں یاقوت کبود اور صافر۔سنسکرت میں سوری رتن۔انگریزی میں سفائر۔عربی میں ارزاق اور ہندی میں نیلم کہتے ہیں۔نیلم کو اعلیٰ درجے میں شمار کیا جاتا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

آئرن ٹیٹنیم ڈائی اوکسائیڈ۔بیریلم۔ایلونیم۔سلیکا اور میگنیز۔

اقسام:

نیلم کی درجہ بندیاں ہر علاقے کے جوہر شناسوں نے اپنے حساب سے کی ہوئی ہیں۔ مشرقی جوہری رنگوں سے پہچانتے ہیں۔ مثلاً سیاہی مائل نیلم۔ سرخی مائل نیلم۔ سفیدی مائل نیلم اور زردی مائل نیلم جب کہ مغربی جوہریوں نے اس کی تقسیم کچھ اسی طرح کی ہے۔

1۔ سٹار سفائر:

تیز روشنی یا شعاع پڑنے سے ستارہ کی شکل کا عکس بنانے والا نیلم۔

2۔ اورنٹیل سفائر:

مشرقی علاقوں کا نیلے رنگ کا مقبول نیلم۔

3۔ یورپین سفائر:

وہ نیلم جو نیلا نہ ہو بلکہ اور کسی رنگ کا ہو۔

4۔ ابنڈرائٹ:

نیلے رنگ کا۔

ماہر علوم فلکیات نے نیلم کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کیا ہے۔

1۔ آتشی: سرخی مائل نیلم
2۔ آبی: سفیدی مائل نیلم
3۔ بادی: ہلکے نیلے رنگ کا سبزی مائل نیلم
4۔ خاکی: زردی مائل نیلم

شناخت:

اصلی نیلم کو پانی میں ڈالنے سے رنگ میں کمی بیشی نظر آتی ہے۔ سورج کے سامنے رکھنے سے نیلے رنگ کی شعاعیں نکلتی ہیں۔

احتیاط:

نیلم اور اوپر کی خاصیت تقریباً ایک جیسی ہے۔ یہ اگر کسی کو راس نہ آئے تو اسے کسی بھی صورت میں نہ پہننا چاہیے۔ کیونکہ راس نہ آنے کی صورت میں اس پتھر کے پاس سوائے بربادی اور تباہی کے کچھ نہیں۔ یہ پتھر دنوں میں شاہ سے گدا بنا دیتا ہے۔ یہاں تک کے تختہ دار تک لے جاتا ہے۔ کوئی عیب دار نگینہ پہننے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔ جو ہر شناسوں کے تجربہ اور نظر میں یہ ایک بدشگونی کی علامت ہے۔ اسی طرح عیب نیلم پہننے سے مندرجہ ذیل حقائق کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ ذیل میں چند عیب دار نیلم کی پہچان اور نقصانات درج ہیں۔

1۔ مرت گریہ (مٹیالے رنگ کا) نیلم دائمی امراض پیدا کرتا ہے۔

2۔ ریشے والا یا دھبے والا نیلم باعث ذلت وخواری ہے۔

3۔ نیلم مین کسی جگہ نیلے رنگ کی زیادتی یا دودھیاپن کاروبار میں نقصان کی علامت ہے۔

4۔ بدرنگ (ایک سے زیادہ رنگوں والا نیلم) پہننے سے انسان غصیلا اور جھگڑالو ہو جاتا ہے۔

5۔ جس نیلم کے اوپر والے حصہ میں بادل کی سی چمک ہو وہ دولت اور عمر کا دشمن ہے۔

6۔ وہ نیلم جس کا رنگ ایک جگہ بالکل شیشہ کی مانند سفید اور دوسری جگہ کوئی اور رنگ ہو تو باعث مقدمہ بازی ہے۔

7۔ جھائیاں والا اور چھٹا ہو نیلم پہننے والا جانوروں اور درندوں کی خوراک بن سکتا ہے۔

8۔ جس نیلم کے اندر پتھر کا علیحدہ ٹکڑا نظر آئے وہ کسی حادثہ میں موت کا سبب بن سکتا ہے۔

9۔ سفید داغ والا نیلم جلاوطنی کا موجب بن سکتا ہے۔

خصوصیات:

موافق نگینہ ہونے کی صورت میں لمحوں میں فقیر ے شہنشاہ بنا دیتا ہے۔ جادو ٹونہ (اثر نہیں کرتا۔ محبت بڑھاتا ہے۔ دلی تمنائیں پوری ہوتی ہیں۔ دشمن مغلوب ہوتا ہے۔ ہر مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ عزت' اور شہرت اور وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔ آئیڈیل محبوب کے حصول میں مدد و معاون ہے۔ یہ نگینہ پہننے والے کے علاوہ اس کی اولاد پر بھی اثر ڈالتا ہے۔ اور اُن کی قدر و منزلت بڑھاتا ہے۔ تحمل' سکون' بردباری' ثابت قدمی اور بلند حوصلگی پیدا کرتا ہے۔ شخصیت کو پرکشش بناتا ہے۔

طبی خصوصیات:

نیلم کا سرمہ آنکھوں کی جملہ بیماریوں سے نجات دلاتا ہے۔ اور بصارت کو تیز کرتا ہے۔ اس کا کشتہ زہر کے لئے تریاقی ہے۔ دافع آسیب، ہے۔ دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ اور ان کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خون کی تمام بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ نکسیر کو پھوٹنے سے روکتا ہے۔ بخار کی شدت کو کم کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ : زحل (زحل ستارہ جلالی اثرت رکھتا ہے) پیدائش کے زائچہ میں کمزور افراد کے لئے راس پتھر ہے۔

برج : دلو۔ جدی

نام کے ابتدائی حروف : ا۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ظ۔ ز۔ ذ۔ گو۔ گا۔ گ۔ گر۔ غ۔ جا۔ خ۔ ث۔ کھا۔ کھی۔ ہوں تو راس ہے۔

برتھ سٹون : اوپر دیئے ہوئے حرفوں میں سے نام کا پہلا حرف ہو تو برتھ سٹون نیلم ہے۔

یہ نگینہ اپنے نام اور زائچہ کے حساب سے پہننا چاہیے ورنہ نقصان پہنچاتا

ہے۔نیلم کو پہننے سے مریخ۔شمس اور قمر کے نحس اثرات زائل ہوجاتے ہیں۔

ماہرین علم فلکیات نے انسانی مزاج پر بھی اس نگینہ کا تجربہ کیا ہے اُس کے مطابق وہ نیلم سفیدی مائل ہو آتشی مزاج کے لوگوں کو راس نہیں آتا۔وہ نیلم جو سرخی مائل ہو وہ آبی والوں کو راس نہیں آتا۔خاکی مزاج والوں کو زردی مائل اور بادی مزاج والوں کو سبزی مائل راس نہیں آتا ہے۔

برج دلو کا تعارف:

علامتی نشان	:مشکیزہ بردار
حاکم سیارہ	:زحل
عنصر	:ہوا
خوش قسمتی کا عدد	:8اور 4
موافق رنگ	:آسمانی اور بنفشی
سعد پتھر	:نیلم۔پنا۔فیروزہ
بیماریاں	:دمہ۔اختلاج قلب درد گردہ۔نظام ہضم۔ اینڈے سائس مثانہ اور آنتوں کی بیماریاں
موزوں پیشے	:درس و تدریس۔تجارت انجیئر نگ۔ سیاحت۔سیاست۔سیلز مین شپ۔جاسوسی کان کنی۔فوج۔گورنمنٹ اور سائنس۔

تاریخی پس منظر:

:1 حضرت موسیٰ پر جو 110 احکام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیے گئے نیلم کی سلون پر کندہ کیے گئے۔

:2 حضرت سلیمان علیہ السلام کا ایک تختِ نیلم کا تھا۔

:3 برطانیہ کے نیشنل میوزیم میں گوتم بدھ کا ایک مجسمہ ہے جو نیلم سے تراشا ہوا ہے۔

:4 امریکہ کے نیشنل میوزیم میں 564 قیراط وزنی نایاب نیلم موجود ہے۔

5: پیرس کے عجائب گھر لودر میں 963 قیراط وزنی گنتھی رنگ کا نیلم جو برما سے بر آمد ہوا تھا موجود ہے۔

6: ابراہیم لودھی نے بابر سے شکست کھائی۔ کیونکہ اُس کے پاس ایک نیلم تھا جو اُس کے لیے راس نہ تھا۔

7: واٹرلو کی جنگ میں نپولین کو شکست کا باعث بنا۔

8: نواب واجد علی والی اودھ نے اپنی ایک چھڑی جو نیلم کی بنی ہوتی تھی اپنی قید کے دوران فراخدلی کا ثبوت دیتے ہوئے وائسرائے ہند کو تحفہ میں دے دی۔

9: ملکہ وکٹوریہ کی ڈائمنڈ جوبلی پر اُس کے تاج کی زینت بنا اور ملکہ کو راس آیا۔

10: پاکستان کے سابق صدر سکندر مرزا کے زوال کا سبب بنا۔

نیلم پتھر نیلے رنگ میں کشمیر۔ سیام۔ ایران۔ نیپال۔ برما۔ آسٹریلیا سری لنکا اور بھارت میں اور مختلف رنگوں والا نیلم روس۔ ہنگری۔ آسٹریا امریکہ۔ پولینڈ۔ مڈغاسکر اور بلغاریہ میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں بھی اس کے ذخائر دریافت ہوئے لیکن ابھی اس کے نکالنے پر کوئی توجہ نہ دی گئی۔

......☆......☆......

زرقون

(Zircun)

اردو	....	زرقون
سنسکرت	....	گومیدک
پنجابی	....	گومید
ہندی	....	گومیدہ
عربی	....	لعل دُور
رنگ دانی	....	شربتی
ستارہ	....	عطارد

تعریف:

زرقون اور الماس ایک دوسرے سے اس قدر مشابہ ہوتے ہیں کہ ان کی پہچان بہت مشکل ہوتی ہے۔ اس کی صرف ایک ہی پہچان ہے کہ زرقون حجم میں الماس سے وزنی ہوتا ہے۔ اس پتھر کو انگریزی زبان میں زرقون۔ اردو میں زرقون۔ ہندی میں گومیدہ۔ سنسکرت میں گومیدک اور عربی زبان میں لعل دور کہتے ہیں۔ یہ قدیمی پتھر ہے جو کہ بہت چمکدار ہوتا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

پلاٹینم۔زرکونیم۔سیلیکا۔کیلشیم اور میگنیز۔

اقسام:

ازغوانی رنگ کی جھلک کے لیے یہ پتھر سرخ۔سبز۔پیلا۔نارنجی۔نیلا خاکستری اور بلوری رنگ میں ہوتا ہے۔اس کی دو اقسام بہت مشہور ہیں۔

1۔ہائی سینتھ:

یہ پتھر سری لنکا میں بہتات سے ملتا ہے۔اس کی رنگت سرخی مائل خاکستری اور نارنجی سرخ ہوتی ہے۔

2۔جارگونز:

زرقون کی ایک اعلیٰ قسم ہے۔یہ ہلکے پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔

زرقون ایٹمی ری ایکٹر میں بھی استعمال ہوتا ہے۔سپارک پلگ اور فوٹوگرافی کے سموک فلش پاؤڈر میں استعمال ہوتا ہے۔پلاٹینم کا نعم البدل ہے۔داغ والا زرقون۔شگاف دار زرقون اور چیرہ والا زرقون عیب دار ہوتے ہیں۔

خصوصیت:

دافع بلیات۔معاون حصول علم۔ساتھی صحت۔مرز جان۔سمندری طوفان سے بچاؤ کے لیے۔جہاز رانوں کا دوست۔بلند حوصلگی۔بابرکت شادی۔محبت اور روزگار میں ترقی۔پرسکون نیند اور عزت و وقار میں اضافہ کرتا ہے۔

طبی خصوصیت:

آتشک سستی۔نامردی کو ختم کرتا ہے۔مردانہ قوت کو بڑھاتا ہے۔مراق کے مرض اور سیلان الرحم کے لیے تیر بہدف نسخہ ہے۔بے خوابی کو ختم کرتا ہے۔دوران خون کو بڑھاتا ہے۔گنٹھیا لقوہ اور فالج کے مریضوں کے لیے اکسیر ہے۔لکنت کو بھی دور کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: عطارد

برج: سنبلہ اور جوزہ

خوش قسمتی کا عدد: نام اور تاریخ پیدائش کے حساب سے اگر عدد 5 آتا ہو تو راس ہے۔

برتھ سٹون: ماہ اگست میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

نام کے ابتدائی حروف: ک۔ق۔ح۔حا۔پ۔پا۔پو۔ٹھا

زرقون کے برج سنبلہ اور جوزا کا تعارف:

ان برجوں کے تعارف کے لیے نگینہ پکھراج میں تعارف پڑھیے۔ زرقون پتھر آسٹریلیا۔ برازیل۔ تھائی لینڈ۔ سری لنکا۔ کیلیفورنیا اور ڈرنی سکر میں پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

لہنیا
(Catseye)

اردو	....	گریہ چشم
سنسکرت	....	کینوزن
پنجابی	....	لہسنیا
ہندی	....	ویدوریہ
عربی	....	عین الہر
رنگ بری	....	Catseye
رنگ والی	....	سفید
ستارہ	....	زہرہ

تعریف:

بلی کی آنکھوں سے مشابہ اس پتھر کو انگریزی میں کیٹس آئی۔ عربی میں عین الہر۔ فارسی میں گریہ چشم۔ سنسکرت میں کینیوزن۔ ہندی میں ویدوریہ۔ اور پنجابی میں لہنیا کہتے ہیں۔

کیمیائی اجزاء:

آکسیجن۔ سلیکا۔ سلیکون۔ فاسفورس اور میکا۔

اقسام:

مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے۔لیکن پیلے یا گلابی رنگ کی جھلک نمایاں ہوتی ہے
۔چند مشہور اقسام درج ذیل ہیں۔

1۔ودم کھیت:

دودھیا رنگت

2۔شام کھیت:

سیاہی مائل

3۔کھیپو کھیت:

زردی مائل

4۔کنک کھیت:

بلی کی آنکھ کی طرح چمکدار

5۔کلکتہ کھیت:

کلکتہ کی کانوں سے نکالا جانے والا

6۔سلیمانی:

سرخی یا سیاہی مائل

7۔ہاڑیا:

بغیر دھاری کے

8۔عین الہرا:

سبز یا زردی مائل

9۔لہنیا:

اوپر نیچے سے مختلف رنگ

خصوصیات:

جادوٹونے کا توڑ ہے۔نظر بد سے بچاتا ہے۔میدان جنگ میں کامیابی کا ضامن ہے۔بدروحوں سے بچوں کو بچاتا ہے۔فتح وکامرانی کی نوید ہے۔محبت میں کامیابی کی دلیل ہے۔

طبی خصوصیات:

دودھ میں ڈال کر پینے سے مانع حمل ہے۔بالوں میں کلپ کی طرح لگانے سے دردزہ میں کمی ہوتی ہے۔مرد کے عضو تناسل کو قوت دیتا ہے۔سرمہ بنا کر آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی جملہ بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔بہترین منجن ہے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔پائیوریا۔خناق۔فالج۔رعشہ۔اعصاب کی کمزوری۔صلابت۔برودت اور تشنج جیسی بیماریوں سے نجات دلاتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: زہرہ

برج: میزان۔ثور

نام کے ابتدائی حروف:ا۔ ای۔او۔ب۔و۔وی۔ت۔تا۔ط۔طو

خوش قسمتی کا عدد: نام اورتاریخ پیدائش کی رو سے 6(چھ)ہوتو یہ پتھر راس ہے۔

برتھ سٹون: ماہ جون میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

(لہنیا۔قمر اور شمس کے نحس اثرات سے بھی بچاتا ہے۔

یہ پتھر سری لنکا۔ہنگری۔بھارت اور پاکستان میں پایا جاتا ہے۔

☆☆

مرجان

(Corul)

اردو	مرجان
سنسکرت	پروالا
پنجابی	مونگا
ہندی	دوم
عربی	مرجان
انگریزی	Croul
رنگ ذاتی	سرخ
ستارہ	مریخ

تعریف:

سمندر میں کافی گہرائی میں پائے جانے والے اس پتھر کو ہندی میں دوم۔ سنسکرت میں پزوالا۔ اردو میں مرجان۔ انگریزی میں کارل اور عربی فارسی میں مرجان کہتے ہیں۔ اسے ایک جانور ہنج کی طرف کافی گہرائی میں بناتا ہے۔ اس کا خول اوپر سے سخت ہوتا ہے۔ ہندوؤں میں کافی متبرک ہے۔ اُن کی عورتیں مذہبی لگن میں اسے شوق سے پہنتی ہیں۔ یہ ایلگنی پودے ہی کی ایک قسم ہے۔ اس کا مزہ پھیکا اور مزاج سرد خشک ہے۔

کیمیائی اجزاء:

آئرن آکسائیڈ۔ پائرائٹ۔ سیلیکا۔ کروم۔ کیلشیم اور میکا۔

پہچان:

گوبر کی آگ میں راکھ ہو جاتا ہے۔ اس راکھ کو کشتہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ واحد نگینہ ہے جو نقلی تیار نہیں کیا جا سکتا۔

اقسام:

یہ اپنے رنگوں کی مناسبت سے ہی پہچانا جاتا ہے۔ مثلاً۔ سرخ، پیلا، گلابی، سفید اور کبوتر کے خون کی رنگت کا گہرا ارغوانی سرخ اور کالا۔

کالا مرجان غم کے اظہار پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ہندو اپنی مذہبی رسومات کے طور پر دیوں۔ دیوتاؤں کی بھینٹ چڑھاتے ہیں۔

خصوصیات:

بچوں کو گلے میں ڈالنے سے آسیب کے سایہ سے محفوظ رکھتا ہے سوتے میں ڈر جانے والے بچوں کو سکون کی نیند دلاتا ہے۔ حصول رزق میں ترقی کا باعث ہے۔ خوشحالی اور فارغ البالی کا ضامن ہے۔ خود اعتمادی۔ عزم و استقلال اور مستقل مزاجی پیدا کرتا ہے۔ سفلی عملیات سے روکتا ہے۔ اس کی دھونی سے بدروحیں بھوت پریت وغیرہ بھاگ جاتے ہیں۔ کفایت شعاری کی طرف مائل کرتا ہے۔

طبی خصوصیات:

لقوہ۔ مرگی اور فالج کا علاج ہے۔ اعضائے رئیسہ اور اختلاج قلب کے لیے اکسیر ہے۔ دائمی نزلہ و زکام کو روکتا ہے۔ جریان خون کو روکتا ہے۔ حاملہ کے گلہ میں ڈالنے سے اسقاط حمل سے بچاتا ہے۔ آتشک سوزاک اور پیٹ کے السر کے لیے مفید ہے۔ زہر کا تریاق ہے۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں کا شافعی علاج ہے۔ عورتوں کی بیماریوں مثلاً اٹھرہ اور

بانجھ پن کے لیے مفید ہے۔ ہاتھ پاؤں کی جلن اور خون کی تیز ابیت کو دور کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: مریخ

برج: حمل اور عقرب سرطان۔ حوت۔ دلو اور اسد برجوں کے مالک بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

نام کے ابتدائی حروف: ا۔ن۔ع۔ل۔ی

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے (9) نو ہو تو راس ہے۔

برتھ سٹون: 22 مارچ سے 20 اپریل تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

تعارف برج حمل:

علامتی نشان: مینڈھا

حاکم سیارہ: مریخ

عنصر: آگ

خوش قسمتی کا عدد: 9 یا 9 سے تقسیم ہونے والے اعداد

موافق رنگ: سرخ۔ گلابی۔ ارغوانی اور عنابی

سعد پتھر: مرجان۔ ہیرا۔ پکھراج اور لعل

بیماریاں: السر۔ اعصابی بیماریاں۔ بخار ہر قسم۔ چوٹیں اور زخم۔ کان کی بیماریاں

تعارف برج اسد:

علامتی نشان: شیر

حاکم سیارہ: شمس

خوش قسمتی کا عدد: 1-4-11

موافق رنگ: سرخ۔ گلابی۔ اورنج۔ دھانی۔ سنہری

سعد پتھر: لعل۔ پکھراج۔ مرجان۔ پنا اور ہیرا

بیماریاں: امراض قلب۔ مرگی۔ فالج۔ لقوہ۔ ادھرنگ۔ درد مثانہ۔ اعصابی کمزوریاں۔ حلق کی بیماریاں۔ ریڑھ کی ہڈی کے امراض۔

موزوں پیشے: صنعت و تجارت۔ ادویہ سازی۔ فنون لطیفہ۔ سیاست۔ صحافت۔ دستکاری۔ سماجی بہبود۔ تعلقات عامہ۔ تصنیف و تالیف وغیرہ۔

مرجان بحر ہند۔ خلیج فارس۔ بحر روم۔ مڈل ایسٹ کے سمندروں۔ الجزائر سسلی اور تیونس کی آبی گزرگاہوں میں پایا جاتا ہے۔ اٹلی کے ساحل پر کثیر تعداد میں دستیاب ہے۔

تاریخی پس منظر:

یہ ایک بے ضرر پتھر ہے۔ راس نہ آنے کی صورت میں اگر فائدہ نہ پہنچائے تو کوئی نقصان بھی نہیں کرتا۔ اس کی بنی ہوئی دوائیوں میں بھی یہی عمل کارفرما ہے۔ کیونکہ دوائی کے غلط استعمال سے بھی کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ اس کے متعلق بہت سی حکایات مشہور ہیں۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

1: وینس کی آنکھیں مرجان کی ہیں۔ زیورس دیوتا کا تاج مرجان کا ہے۔ سمندر کے دیوتا پوسائیڈن کا رتھ مرجان کا ہے۔

2: رومی اور یونانی جہاز ران حادثات سے بچنے کے لیے جہازوں کے بادبان سے باندھتے ہیں۔

3: بتیال میں جو بیل زمین کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں اُن کے سینگ دم اور آنکھیں مرجان کی ہیں۔

☆......☆......

زمرد
(Emerald)

اردو	زمرد
سنسکرت	اشم گربہ
پنجابی	پنہ
ہندی	مرکت
عربی	حجرالحیا
انگریزی	Emerald
رنگ ذاتی	گہرا سبز
ستارہ	مشتری

تعریف:

اس نگینہ کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ زمانہ قدیم سے یہ پتھر زیورات کی زینت بنتا چلا آ رہا ہے۔ کیونکہ یہ پتھر اپنی آب و تاب اور چمک دمک میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ تمام سبز رنگ کے نگینوں میں یہ ممتاز اور اعلیٰ ہے۔ اس کو انگریزی میں ایمرلڈ۔ ہندی میں مرکت۔ اردو میں زمرد۔ پنجابی میں پنا سنسکرت میں اشم گربہ۔ عربی میں حجرالحیا اور فارسی میں زمرد کہتے ہیں اس کا مزاج بھی سرد اور خشک ہے۔

کیمیائی اجزاء:

ایلمونیا' بیریلیم' سیلیکا' کروم اور میگنیز

1۔ریحانی:

گھاس کی مانند سبز

2۔دھانی:

زردی مائل سبز

3۔رنجاری:

ریحان کے پھول کی طرح سبز

4۔کاہی:

سیاہی مائل سبز

5۔ہابونی:

سفیدی مائل سبز

6۔ذہبی:

سبز

7۔سعیدی:

مصر میں پورٹ سعید پر ملنے کی وجہ سے سعیدی مشہور ہے۔

اس کے علاوہ بھی نیا۔ پرانا۔ مرگجا۔ مہاجی۔ توڑیکا اور پالیکا کے نام سے بھی اس کی قسمیں مشہور ہیں۔ جس پتھر کی سطح مکڑی کے جالا کے نقشے کے مطابق ہو یا شگاف ہو۔ دھند جالے بدرنگ۔ پھیکا۔ لکیر دار اور چیرا (بے رونق) زمرد۔ یہ سب عیب دار کہلائے جاتے ہیں اور نسبتاً سستے داموں مل جاتے ہیں۔

پہچان:

وزن میں اپنے حجم سے ہلکا ہوتا ہے۔کوئی تیزاب اثر نہیں کرتا۔نیلم کے ذریعہ اس میں سوراخ کیا جاسکتا ہے۔اصلی زمرد کو الٹراوائلٹ شعاعوں کے کیمپ سے دیکھیں تو اس کے رنگ میں کوئی فرق نہیں آتا۔جب کہ نقلی زمرد کا رنگ سرخ نظر آنے لگتا ہے۔

خصوصیت:

بہت سی خاصیتوں کے حامل سبز رنگ کے اس نگینہ کے متعلق حضرت علیؓ کا قول ہے کہ اس کو پہننے سے ڈراؤنے خواب پریشان نہیں کرتے۔اس کی کچھ اور خصوصیات بھی ہیں جو کچھ اس طرح بیان کی گئی ہیں۔

دشمن کو مغلوب کرتا ہے۔باعث اطمینان وسکون ہے۔وضع حمل میں ران پر باندھنے سے آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔اس کے متعلق مشہور ہے کہ سانپ اسے دیکھتے ہی اندھا ہو جاتا ہے۔

دوشیزہ کی پاکیزگی کی علامت ہے۔اگر پاکیزگی برقرار نہ رہے تو اس میں چھید ہو جاتا ہے۔زہر آلود چیز کھانے سے فوراً چہرے پر پسینہ کے قطرے نمودار ہو جاتے ہیں۔بھوت۔پریت اور آسیب کے اثر انداز ہونے پر انگوٹھی میں جکڑا ہونے کے باوجود تھرتھرانے لگتا ہے۔زمانہ قدیم میں اس پتھر کے متعلق عام خیال یہ تھا کہ عہد شکنی کرنے والے کے ہاتھ میں اپنی رنگت تبدیل کر لیتا ہے۔

طبی خصوصیات:

سل ودق کے مرض سے شفا دیتا ہے۔جذام، ہیضہ، ذیابیطس (شوگر) مثانے کی پتھری کی بیماریوں سے چھٹکارا دلاتا ہے۔مفرح۔مقوی دل ودماغ اور روح کو تقویت بخشتا ہے۔عورتوں کے مرض اختناق الرحم میں اکسیر ہے۔اس کو پیس کر آنکھوں میں لگائیں تو نظر کو تیز کرتا ہے۔اگر کسی ناسور پر چھڑکیں تو شفا ہو جاتی ہے۔جذام کو دفع دمہ کو دور اور کھانسی کو ختم کرتا ہے۔گلے میں لٹکانے سے مرگی ختم ہو جاتی ہے۔اختلاج کے مرض میں بھی

مفید ہے۔ سانپ کے ڈسے کا تریاق زمرد کا کشتہ ہے جس کی خوراک چاول کے دس دانوں کے وزن کے برابر ہے۔

عورت اور مرد اگر آپس میں اسے تبدیل کر کے پہنیں تو اُن کی محبت میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: مشتری (جن کا ستارہ پیدائش کے زائچہ میں کمزور ہو۔ زمرد انہیں راس آئے گا۔

برج: قوس حوت

نام کے پہلے حروف: دا۔ دی۔ دو۔ بو۔ ف۔ ئی۔ پھے۔ پھا

برتھ سٹون: ماہ مئی میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون زمرد ہے۔

خوش قسمتی کا عدد: نام اور تاریخ پیدائش کے مطابق عدد تین (3) ہو تو راس ہے۔

زمرد کے برج قوس اور حوت کا تعارف

برج قوس کے تعارف کے لیے نگینہ پیروج کا مطالعہ کریں۔ نگینہ زمرد بھی اس برج کے لیے سعد پتھر ہے۔

برج حوت:

علامتی نسان: دو مچھلیاں
حاکم سیارہ: عطارد
عنصر: آب
خوش قسمتی کا عدد: سات (۷)
موافق رنگ: ارغوانی۔ سبز۔ سفید۔ نیلا
سعد پتھر: زمرد۔ پکھراج۔ نیلم
دوست (بہتر): ثور۔ حمل۔ جدی۔ دلو
دوست (بہترین): عقرب۔ سرطان

دوست (غیر یقینی): حجرا۔سنبلہ۔قوس

دوست (غیر جانبدار): اسد۔میزان

بیماریاں: پھیپھڑوں اور آنکھوں کی بیماریاں گنٹھیا کا درد۔نمونیا ہاضمہ اور لنگڑا پن۔

موزوں پیشے: مصوری۔شاعری۔جاسوسی۔سماجی بہبود۔ناول اور افسانہ نگاری۔تدریس تنقید۔کھانے پینے کا کاروبار۔سیاست۔نفسیات۔ایجنٹ۔ناشر۔سیر و سیاحت۔ڈرامہ لکھنا وغیرہ

تاریخی اہمیت:

شاہ رضا پہلوی کی تاجپوشی کے جشن میں فرح پہلوی نے جو تاج پہنا تھا اُس میں بڑے نادر و نایاب زمرد جڑے ہوئے تھے۔ڈیوک آف ونڈسر نے مس سیمپسن کو دنیا کا سب سے بڑا زمرد جس کا وزن 1350 قیراط تھا بطور تحفہ دے دیا تھا۔لندن کے ابرٹ میوزیم میں ایک پیالہ ہے جو زمرد کا بنا ہوا ہے۔اسے لندن ہی کی ایک آکشن فرم سے 8,685 سٹرلنگ میں میوزیم والوں نے خرید کر رکھا۔اس پیالہ پر بہترین نقش و نگار بنے ہوئے ہیں اور یہ مغل بادشاہ شاہجہان کی ملکیت بتایا جاتا ہے۔زمرد آسٹریلیا۔برازیل۔پاکستان۔روس اور کولمبیا میں پایا جاتا ہے۔کولمبیا کا زمرد رنگ پھیکا ہونے کی وجہ سے سب سے کم قیمت کا ہوتا ہے جبکہ پاکستان میں سوات کے مقام پر پایا جانے والا زمرد دنیا بھر میں نفاست میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

.......☆.......☆.......

پکھراج

(Topaz)

اردو	....	پکھراج
سنسکرت	....	منجونسے
پنجابی	....	پوکھراج
ہندی	....	یوشبراگ
عربی	....	یاقوت اصغر
انگریزی	....	Topaz
رنگ ذاتی	....	زرد
ستارہ	....	عطارد

تعریف:

پکھراج کی مشابہت ہیرے سے بہت ملتی ہے۔اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔اس کو انگریزی زبان میں ٹوپاز۔اردو اور فارسی میں پکھراج ہندی میں یوشبراگ،سنسکرت میں منجونسے اور عربی میں یاقوت اصغر کہتے ہیں۔اس کا مزاج سرد مشہور ہے۔

کیمیائی اجزاء:

آئرن۔المونیا۔سلیکا۔میگنیز اور فلورین

اقسام:

پکھراج کی مختلف اقسام درج ذیل ہیں۔

1۔سفید:

بے رنگا

2۔سہنلا:

سونے کی رنگت کا

3۔دھونیلا یا سپیائی پکھراج:

چاکلیٹ رنگ کا ہوتا ہے۔

4۔چرائسو بیٹ:

5۔پس نائٹ:

6۔فائسو لائیٹ:

خصوصیت:

جادو ٹونے کا اثر نہیں ہونے دیتا۔محبوب کے دل میں محبت اور کشش پیدا کرتا ہے۔قوت ارادی کو پختہ کرتا ہے۔کاروباری الجھنوں کا حل ہے۔سمندری سفر کے لیے مفید ہے۔قوت بالیدگی پیدا کرتا ہے۔ازدواجی زندگی کو خوشگوار بناتا ہے۔آئیڈیلز کے حصول میں مددگار ہے۔حق و انصاف اور رحم کے جذبات پیدا کرتا ہے۔پکھراج زیادہ تر گھڑیوں اور عینکوں میں جڑا جاتا ہے۔عملی زندگی میں جستجو کی طرف مائل کرتا ہے تاکہ انسان کے سارے خواب حقیقت کا روپ دھار سکیں۔غصہ اور غم کو ختم کرتا ہے۔عیاشی سے بچاتا ہے۔

نقصانات:

اس پتھر کو پہننے والوں کو چند ایک اقسام کو پہننے سے گریز کرنا چاہیے۔ مثلاً

1۔ جس پکھراج کا ایک حصہ کسی رنگ میں اور دوسرا کسی دوسرے رنگ میں ہوا سے دو رنگی پکھراج کہا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے اعصابی عارضے کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

2۔ بھبھوتی: سیاہی مائل پکھراج منحوس ہوتا ہے۔

3۔ کتھئی: سرخی مائل پکھراج معدے اور ہاضمے کے عمل کو نقصان پہنچاتا ہے۔

4۔ یوگیا: زرد رنگ کا یہ پکھراج جس میں سرخ رنگ نمایاں ہو ذہن کے لیے مضر ہے۔ اس کو پہننے سے انسان کو ذہنی امراض مثلاً پاگل پن بھی ہو سکتا ہے۔ اس لیے مندرجہ بالا اقسام کے پکھراج پہننے سے گریز کرنا چاہیے۔

طبی خصوصیات:

ماسوائے مندرجہ بالا اقسام جن کو پہننے سے نقصانات ہوتے ہیں کے علاوہ باقی تمام اقسام کا پکھراج انسانوں کے لیے ایک مکمل طبیب کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے پہننے سے دل کا عارضہ نہیں ہوتا۔ دوران خون کی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔ خونی۔ بادی دونوں قسم کی بواسیر سے نجات دلاتا ہی۔ ایام جوانی میں اس کے استعمال سے بدن میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ مرض جذام اور پھلبہری کو دور کرتا ہے۔ بلڈ کینسر کے لیے مفید ہے۔ جلدی امراض پیچش واسہال اور خون کی تمام بیماریوں کے لیے ایک مکمل طبیب کی حیثیت رکھتا ہے۔ پتھری کو چھوٹے ذرات میں تحلیل کر کے پیشاب کے ذریعہ نکال کر باہر کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: عطارد۔ (زائچہ پیدائش میں اچھے اثرات نہ ہوں تو پکھراج راس آئے گا۔

برج: سنبلہ اور جوزا

نام کے پہلے حروف: پ۔ پا۔ پو۔ ک۔ ق۔ ح۔ ہا۔ ن۔ و۔ م

برتھ سٹون: ماہ نومبر میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔
علم الاعداد: نام یا تاریخ پیدائش کے حساب سے عدد چھ (6) ہو تو راس ہے۔

تاریخی اہمیت:

دہلی کے عجائب گھر میں رکھے گئے شہنشاہ اکبر کے خنجر کا دستہ زرد پکھراج کا ہے۔
مہاراجہ پٹیالہ بھوپندر سنگھ نے دل کے عارضہ کی وجہ سے اس کے علاج کے لیے پکھراج کی انگوٹھی پہنی۔
سلطان صلاح الدین ایوبی کی انگوٹھی کا نگینہ بھی پکھراج کا تھا۔
پرتگال کے شاہی تاج میں 198 قیراط کی ایک اعلیٰ قسم کا زرد پکھراج بھی جڑا ہوا ہے۔
پکھراج۔افریقہ۔ اسٹریلیا۔ امریکہ۔ ایران۔ سری لنکا۔ سپین۔ ہندوستان۔ چین۔ نائیجیریا اور روس میں ملتا ہے۔

پکھراج کے برج سنبلہ اور جوزا کا تعارف

برج:	سنبلہ
علامتی نشان:	کنواری دوشیزہ
تاریخ پیدائش:	24 اگست تا 23 ستمبر
حاکم ستارہ:	عطارد
عنصر:	خاک
مزاج:	راسخ
خوش قسمتی کا عدد:	5 یا 6
موافق رنگ:	آسمانی۔ زرد۔ دھانی اور سفید
سعد پتھر:	پکھراج۔ پریڈٹ اور یاقوت۔ زرقون۔
دوست (بہترین):	میزان۔ عقرب۔ سرطان۔ اسد

(بہتر): جلدی۔ثور

(غیر یقینی): حوت۔جوزا۔قوس

(غیر جانبدار): حمل۔دلو

بیماریاں: ہاضمہ۔ہیضہ۔شوگر۔السر۔ہر قسم کا درد اور گنٹھیا۔اپنڈے۔سائیٹس اور پھیپھڑوں کی بیماریاں۔

موزوں پیشے: دماغی کام۔ایڈمنسٹریشن۔حساب کتاب۔تجارت۔بنکاری۔تدریس۔تبلیغ۔میڈیسن۔ادب۔صحافت سائنس وغیرہ۔

برج سنبلہ سے تعلق رکھنے والے لوگ سچے دوست ہوتے ہیں اپنے معاملات میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کرتے۔اُن کی جذباتی قدر و قیمت کو سمجھنا آسان نہیں۔

برج: جوزا

علامتی نشان: جڑواں بچے

تاریخ پیدائش: 22 مئی تا 21 جون

حاکم سیارہ: عطارد

عنصر: باد

خوش قسمتی کا عدد: پانچ یا پانچ سے تقسیم کئے جانے والے عدد

موافق رنگ: زرد۔سپیا۔اورنج اور سفید

سعد پتھر: پکھراج

دوست (بہترین): سرطان۔اسد۔حمل۔ثور

(بہتر): میزان۔دلو

(غیر یقینی): قوس۔سنبلہ۔حوت

(غیر جانبدار): عقرب۔جدی

بیماریاں: نیند نہ آنا۔رانوں' کولہوں' شانوں' بازوؤں اور سر کا درد۔آنتوں اور پھیپھڑوں

کی بیماریاں۔ جذباتی دباؤ اور اعصابی کھچاؤ۔

موزوں پیشے: سیاحت۔ صحافت۔ تدریس۔ سیلز مین شپ۔ مجسمہ سازی۔ پائیلٹ۔ دستکاری۔ پبلسٹی۔ ایجادات۔ سٹاک بروکری وغیرہ۔

برج جوزا سے تعلق رکھنے والے اشخاص مندرجہ بالا شعبہ ہائے زندگی میں کامیابی کے لیے پکھراج پہنیں۔ اُن کو راس آئے گا۔

......☆......☆......

مروارید
(Pearl)

اردو	....	مروارید
سنسکرت	....	موکتے کے
پنجابی	....	موتی
ہندی	....	موکتا
عربی	....	لُولُو
انگریزی	....	Pearl
رنگ ذاتی	....	سفید
ستارہ	....	قمر

تعریف:

مروارید سمندر کی تہوں میں صدف (سیپیوں) کے اندر بنتا ہے۔ جسے دوسرے پتھروں کی طرح تراشا نہیں جاسکتا۔ بلکہ قدرتی تراش خراش اور بے داغ اور چمکدار ہوتا ہے۔ اسے پالش بھی نہیں کیا جاتا۔ حجم میں دال کے دانے سے لے کر چڑیا کے انڈے کے برابر ہوتا ہے۔ اس نگینہ کو اُردو میں مروارید سنسکرت میں موکتے کے اور ہندی میں موکتا۔ انگریزی میں پرل۔ عربی میں لُولُو اور فارسی میں موتی کہتے ہیں۔

موتی کے متعلق ایک حکایت یہ بھی ہے کہ ابرنیساں (بارش کا قطرہ) صرف اپنے

اندر سمو کر سمندر کی تہ میں بیٹھ جاتی ہے اور بعد میں یہی قطرہ یا قطرے موتی بن جاتے ہیں۔
یہ ایک بے ضرر نگینہ ہے۔ زائچہ کے مطابق نہ بھی ہو تو نقصان نہیں پہنچاتا۔

کیمیا اجزاء:

کروم۔ کیکسائٹ۔ کیلشیم کاربونیٹ اور سیلیکا

اقسام:

موتی بے شمار رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ چمکدار موتی کو در شہوار کہتے ہیں۔ گلابی رنگ کا یہ موتی بڑا قیمتی اور نایاب ہوتا ہے۔ موتی کی قیمت اُس کی چمک دمک سے ہوتی ہے۔ جس موتی میں کوئی عیب نہ ہو وہ بہت زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔ بعض موتی ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی قدرتی تراش خراش اور چمک دمک میں ہیروں کو بھی ماند کر دیتے ہیں۔ ایسے موتیوں کی قیمت ہیرے سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ جوہر شناسوں نے موتی کو کئی قسموں میں تقسیم کیا ہے۔ لیکن کچھ موتی اپنی رنگت کی وجہ سے بھی پہچانے جاتے ہیں۔ مثلاً سرمئی موتی۔ دودھیا موتی۔ سبز موتی۔ گلابی موتی۔ زردی مائل موتی اور کچھ موتی اپنے علاقوں کی مناسبت سے مشہور ہیں۔ مثلاً بحرنیہ موتی۔ (بحرین کے سمندروں سے) ہرمزیہ (ہرمز سے) عمانی (عمان سے)

اس کے علاوہ موتیوں کی اقسام اس طرح ہیں۔

1۔ جام کھاری:

سبزی مائل رنگت

2۔ میانی:

گہرا سیاہی مائل

3۔ چونا کھاری:

سرخی مائل

4۔کاسیل:

سفید رنگت

5۔سعکی:

زردی مائل

6۔ٹنگھڑی:

نیلی رنگت

7:صراحی دار:

صراحی کی شکل والا

8۔بیضوی:

انڈے کی شکل والا

9۔موتی چور یا پوربی:

دال کے دانے کے برابر موتی

10۔کچیا:

زرد رنگ

11۔پتھرین:

سلیٹی رنگ

موتی چونکہ قدرے تراشا ہوا ہوتا ہے اس لیے ساخت کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ناسفتہ:

وہ موتی جس میں کوئی سوراخ نہ ہو اور نہ ہی چھدا ہوا ہو۔

2۔جو چھدے (یا) وڈ:

وہ موتی جو سوراخ والا ہو اور چھدا ہوا ہو۔

اس کے علاوہ بھی موتیوں کی کچھ پہچان ہیں جن کے نام جوہر شناسوں نے کچھ یوں رکھے ہیں۔

1۔کمودیہ:

بڑے حجم کا موتی

2۔کراتک:

بہت زیادہ چمکدار

3۔گھڑت:

بغیر چمک کا موتی

4۔لہریا:

چھوٹے سوراخ والا موتی

5۔پھڑکن:

چھوٹے بڑے سوراخ والا موتی

6۔گورج:

جس موتی کے اوپر سوراخ ہو۔

7۔سورج:

جس موتی کے نیچے سوراخ ہو۔

شناخت:

موتی ہائیڈ روکلورک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے۔سمندری پانی سے صاف کرنے سے اس کا سوراخ بڑا ہو جاتا ہے۔بد بو۔دھواں۔چربی اور پسینے سے اس کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے۔

خصوصیات:

نیکی اور پارسائی کی طرف مائل کرتا ہے۔ذہنی پریشانی کا خاتمہ کرتا ہے رومان پرور ہے۔بُرے اور ڈراؤنے خوابوں سے بچاتا ہے۔ازدواجی زندگی کی خوشحال اور کامیابی کا ضامن ہے۔حسن کی افزائش بڑھاتا ہے۔جمالیاتی ذوق کو تسکین پہنچاتا ہے۔رد بلا ہے۔

طبعی خصوصیات:

استقاط حمل سے بچاتا ہے۔خونی قے۔خونی دست۔صفرا اور اسہال میں مفید ہے۔بواسیر اور جگر کے امراض سے آرام پہنچاتا ہے۔تازہ اور صاف خون پیدا کرتا ہے۔دوران خون کو درست کرتا ہے۔سیلان الرحم اور جریان خون کے لیے اکسیر ہے۔جریان اور احتلام کو روکتا ہے۔کیلشیم کی کمی پورا کرتا ہے۔اس کا سرمہ بینائی کو تیز کرتا ہے۔

موتی کا کشتہ (کشتہ مرواريد) 40 دن سے کم عمر کے بچے کو کھلانے سے خسرہ اور چیچک سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جاتی ہے۔یہ کشتہ اعضائے رئیسہ کی بیماریوں اور کمزوریوں پر قابو پاتا ہے۔مقوی دل ودماغ ومعدہ اور جگر ہے۔

موافق ستارہ: قمر (زائچہ پیدائش میں کمزور اشخاص کے لیے راس ہے)

برج: سرطان

نام کے ابتدائی حروف: ڈا۔ڈی۔دو۔ج۔ہو۔ہی

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے 2 یا 7 ہو تو راس ہے۔
برتھ سٹون: ماہ جون اور جولائی میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

برج سرطان کا تعارف

علامتی نشان: کیکڑا
حاکم سیارہ: قمر
عنصر: آگ
خوش قسمتی کا عدد: 2 اور 7
موافق رنگ: سبز اور زرد
بیماریاں: نظام ہضم اور معدہ کی بیماریاں۔ گیس اور سانس کی بیماریاں۔ جلدی بیماریاں۔ گردہ اور گھٹنوں کا درد
دوست بہترین: عقرب اور حوت
بہتر: ثور۔ جوزا۔ اسد۔ سنبلہ
غیر یقینی: میزان۔ حمل۔ جدی
غیر جانبدار: قوس دلو
موزوں پیشے: طب ۔ مصوری۔ فنون لطیفہ۔ سیاحت اور تجارت۔ درس و تدریس تاریخ دان۔ نوادرت۔ سماجی بہبود اور آثار قدیمہ کے شعبے۔

تاریخی پس منظر:

1۔ شہنشاہ ایران کے تخت طاؤس میں تیس ہزار کے قریب سچے اور نایاب موتی جڑے ہوئے تھے۔

2۔ 48 قیراط کا ایک موتی شہنشاہ فرانس کنگ لوئی کے پاس تھا۔ حوتی کا نام لاری جنٹ تھا۔ بعد میں یہ موتی سپین کے بادشاہ فلپ دوئم کے ہاتھ لگا۔ یہ موتی آگ

میں جل کر ضائع ہو گیا۔

3۔ مغل تاجدار شاہجہان کی تسبیح سچے موتیوں کی تھی۔

4۔ 27 قیراط وزن کا موتی جس کا نام لارینی تھا شاہ فرانس کے تاج کا نمایاں موتی تھا۔لیکن یہ موتی چرا لیا گیا۔جس کا بعد میں کوئی سراغ نہ مل سکا۔

یہ موتی سیلون۔جاپان۔سویڈن۔فن لینڈ۔جاوا۔ساٹرا۔امریکہ۔آسٹریلیا۔ بورنیو اور نہر پانامہ سے نکالے جاتے ہیں۔عمان۔بحرین کے سمندروں اور ابنائے باسفورس سے نکالے جانے والے موتی سب سے اچھے ہوتے ہیں۔بھارت کی خلیج بنگال میں بھی موتی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

.......☆......☆......

حجرالیہود

تعریف:

اس پتھر کے بارے میں مرزا لکھنوی کی تصنیف ''کرشمہ'' میں ایک حکایت درج ہے کہ قدیم زمانے میں ایک باغ میں درختوں پر بیر لگے ہوئے تھے۔ ایک فقیر کا گزر ہوا۔ اس نے چند بیر اٹھا لئے۔ مالی نے بُرا مناتے ہوئے فقیر کو طعنہ دیا کہ پرایا مال اس طرح اٹھاتے ہو گویا کہ یہ پتھر ہیں۔ فقیر یہ کہہ کر چلا گیا کہ یہ پتھر ہی ہوں گے۔ دوسرے دن مالی نے دیکھا تو درختوں پر بیر کی جگہ پتھر ہی لٹک رہے تھے۔

حجرالیہود کے متعلق کہا گیا ہے کہ یہ وہی پتھر ہیں۔ ان کا رنگ سبز مومی ہوتا ہے جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں بھی ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ سفید اور سرخ رنگ میں بھی پایا جاتا ہے۔ اس کا سائز بیر جتنا ہی ہوتا ہے۔ اس پتھر کو ہندی میں استوان اور فارسی میں یہودان بھی کہتے ہیں یہ پتھر نر اور مادہ دو قسم میں ہوتا ہے۔ مادہ پتھر نر سے چھوٹا ہوتا ہے۔ مادہ پتھر عورت کے لیے اور نر مرد کے لیے بے حد مفید ہے۔

اقسام:

یہ دو قسم کا پتھر ہوتا ہے جیسے کہ اوپر تحریر کیا جا چکا ہے۔

1۔ نر حجرالیہود:

سفیدی مائل سبز رنگ کا یہ پتھر مردوں کے لیے ہے۔

2۔مادہ حجر الیہود:

سرخی مائل یہ پتھر عورتوں کے لیے مخصوص ہے۔

خصوصیت:

یہ پتھر جس کو راس آ جائے وہ ایک کامیاب ترین انسان ہوتا ہے۔اس میں منصوبہ بندی اور عمل ذر آمد اور کاروباری حلقوں میں میل جول اور ہر ماحول سے سمجھوتہ کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ایسے لوگ خوب سے خوب تر کی تلاش میں اور اپنے کاروبار کو وسیع کرنے کے لیے سمندر پار کے سفر سے بھی استفادہ کرتے ہیں۔یہ جادوٹونے کا توڑ بھی ثابت ہوا ہے اس کے پہننے سے دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔روحانی قوت بڑھتی ہے غرض کہ یہ پتھر باعث خیر و برکت ہے۔

طبعی خصوصیات:

مثانے کے جمے ہوئے خون کو خارج کرتا ہے۔مثانہ و گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے پیشاب کے راستے خارج کرتا ہے۔مزید پتھری بننے سے روکتا ہے۔شوگر کی بیماری سے نجات دلاتا ہے۔پیشاب آور ہے چمگادڑ کے خون سے رگڑ کر پلکوں کو لگانے سے پلکوں کے گرے ہوئے بال دوبارہ اُگتے ہیں۔مرض سوزاک کے لیے اکسیر ہے۔

موافق نگینہ:

برج: قوس اور حوت

ستارہ: مشتری

برتھ سٹون: 20 فروری سے 21 مارچ تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون حجر الیہود ہے۔

اعداد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے عدد تین (3) آئے تو راس ہے۔

یہ پتھر ایران۔عراق۔مصر۔یمن۔سری لنکا اور ہندوستان میں پایا جاتا ہے۔

☆☆

اوپل (دودھیا)

تعریف:

یہ ایک قیمتی پرانا جواہر ہے جسے انگریزی زبان میں اوپل (Opal) کہتے ہیں۔ اردو میں اسے دودھیا اور سنسکرت میں لوپالا کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس پتھر کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اگر کسی کوراس آجائے تو پلک جھپکتے ہی فرش سے عرش تک پہنچا دیتا ہے۔ اگر کسی کوراس نہ آئے تو عرش سے فرش پر لا پھینکتا ہے اور بادشاہوں کو خاک سیاہ کر دیتا ہے۔ ماہرین فلکیات کے تجربات کی روشنی میں دیکھا جائے تو نیلم اور اوپل دونوں کی خاصیت تقریباً ایک ہے جو کسی بھی انسان کوراس آنے کی صورت میں گدا سے شاہ اور راس نہ آنے کی وجہ سے شاہ سے گدا کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ باعث موت ہو سکتا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

کیلشیم۔ منگنیشیا۔ ایلومونیا۔ ٹیٹنم اوکسائیڈ

اقسام:

اس میں قوس وقزح کے تمام رنگ پائے جاتے ہیں۔ مثلاً سفید۔ ٹیالہ۔ نارنج۔ زرد۔ سبز۔ دودھیا۔ گلابی۔ نیلا اور کالا۔ ان میں چند مشہور اقسام درج ذیل ہیں۔

1۔ دودھیا:

سحری خواص کی وجہ سے یہ عام مشہور اوپل ہے۔

2۔ بلیک:

کالے رنگ کا یہ اوپل بہت ہی نایاب ہوتا ہے۔

3۔ گساسول:

یہ سبزی مائل اوپل ہوتا ہے۔

4۔ فائر اوپل:

آگ کی طرح کا سرخ پتھر ہے۔ اسے پاک و ہند میں آتشی اُپل کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

5۔ مینی لائٹ:

سیاہی مائل اوپل

6۔ ہائی لائٹ:

بلوری رنگت کا اوپل

7۔ جسپار:

سفید رنگ کا اوپل جو تھوڑا سا زردی مائل ہوتا ہے۔

8۔ وڈ:

لکڑی کی رنگت کا اوپل

9۔ ریزن:

کریم رنگ یا برونزی رنگ میں ہوتا ہے۔

10۔ کیچولانگ:

اس اوپل کی رنگت نیلی ہوتی ہے۔

شناخت:

سوڈیم میں حل ہو جاتا ہے۔ بہت ہی ہلکا ہوتا ہے۔

خصوصیت:

اس پتھر کو پہننے والے لوگ بہت ہی بُردبار اور فرض شناس ہوتے ہیں۔ عملی زندگی میں محتاط طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ ناکامیوں سے نہیں گھبراتے بلکہ اس کو چیلنج سمجھتے ہیں۔ ذاتی یا کاروباری مخالفین سے نہیں گھبراتے۔ حد درجہ کاروباری ہوتے ہیں اور خاموشی سے اپنے مقصد کے حصول کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ خوش مزاج ہوتے ہیں بہت ہی اچھے یادداشت کے مالک ہوتے ہیں۔ اچھی غذا اور اچھا لباس پسند کرتے ہیں۔ ان کے سینوں میں بہت سے راز دفن رہتے ہیں۔ ان کی ازدواجی زندگی بڑی کامیاب اور پُرمسرت ہوتی ہے۔ زمانہ قدیم میں اس پتھر کو بطور تعویذ استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

سیاہ اوپل کو سوچ سمجھ کر پہننا چاہیے کیونکہ یہ اکثر منحوس ثابت ہو چکا ہے۔ سرخ اور گلابی پتھر (اوپل) زندہ دلی۔ صحت۔ قوت اور جرات پیدا کرتا ہے۔

طبی خصوصیات:

آنکھوں کی جملہ بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔ معدہ کی سوزش اور ورم کو ٹھیک کرتا ہے۔ جوع البقر۔ نفخ۔ قولنج۔ زیاحی۔ ضعف جگر۔ جگر کی برودت۔ لجال اور اسہال کے لیے بھی مفید ہے۔ جماع کی لذت میں اضافہ کرتا ہے۔ درد حیض۔ قلب حیض۔ برودت سدہ وغیرہ کو ختم کرتا ہے۔ اعصاب کو درست کرتا ہے۔ عضلات کے لیے بھی مفید ہے۔ معدے کے نظام ہضم کو درست کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

نام کا پہلا حرف: ج۔ ہی۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو

برج: سرطان۔

سیارہ: قمر۔

تاریخ پیدائش: جون کے ماہ میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون اوپل ہے۔

اعداد: نام یا تاریخ پیدائش کے اعداد 2 یا 7 ہوں تو موافق ہے۔

تاریخی پس منظر:

1۔ کالے رنگ کا ایک نایاب اوپل جس کا وزن 170 قیراط ہے۔ امریکہ کے قومی عجائب گھر میں موجود ہے۔

2۔ نیرو کے دودھاری خنجر کا دستہ اوپل کا تھا۔

3۔ ہنگری کا اوپل دودھیا رنگ کا ہوتا ہے۔ کثرت استعمال سے بھی اپنی قدرتی چمک دمک برقرار رکھتا ہے۔

4۔ یہ پتھر آسٹریلیا۔ بلجیئم۔ برازیل۔ چیکوسلاویکیہ۔ لیبیا۔ اور میکسیکو میں پایا جاتا ہے۔

5۔ پیرس کے عجائب گھر میں نپولین بوناپارٹ کی بیوی جوزفین کے گلے کا ہار محفوظ ہے جس میں اوپل جڑے ہوئے ہیں۔

6۔ مشہور اداکارہ گریٹا گاربو کو اس کی 35 ویں سالگرہ پر اس کے کسی مداح نے اس پتھر کی چائے دانی اسے بطور تحفہ پیش کی۔

......☆......☆......

ایمے تھسٹ

(Amethist)

تعریف:

یہ پتھر بھی انگریزی زبان میں یعنی ایمے تھسٹ کے نام سے مشہور ہے۔اس پتھر کا ذکر آسمانی صحیفوں مثلاً۔انجیل۔توریت اور زبور میں بھی ملتا ہے۔اسے ہندی میں بھکھم بھی کہتے ہیں۔

کیمیائی اجزاء:

آکسیجن۔المونیم۔پاٹرائٹ۔سیلکا۔میکا۔میگنیز

اقسام:

یہ پتھر جن ممالک میں پایا جاتا ہے اُسی ملک کی مناسبت سے مشہور ہے یہ زیادہ تر انڈیا۔سیلون اور سائبیریا میں ملتا ہے۔اور یہی تین اقسام مشہور ہیں۔

1۔ انڈین ایمے تھسٹ
2۔ سیلونی ایمے تھسٹ
3۔ سائبیرین ایمے تھسٹ

یہ پتھر زیادہ تر سرخ اور اس کے علاوہ نیلگوں سرخ میں بھی ہوتا ہے۔

خصوصیت:

اس پتھر کو پہننے والا اپنے اندر ایک نئی زندگی محسوس کرتا ہے۔ اس پتھر کا ذہن سے بہت تعلق ہے۔ اس پتھر کو پہننے سے انسان اپنے آپ کو پہچاننے لگتا ہے۔ مستقبل میں اعلیٰ مناصب اور مرتبہ حاصل کرتا ہے۔ یہ پتھر انسان کے لاشعور میں چھپی ہوئی باتوں کو سیکنڈوں میں شعور میں لاتا ہے۔ کنڈالنی شکتی (یوگا کی قوت حیات) کو بیدار کرنے کے لیے ایٹم کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور انسان کے اندر چھپے ہوئے جذبات خیالات اور تصورات کی تطہیر کرتا ہے۔

ادراک ماورائے حواس کی مشق کرنے والوں کے لیے لازم ہے کہ اسے ضرور پہنیں اور اس کی شعاعوں کے الیکٹرو میگنٹ (موج برقناطیسی) اپنے جسم میں جذب کریں۔ ہر پتھر میں یہ خصوصیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ لازم ہے کہ نگینہ کا کوئی حصہ جسم کو چھونا چاہیے۔ موج برقناطیسی کے ذریعے اعصابی گچھوں میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے اور ریڑھ کی ہڈی کی پوشیدہ قوت جسم میں پھیلنے لگتی ہے۔

طبی خواص:

یہ پتھر بچوں کے لیے بہت مفید ہے۔ ان کو پولیوں سے بچاتا ہے ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے۔ کیلشیم اور فاسفورس کی کمی کو دور کرتا ہے۔ شراب کے نشہ کو زائل کرتا ہے۔ پیاس کو ختم کرتا ہے۔ ام الصبیان اور کسباح جیسے امراض سے بچاتا ہے۔ التہاب مثانہ۔ التہاب رحم۔ اور التہاب خصیۃ الرحم کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ اعضائے تناسل کو تقویت عطا کرتا ہے۔

چونکہ رنگوں کا بھی انسانی زندگی سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ مثلاً سرخ ذرات کی کمی سے بھوک کی کمی۔ قبض۔ سستی۔ کاہلی۔ نیند آنا۔ (زیادہ) ناخنوں کا میلا پن اور پاخانہ (پیشاب کی رنگت سفید ہو جاتی ہے۔ سرخ نیلگوں ایسے تھسٹ اس کمی کو دور کرتا ہے۔

نیلے رنگ کی کمی سے ناخن سفید۔ آنکھیں گلابی۔ مزاج میں چڑچڑاپن۔ پیشاب

سرخی مائل دو چار نیلے رنگ کے دست آتے ہیں۔ سرخی مائل زرد ایمے تھسٹ جسم میں نیلے رنگ کی کمی دور کرتا ہے اور جسم میں توانائی پیدا کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

سیارہ: مشتری (جن کے زائچہ پیدائش میں یہ ستارہ کمزور ہو انہیں یہ پتھر پہننا چاہیے۔

برج: قوس اور حوت

تاریخ پیدائش: ماہ فروری میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ایمے تھسٹ ہے۔

اعداد: نام یا تاریخ پیدائش کے اعداد 3 ہوں تو اُن کے لیے موافق ہے۔

تاریخی پس منظر:

1۔ آسمانی صحیفوں انجیل' توریت اور زبور میں اس کا ذکر ایک مقدس پتھر کے طور پر ہے۔

2۔ اس پتھر کی وابستگی پیغمبروں' اوتاروں' رشیوں سے ظاہر ہے۔

3۔ قبل از تاریخ یہ پتھر پوجا پارٹ اور مذہبی رسومات نیز زیبائش کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا تھا۔

4۔ یہ پتھر افریقہ۔ چین۔ روس۔ سری لنکا میں پایا جاتا ہے۔

5۔ یونانی دیو مالا میں یونانیوں کے سب سے بڑے دیوتا تازپورس کا شراب پینے والا پیالہ ایمے تھسٹ کا ہے۔

......☆......☆......

اپی ڈوٹ

تعریف:

یہ پتھر تمام زبانوں میں اسی نام سے مشہور ہے۔ بڑا دلکش۔ پرکشش۔ چمک دمک اور آب وتاب رکھتا ہے۔ یہ پشتئی رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی دو ایک رنگوں میں پایا جاتا ہے۔

کیمیائی اجزا:

آئرن۔ ایلومیبا۔ سلیکا۔ کیلشیم

موافق نگینہ:

ستارہ: مشتری
برج: قوس اور حوت
نام کے ابتدائی حروف: ف۔ س۔ ش۔ ل
تاریخ پیدائش: 23 نومبر تا 22 دسمبر اور 20 فروری تا 21 مارچ کا برتھ سٹون اپی ڈوٹ ہے۔
اعداد: نام یا تاریخ پیدائش کے عدد 3 ہوں تو خوش بختی کی علامت ہے۔
عنصر: آگ

خصوصیت:

سیاست' صحافت' سیاست۔ درس وتدریس۔ ایڈورٹائزنگ گلوکاری۔ مصوری۔ مجسمہ سازی۔ کلاکاری۔ اداکاری۔ تجارت اور فوج میں شامل افراد اپی ڈوٹ پہنیں۔ ترقی حاصل کریں گے۔

طبّی خصوصیت:

موسمی بخار۔ جوڑوں کا درد۔ نزلہ وزکام۔ ہاضمے کی خرابی۔ گردن کی اکراہٹ اعصاب کی تھکاوٹ۔ عرق النسا۔ خناق۔ ذیابیطس۔ گنٹھیا۔ کولھوں کے درد ٹانگوں کے زخم اور سانس کی نالی کی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے ستارہ مشتری کے لوگ اس کو پہنیں۔ ان میں سے کوئی بیماری نزدیک نہیں آئے گی۔ اگر پہلے ہی ان میں سے کسی بیماری کی شکایت ہے تو اپی ڈوٹ پہننے سے وہ شکایت دور ہو جائے گی۔

......☆......☆......

الیگزنڈرائٹ

(Alexand Rite)

تعریف:

روس کے شہنشاہ الیگزنڈر دوئم کے عہد حکومت میں کوہ یورال سے دریافت کئے گئے اس پتھر کا نام الیگزنڈرائٹ ہی مشہور ہو گیا۔ یہ دنیا بھر میں اسی نام سے پہچانا جاتا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

المونیم۔ بیریلیم۔ تانبا۔ سیسہ۔ اور لوہا۔

اقسام:

یہ نگینہ مختلف رنگوں میں ملتا ہے۔ مثلاً زرد۔ سبز۔ سرخ۔ کرمزی۔ چاکلیٹی اور نارنجی۔ لیکن ان تمام رنگوں میں نارنجی رنگ کی جھلک پائی جاتی ہے۔ اس کی دو مشہور قسمیں ہیں۔

1۔ سائبیرین الیگزنڈرائٹ

2۔ سیلونی الیگزنڈرائٹ

خصوصیت:

شخصیت کو پرکشش بناتا ہے۔ سماجی حیثیت' کاروبار اور رومانس میں کامیابی عطا کرتا ہے۔ اس کو پہننے والا فراخ دل' ثابت قدم اور قابل اعتماد ہو جاتا ہے۔

طبی خصوصیت:

عورت اگر اس کو پہن لے تو اس کی نسائیت بھر پور ہو جاتی ہے۔ افزائش حسن میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ:	شمس	برج:	اسد

نام کا پہلا حرف: م۔ ما۔ می۔ ٹ۔ ٹا۔ ٹو

اعداد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے عدد چار (4) ہوں تو راس ہے۔

یہ پتھر برازیل۔ مڈغاسکر۔ روس اور سیلون میں پایا جاتا ہے۔ مگر سیلون کا الیگزنڈرائٹ سب سے اعلیٰ ہوتا ہے۔

الیگزنڈرائٹ کے برج اسد کا تعارف:

علامتی نشان:	شیر	حاکم سیارہ:	شمس
عنصر:	آگ		

خوش قسمتی کا عدد: 4 - 11 - 1

موافق رنگ: دھانی۔ نارنجی۔ سرخ اور سنہری

سعد پتھر: لعل۔ پکھراج۔ الیگزنڈرائٹ

بیماریاں: جوڑوں کا درد۔ ریڑھ کی ہڈی کے امراض' کمر کا درد۔ حلق کی بیماریاں۔ مرگی گنٹھیا۔ اور دل کی بیماریاں۔ ان امراض میں مبتلا یا ان سے بچنے کے لیے برج اسد اور ستارہ شمس کے لوگ الیگزنڈرائٹ پہنیں۔

موزوں پیشے: صنعت و تجارت۔ سیاست۔ نفسیات۔ دوا سازی ایڈمنسٹریشن۔ خدمت خلق۔ فنون لطیفہ اور دستکاری۔ ان پیشوں میں ترقی کے لیے ستارہ شمس اور برج اسد کے لوگ الیگزنڈرائٹ پہنیں۔

......☆......☆......

بلڈسٹون حجرالدم

(Blood Stone)

تعریف:

انگریزی میں اس پتھر کو (Blood Stone) کہتے ہیں۔اس پتھر کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ اور اس پر خون کے دھبے ہوتے ہیں جیسے اس پر تازہ خون گرایا گیا ہو۔اس مناسبت سے اس کو بلڈسٹون کہتے ہیں۔عربی زبان میں اس کو حجرالدم بھی کہا جاتا ہے۔یہ پتھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے۔جس وقت آپ کو صلیب پر لٹکایا گیا تھا تو اُس صلیب کے نیچے سیہ پتھر ملا تھا۔جس پر خون کے قطرے گرے ہوئے تھے۔بلڈسٹون کی شکل اُس پتھر کی مانند ہوتی ہے۔عیسائی اس پتھر کی صلیب بنا کر تعویذ کی طرح پہنتے ہیں۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مجسمے بھی اس پتھر سے تراشے جاتے ہیں۔

ماہرین فلکیات کے مطابق سورج گرہن کے اثرات اس پتھر پر ظاہر ہوتے ہیں۔بلکہ اس پتھر میں سورج گرہن نظر بھی آ سکتا ہے۔

یہ خون آلود چھینٹوں والا گہرے سبز رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔ایک پتھر سرخ قسم کا بھی ہوتا ہے لیکن وہ آج کل بہت کم ملتا ہے۔بلکہ نایاب ہو گیا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

ٹیٹنیم اوکسائڈ۔سیلکا۔آکسیجن

خصوصیت:

اس پتھر کو پہننے والا دلیر۔ جری اور بہادر ہوتا ہے۔ میدان جنگ میں پہننے والا حفاظت میں رہتا ہے۔ اس پتھر کو پہننے سے ہر قسم کا خوف دور ہو جاتا ہے۔ محبت میں کامیابی کی دلیل ہے۔ اس پتھر پر نقش کندہ کروا کے بطور تعویذ استعمال کرنے والا ہر بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر اس پتھر کو عاشق پہن لے (بشرطیکہ راس ہو) تو محبوب کو حاصل کر لے۔

طبی خواص:

دوران خون کو درست رکھتا ہے۔ خون کو پتلا رکھتا ہے۔ گاڑھا اور منجمد نہیں ہونے دیتا۔ ناسور معدہ کے لیے اکسیر ہے۔ جریان خون کو روکتا ہے۔ معدے کو تقویت دیتا ہے۔

موافق نگینہ:

برج: حمل اور عقرب

نام کے ابتدائی حروف: ا۔ ع۔ ل (یہ پتھر ان کے لیے راس ہے)

تاریخ پیدائش: 22 مارچ تا 20 اپریل۔ بلڈ سٹون ان کا برتھ سٹون ہے۔

اعداد: نام یا تاریخ پیدائش کے حساب سے 9 آئے تو سٹون راس ہے اور باعث برکت ہے۔

(بلڈ سٹون عطارد کے نحس اثرات دور کرتا ہے)

یہ پتھر (بلڈ سٹون یا حجر الدم) افریقہ۔ برازیل۔ پاکستان۔ مصر اور انڈیا میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں اس پتھر کے بہت ذخائر ہیں۔

......☆......☆......

بیروج

(Aquamarine)

تعریف:

اس پتھر کو انگریزی میں ایکوامیرین (Aquamarine) کہتے ہیں۔ یہ زردی پتھر ہی کی ایک قسم ہے۔ خوشنما بلوری رنگت والا یہ منکوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس کی مالائیں اور تسبیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔

کیمیائی اجزاء:

المونیم۔ بیریلیم۔ سلیکا۔ میگنیز۔ ہیلیم

بیروج مختلف رنگوں میں دستیاب ہیں۔ ان کی چند مشہور قسمیں درج ذیل ہیں۔

1۔ گلابی اکومیرین

2۔ زردی مائل سبزا کوامیرین

3۔ بھاری بھدر یہ ہلکے آسمانی رنگ میں ہوتا ہے۔

4۔ آسمانی رنگ کا اکوارین

5۔ سبزی مائل نیلا اکوارین

6۔ گہرا سبزا کوامرین

خصوصیت:

بیروج پتھر کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کو پہننے والا خوشحال ۔ نیک فراخدل ہوتا ہے۔غربت کوختم کر دیتا ہے ۔ مذہب میں استقامت بخشتا ہے ۔ ایسے خیالات جو مذہب کی نفی کرتے ہوں دل سے نکال باہر کرتا ہے۔ ہر قسم کی عیاشی اور بے راہروی سے روکتا ہے۔ کفایت شعاری۔ کی طرف مائل کرتا ہے۔ بلند حوصلگی۔ عزم استقلال اور سکون واطمینان مہیا کرتا ہے۔

طبّی خصوصیت:

جلد کے ہر مرض مثلاً چنبل ۔داد۔ ناسور۔ گھبیر وغیرہ کا شافی علاج ہے۔ جگر اور معدہ کے علاج کے لیے مفید ہے۔ پیاس ختم کرتا ہے۔ عورت کی سوکھی ہوئی چھاتیوں میں دودھ آ جاتا ہے۔ بوقت ولادت زچہ کو بچہ پیدا کرنے میں آسانی مہیا کرتا ہے۔ آنکھوں کی بیماریوں کو ختم کرتا ہے۔ بصارت میں اضافہ کرتا ہے۔ درد زہ کو کم کرتا ہے۔ نیند میں ڈرنے والے کو اگر اس کا تعویذ پہنایا جائے تو ان کا ڈر خوف ختم ہو جاتا ہے۔ رحم کے جملہ امراض ۔مراق نسیان کے لیے تیر بہدف ہے۔ طاؤن اور ہیضہ سے شفا دیتا ہے۔ پرانے زخموں اور گھاؤ کے لیے اس کا تعویذ ایک منفرد علاج ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ:	اس کا ستارہ مشتری ہے۔
برج:	قوس
نام کا پہلا حرف:	د۔ دو۔ یو۔ پھ۔ فی۔ ف۔ چھا
اعداد:	نام یا تاریخ پیدائش کے حساب سے 3 ہو تو مفید ہے۔
برتھ سٹون	مارچ کے مہینے میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون بیروج (اکوامرین) ہے۔

بیروج (اکوامرین): برازیل۔ پاکستان۔ ملریا اور کیلیفورنیا میں پایا جاتا ہے۔

بروج کے برج قوس کا تعارف:

علامتی نشان: آدھا کماندار آدھا گھوڑا
تاریخ پیدائش 23 نومبر تا 22 دسمبر
حاکم سیارہ: مشتری
عنصر: آگ
خوش قسمتی کا عدد: تین
موافق رنگ: سبز۔ نیلا۔ پیلا۔ سرخ اور گولڈن
سعد پتھر: پکھراج۔ بیروج
بیماریاں: جوڑوں کا درد۔ گردن کا اکڑپن۔ ہاضمے کی خرابی۔ نزلہ وزکام۔ گلے کی بیماریاں وغیرہ
موزوں پیشے: سیاحت۔ صحافت۔ ثقافت۔ دواسازی۔ وکالت۔ گائیڈ اور ٹرانسپورٹ

مندرجہ بالا پیشوں میں کامیابی کے لیے قوس افراد پر لازم ہے کہ وہ بیروج پہنیں۔

......☆......☆......

پیریڈوٹ

(Peridot)

تعریف:

یہ پتھر تمام دنیا میں اسی نام سے مشہور ہے۔عام طور پر بلوری رنگ کا ایک خوشنما پتھر ہے۔لیکن یہ دیگر رنگوں مثلاً گولڈن یلو (سنہری زرد) سبزی مائل زرد اور زردی مائل چاکلیٹ میں بھی ہوتا ہے۔اس کی دو قسمیں بہت مشہور ہیں۔

سیلونی:

زردی مائل سبز

الیوائن:

تہرے سبز رنگ کا

کیمیائی اجزاء:

آئرن۔سلیکا کیلشیم۔میگنیشیا۔

خصوصیت:

اس کو پہننے والا مذہب کی طرف مائل رہتا ہے۔خیالی پکاؤ پکانے والوں کو حقیقت سے روشناس کراتا ہے۔ہر آئندہ خیالی کو دور کرتا ہے۔

طبی خصوصیت:

مقوی دل ودماغ۔ دافع مراق۔ نسیان ہے۔ کند ذہن لوگوں کے لیے بہت مفید ہے۔ قوت گویائی دیتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: عطارد
برج: سنبلہ اور جوزہ
تاریخ پیدائش: ماہ اگست میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔
اعداد: نام یا تاریخ پیدائش کا مجموعہ چھ (6) ہو تو راس ہے۔

یہ پتھر پاکستان، روس، ہندوستان، سری لنکا، برازیل، مصر اور برما میں ملتا ہے۔

☆ ☆

روودراکھ

(Carnelion)

تعریف:

عقیق کی قسم کا یہ پتھر سرخ۔ براؤن اور پیلے رنگ میں مشہور ہے اس پتھر کو سنسکرت میں روودراکھ۔ انگریزی میں کارنیلائن اور عربی میں سارو کہتے ہیں۔ یہ گلابی۔ کالا۔ سفید اور نیلے رنگ میں بھی ہوتا ہے۔ مگر ان تمام رنگوں میں پیلے رنگ کی آمیزش ہوتی ہے۔

اقسام:

1۔ مذکر:

گہرے سرخ رنگ میں

2۔ مؤنث:

زردی مائل سرخ

3۔ سارو:

زردی مائل بھورا:

4۔ سلیمانی:

سبز اور سرخ رنگ کا دھاری دار

5۔زبرجد:

سفید مائل زرد رنگ

کیمیائی اجزاء:

آئرن آکسائیڈ۔ایلومینیم۔سلیکا اور میگنیز

خصوصیت:

اس پتھر کا مزاج خشک سرد ہے۔عورتوں کو مرض اختناق الرحم سے نجات دلاتا ہے۔مرگی کے عارضہ میں گلے میں لٹکائیں۔بھوت پریت اور بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے۔دشمن کو زیر کرتا ہے۔مقدمات میں کامیابی کے لیے مفید ہے۔اس پر تعویذ اور طلسم بھی کندہ کیے جاتے ہیں۔

طبی خصوصیت:

قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے۔مرض برص میں مفید ہے۔نکسیر ختم کرتا ہے۔پھوڑے میں سے تمام گندہ مواد خارج کر کے مکمل علاج بہم پہنچاتا ہے۔لمبی عمر اور صحت مند زندگی کے لیے راس پہننا چاہئیں۔اسے ہر شخص پہن سکتا ہے۔خواہ کسی ماہ پیدا ہوا ہو۔سب کے لیے مفید ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: عطارد

برج: سنبلہ اور جوزا

برتھ سٹون: 22 مئی تا 21 جون تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون روڈا کھ ہے

نام کا پہلا حرف: ک۔ق

مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں روڈا کھ پہننا مفید ہوگا اور راس آئے گا۔

☆☆

سنگ یشم
(Jasper)

تعریف:
بنفشی رنگت کی جھلک لئے ہوئے یہ پتھر بے شمار رنگوں میں ملتا ہے۔لیکن سرخ ۔سبز پیلا۔سرخی مائل۔ براؤن ۔سلیٹی۔ نیلا اور سیپیا رنگ زیادہ پسند کئے جاتے ہیں۔اس پتھر کو انگریزی میں جسپر' اردو میں سنگ یشم اور عربی میں حجر الیشب کہتے ہیں۔

کیمیائی اجزاء:
بریلیم۔ پائرائٹ۔زرکونیم۔سلیکا اور میکا

اقسام:
ذیل میں اس کی چار مشہور اقسام درج ہیں۔

1۔لیمونی:
پیلے رنگت کا

2۔کافوری:
سفید رنگت کا

3۔ جاونی:

بلوری رنگت

4۔ انگوری:

سفیدی مائل سبز رنگ کا

خصوصیت:

اس کو پہننے والے نہ خودغرض ہوتے ہیں۔ نہ ہی عیاش ہوتے ہیں یہ فضول خرچی ۔ بدکلامی ۔ بدکاری اور تکبر سے بھی بچاتا ہے۔ دولت کے حصول میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ جادوٹونے اور دشمنوں سے بچاتا ہے۔ نفس پرستی اور ایذارسانی سے دور رکھتا ہے۔ بلند حوصلہ اور فیصلہ کرنے کی قوت عطا کرتا ہے۔ غوطہ خور اسے سمندری بلاؤں سے بچنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔

طبّی خصوصیات:

زچہ کی ران میں باندھنے سے وضع حمل میں آسانی ' دردزہ میں کمی ہوتی ہے۔ بواسیر کو ختم کرتا ہے۔ جگر اور معدے کے امراض سے نجات دلاتا ہے۔ وہم کا خاتمہ کرتا ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ دل ودماغ کے لیے مفید ہے۔ سیلان الرحم' سیلان العاب کے لیے اکسیر ہے۔ خلقان جنون مراق نسیان میں مفید ہے۔ تب دق کا خاتمہ کرتا ہے ۔ سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کو روکتا ہے۔ پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: مشتری

برج: قوس اور حوت

نام کے ابتدائی حروف: یو۔ یے۔ بھے ۔ف ۔ د۔ دی۔ دو

برتھ سٹون: سنگ یشب
خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کے حساب سے تین (3) ہو تو راس ہے۔

سنگ یشب کے برج قوس اور حوت کا تعارف:

برج قوس کے تعارف کے لیے نگینہ بیروج دیکھیے۔
برج حوت کے تعارف کے لیے نگینہ زمرد دیکھیے۔
(ان برجوں کے لیے سنگ یشب بھی سعد پتھر ہے) یہ پتھر افریقہ امریکہ۔ برازیل۔ چین۔ روس اور ہندوستان میں پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

سنگ سلیمانی

(Onyse)

تعریف:

گرم اور خشک مزاج کا یہ پتھر عقیق کی ایک قسم ہے اور عقیق کی کانوں سے ہی نکالا جاتا ہے۔ سفید۔ سیاہ۔ پیلا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے اکثر اس پر دوسرے رنگوں مثلاً سفید ۔سیاہ اور بھورے رنگ کی دھاریاں بھی ہوتی ہیں۔ جسم میں خشکی اور گرمی پیدا کرنے والے اس پتھر کو سنسکرت میں پالنگ۔ انگریزی میں اونیکس اور عربی میں حجر سلیمانی کہتے ہیں۔ اس میں جسم یا جلد کی رطوبت کو جذب کرنے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہے۔

کیمیائی اجزا:

آکسیجن۔ ایلومنیا۔ زرکونیم۔ سیلیکا۔ کروم۔ کیکسائٹ اور کیلشیم کاربونیٹ۔

اقسام:

یہ اپنے رنگوں کی مناسبت سے پہچانا جاتا ہے۔ مثلاً ریڈ اونیکس۔ وائٹ اونیکس۔ بلیک اونیکس۔ یلو اونیکس۔

خصوصیت:

سیاہ اور سفید اونیکس محفل میں عزت' دربار میں عزت اور شہرت۔ کاروباری شعور بیدار کرتا ہے۔ حاکم وقت میزان ہوتا ہے۔ اس کو پہننے والا کاروباری معاملات میں صاف گو

ہوتا ہے۔ اونچے خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ دروغ گوئی سے کام نہیں لیتا۔ کاروبار میں ترقی کے لیے کوشاں رہتا ہے۔

سرخ اور زرد رنگ کا سنگ سلیمانی پہننے سے مزاج میں غصہ اور برہمی پیدا ہوتی ہے۔ اس کو اپنے پاس رکھنے سے ڈراؤنے خواب دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن اگر یہی پتھر حاملہ عورت اپنے بالوں میں لگائے تو دردِ زہ میں کمی ہوتی ہے۔ اور وضع حمل آسان ہو جاتا ہے۔

طبّی خصوصیات:

دافع یرقان ہے۔ آنکھ میں لگانے سے جالا اور موتیا بند ختم ہو جاتا ہے۔ لقوہ کو ختم کرتا ہے۔ سوزاک۔ قوت باہ۔ درد ہیضہ اور ورم خصیہ کے لیے مفید ہے۔ جلق و اغلام اور درد مثانہ کے لیے بہترین ہے۔ بول بستری۔ بول احتباس اور بول سوزش کے لیے اکسیر ہے۔ زخموں پر چھڑکنے سے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

موافق نگینہ:

ستارہ: زحل۔ (زائچہ پیدائش میں کمزور سیارہ والے لوگوں کے لیے سنگ سلیمانی راس ہے)

برج: جدی

برتھ سٹون: سنگ سلیمانی 23 دسمبر تا 20 جنوری تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

نام کے ابتدائی حروف: ج۔ خ۔ ز۔ ذ۔ ظ۔ ص۔ غ

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے عدد آٹھ (8) راس ہے۔

سنگ سلیمانی کے برج جدی کا تعارف:

علامتی نشان:	بکرا
حاکم سیارہ:	زحل
عنصر:	خاک
مزاج:	حاکمانہ

سعد پتھر: الماس۔ فیروزہ۔ پنا اور سنگ سلیمانی

بیماریاں: مثانہ۔ درد ریح۔ نیند نہ آنا۔ خرابی خون۔ درد گردہ۔ ہاضمہ کی خرابی

ان بیماریوں سے بچاؤ اور مبتلا لوگ آرام کے لیے اگر اُن کا برج جدی ہے تو وہ سنگ سلیمانی نہیں۔

تاریخی پس منظر:

تخت سلیمانی اس پتھر کا بنا ہوا تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی زوجہ ملکہ صبا کے لیے جو محل تعمیر کروایا تھا۔ اس میں سنگ سلیمانی بکثرت استعمال کیا گیا تھا۔

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ سنگ سلیمانی کی انگوٹھی شیطان کے مکروفریب سے دور رکھتی ہے۔ اس نگینہ سے تسبیح دانے۔ پیالے اور چاقو و خنجر کے دستے بھی بنائے جاتے ہیں۔

اگر سنگ سلیمانی کو رگڑا جائے تو برقی رو پیدا ہوتی ہے۔

سنگ سلیمانی دریاؤں کی گزرگاہ اور روس۔ عرب۔ مصر اور بھارت میں پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

سنگ ستارہ

(Chrysoprase)

تعریف:

بھورے اور براؤن رنگ کے اس خوشنما پتھر کو جس میں چھوٹے چھوٹے ذرات ستاروں کی مانند چمکتے ہیں انگریزی میں چرائسو پریس ہندی میں سونا مکھی اور اردو میں سنگ ستارہ کہتے ہیں۔ ''کرشمہ قدرت'' نامی کتاب میں سنہری رنگ کے سنگ ستارہ کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ یہ پتھر معرفت الٰہی پیدا کرتا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

آئرن۔ سلیکا۔ کروم۔ کیلسائیٹ۔ میکا اور میگنیشیم۔

اقسام:

یہ پتھر بھی اپنے رنگوں کی مناسبت سے ہی مشہور ہے اور یہی اس کی اقسام ہیں۔

سرخ۔ نیلا۔ گہرا سبز۔ زردی مائل سبز۔ سبزی مائل پیلا۔ زردی مائل بھورا۔

جس سنگ ستارہ میں چیرا۔ شگاف یا چٹخا ہوا ہو۔ دھاری دار یا داغدار کو عیب دار پتھر کہا جاتا ہے۔

خصوصیت:

عشق و محبت میں کامیابی۔ قدر و منزلت میں اضافہ۔ مصیبت و مشکل میں مددگار

ہوتا ہے۔ دشمن کو سرنگوں کرتا ہے۔ خواب بد سے بچاتا ہے۔ بچوں کو نظر بد سے بچاتا ہے۔ جن بھوت جادو۔ ٹونا۔ وغیرہ کا بہترین علاج ہے۔

طبّی خصوصیات:

دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریوں۔ دانتوں میں خون آنا وغیرہ پر اس کا منجن استعمال کریں۔ بلغمی امراض کے لیے مفید ہے۔ اس کا سرمہ لگانے سے آنکھوں کی بیماریاں ختم ہوجاتی ہیں۔ درد زہ کے لیے عورت کے بالوں میں باندھیں۔ مضرح قلب ہے۔ عورت کو دودھ میں ڈال کر دیں تو مانع حمل ہے۔ ناسور کے لیے بھی اکسیر ہے۔ اس پر لگانے سے آرام آجاتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: زحل

برج: دلو اور جدی

برتھ سٹون: 23 دسمبر تا 20 جنوری۔ پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون سنگ ستارہ ہے۔

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کے حساب سے عدد آٹھ 8 کے لیے راس پتھر ہے۔

سنگ ستارہ کے برج دلو اور جدی کا تعارف:

برج: دلو

علامتی نشان: مشکیزہ بردار

حاکم سیارہ: زحل

عنصر: ہوا

خوش قسمتی کا عدد: آٹھ (8) اور چار (4)

موافق رنگ: نیلا۔ پیلا۔ سرخ۔ بھورا اور سبز

سعد پتھر: سنگ ستارہ

برج جدی: علامتی نشان

عنصر: خاک

مزاج: حاکمانہ

سعد پتھر: زمرد۔ فیروزہ۔ سنگ ستارہ

برتھ سٹون سنگ ستارہ کے حامل لوگوں کے احوال:

ناقابل شکست شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ہر میدان میں خواہ وہ کوئی بھی ہو (کاروباری' تعلیمی اور کھیل) میں نمایاں اور قابل ذکر کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ ثابت قدم۔ کم گو اور اپنی ذات میں مکمل ہوتے ہیں۔ مضبوط قوت ارادی رکھتے ہیں۔ قدامت پسند۔ جفاکش اور فرض شناس ہوتے ہیں۔ بزرگوں کا ادب لحاظ اور چھوٹوں سے اخلاق سے پیش آتے ہیں۔ بہتر سے بہتر کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ناقص کی کارکردگی کے نزدیک سے بھی نہیں گزرتے۔ جہد مسلسل کے قائل ہوتے ہیں۔ دل میں ایک بار سمائی ہوئی چیز کے حصول کے لیے کوشاں رہتے ہیں حتیٰ کہ اسے حاصل کر کے ہی چھوڑتے ہیں۔ حالانکہ بعض مقامات پر یہ ایک ناممکن امر دکھائی دیتا ہے لیکن ہمت نہیں ہارتے اور آخر کار کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس برتھ سٹون کے لوگ اعلیٰ مناصب پر فائز دکھائی دیتے ہیں اور معاشرے میں اُن کا ایک اپنا ہی مقام ہے۔ سنگ ستارہ ہندوستان ۔ روس۔ سری لنکا۔ برازیل اور جاپان میں پایا جاتا ہے۔ جاپانی سنگ ستارہ بہت ہی اعلیٰ قسم کا ہوتا ہے۔

......☆......☆......

سنگ حدید

تعریف:

سرد خشک مزاج اور کالے رنگ کے اس چمکدار پتھر کو جس میں لوہے کی آمیزش زیادہ ہوتی ہے۔ جس کو زمانہ قدیم میں دھات کے ساتھ زیورات میں استعمال کیا جاتا تھا عربی میں سلطان مہرہ یا صندل مدیدی فارسی میں حماہاں۔ انگریزی میں سکورل اور اردو میں سنگ حدید (حدید کو عربی لغت میں لوہا کہا جاتا ہے) کہتے ہیں۔ لوہے کی آمیزش کی وجہ سے یہ پتھر سیاہی مائل رنگوں میں ملتا ہے۔ مثلاً گہرا سیاہ۔ ہلکا سیاہ اور خاکی سیاہ۔ سب سے مقبول رنگ گہرا سیاہ (ڈارک بلیک) ہے۔

کیمیائی اجزاء:

آئرن۔ ڈالومائٹ۔ سلیکون۔ سلیکا۔ کاربونائیٹ اور کیلشیم

اقسام:

یہ زیادہ تر دو ہی اقسام میں ہوتا ہے۔

1۔ عام سنگ حدید جو کہ کالے رنگ کا ہوتا ہے۔

2۔ حدید چینی: گہرے سیاہ رنگ کا چمکدار پتھر جو کہ چین میں پایا جاتا ہے۔

خصوصیت:

اس کو پہننے سے وضع حمل میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ یہ مشکل امور میں مددگار

ثابت ہوتا ہے۔چشم بد کے برے اثرات سے بچاتا ہے جنگ جدل میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور خوف و دہشت سے بچاتا ہے۔آسیب کا اثر نہیں ہوتا۔شخصیت میں نکھار پیدا کرتا ہے۔سستی اور کاہلی دور کرتا ہے۔

نوٹ: اس نگینہ کے نیچے مشک رکھنا چاہیے۔نجاست کی حالت میں نہ پہنا جائے اور اس کے نگینہ کا وزن چھ رتی سے زیادہ نہ ہونا چاہیے۔اس کو اکابرین دین نے بھی پہنا ہے اور تعریف کی ہے۔

طبی خصوصیات:

جسم میں اٹھنے والی ہر قسم کی درد کی ٹیسوں کو ختم کرتا ہے۔سوزش۔ورم اور خارش کو ختم کرتا ہے۔کمزور عضو پر پیس کر لگانے سے عضو قوی ہو جاتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: زحل

برج: جدی اور دلو

نام کے ابتدائی حروف: ج۔جا۔خ۔ذ۔ظ۔ز۔کھی۔ض۔گو۔گ۔ع۔ش۔ص۔ث

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے عدد آٹھ ہو تو یہ پتھر راس ہے۔

برتھ سٹون: 23 دسمبر تا 20 جنوری میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون سنگ حدید ہے۔

یہ پتھر مریخ۔شمس اور قمر کے نحس اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

سنگ حدید روس۔ہندوستان۔سیلون۔مڈغاسکر۔برازیل۔مصر۔برما اور چین میں پایا جاتا ہے۔لیکن چین میں پایا جانے والا سنگ حدید دنیا بھر میں اعلیٰ قسم کا پتھر ہے۔

......☆......☆......

سنگ سیم
(Jade)

تعریف:

اس پتھر کو عربی میں حجرم الیسیم۔ سنسکرت میں پہلواورانگریزی میں جیڈ کہتے ہیں۔
یہ پتھر بڑا چمکدار ہوتا ہے۔ اور اہل چینی کے نزدیک نہایت ہی معتبر اور متبرک ہے۔ اس پتھر کو کئی ہزار سال قبل مسیح دریافت کیا گیا تھا۔ اہل چین کے مذہب کا عقیدہ ہے کہ کسی مردہ جسم کے ساتھ سنگ سیم رکھ دیا جائے تو اُس مُردے کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

کیمیائی اجزاء:

المونیا۔ زرکونیلم۔ سلیکا۔ سوڈا۔ کرومیم اور کیکسائٹ۔

اقسام:

1۔ یہ پتھر سرخ۔ نیلا۔ پیلا۔ سیاہ۔ نارنجی۔ چاکلیٹی اور سپیا رنگ میں ملتا ہے۔ ان تمام میں ملنے والے پتھر کو نیفرائٹ جیڈ کہتے ہیں۔
2۔ سبز رنگ میں ملنے والے پتھر کو اورئنٹل جیڈ کہتے ہیں۔

خصوصیات:

اعصابی نظام اور عضلاتی حرکات کو کنٹرول کرتا ہے۔ اضطراری حرکتوں میں ممد و معاون ہے۔ انتقال افکار کی غلط مشقوں سے جو بیماریاں مثلاً جسمانی امراض، دماغی فتور اور

اعصابی احتلال پیدا ہوتا ہے۔ یہ پتھر ان بیماریوں سے بچاتا ہے۔ انسان میں مخفی مافوق الفطرت قوتوں اور پراسرار مخفی طاقتوں کو بیدار کرنے کے لیے یہ پتھر نہایت ہی مفید ہے۔

طبی خصوصیات:

ضعف لذت جماع۔ ضعف باہ۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ جریان عورتوں کی مخصوص بیماریوں (پوشیدہ اور ظاہرہ) اسقاط حمل۔ کیل مہاسے تپ محرقہ ان تمام بیماریوں کا علاج ہے زہر کی نشاندہی کرتا ہے۔ موتی جھر کو روکتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: مشتری (جن کا ستارہ زائچہ پیدائش میں کمزور ہو اُن کے لیے مفید ہے۔

برج: قوس اور حوت

نام کے ابتدائی حروف: ی۔ یو۔ پھ۔ پھی۔ ف۔ خا۔ د۔ دی۔ دوا۔ دا۔ چھا

برتھ سٹون: 23 نومبر تا 22 دسمبر اور 20 فروری تا 21 مارچ ان تاریخوں میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون۔ سنگ سیم ہے۔ ان کے لیے یہ نگینہ بے حد مفید ہے۔

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کے حساب سے عدد تین (3) کے لیے راس پتھر ہے۔

سنگ سیم فرانس۔ میکسیکو۔ مصر۔ تبت۔ نیوزی لینڈ۔ بھارت اور پاکستان میں پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

سنگ ترمری

(Tourmaline)

تعریف:

قلموں کی شکل میں کانوں سے نکالے جانے والے اس خوشنما اور چمکدار پتھر کو عربی میں ترمرے۔ انگریزی میں ترملین۔ سنسکرت میں گندھرپ اور اردو میں ترمری کہتے ہیں۔

سنگ ترمری گلابی۔ نیلا۔ بھورا۔ گہرا سرخ۔ پیلا اور گہرا سبز ہوتا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

آئرن۔ المونیم۔ بیریلیم۔ سیلیکا۔ کروم۔ کیلشیم اور میگنیشیم۔

اقسام:

سنگ ترمری کی چند مشہور اقسام ذیل میں درج کی جا رہی ہیں۔

1۔ سراندیپ:

زردی مائل رنگت کا پتھر

2۔ ڈیورائٹ:

بھورے رنگ کا پتھر

3۔انڈیکولائٹ:

سیاہی مائل نیلے رنگ کا پتھر

4۔فیری زائٹ:

ہلکے کالے رنگ کا پتھر

5۔ریبے لائٹ:

گلابی اور جامنی رنگ کا پتھر

6۔سائبریکا:

ہُرازتیونی رنگ

7۔سکورل:

لوہے کی آمیزش والا سیاہی مائل پتھر

برازیلین:

نیلے رنگ کا پتھر

خصوصیات:

انسانی کردار کا محافظ ہوتا ہے۔جنسی بے راہروی کو روکتا ہے دل و دماغ میں فتور نہیں آنے دیتا۔بے خوابی کو ختم کرتا ہے۔ایسے خوابوں کو روکتا ہے جن میں انسان ان پاکیزہ رشتوں کے ساتھ تعلقات پیدا کرتا ہے جس کا وہ جاگنے کی حالت میں تصور بھی نہیں کر سکتا۔

طبّی خصوصیات:

نظام ہضم کو درست رکھتا ہے۔کوڑھ کو ختم کرتا ہے۔مرض برص۔درد گردہ۔مالیخو لیا۔سودا کا مکمل خاتمہ کرتا ہے۔دق میں مفید ہے۔اندھراتا (رات کو نظر نہ آنا) کو دور کرتا

ہے۔ اگر انسان کا عضو کمزور ہو تو اُس پر پیس کر لگانے سے کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: زحل (جن کا پیدائش کے زائچہ میں یہ ستارہ کمزور ہو وہ اگر پہنیں تو نحس اثرات سے محفوظ رہیں گے۔

برج: جدی اور دلو

نام کے ابتدائی حروف: ج۔ خ۔ ذ۔ ظ۔ ز۔ ض۔ گ۔ کھی۔ غ۔ س۔ ش۔ ص۔ ث۔

برتھ سٹون: 23 دسمبر سے 20 جنوری تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

خوش قسمتی کا عدد: آٹھ (8) نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے۔

سنگ ترمزی سائبیریا اور برازیل میں پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

حجر الشمس

(Sunstone)

تعریف:

اپنے گرد سورج کی طرح روشنی کا ہالہ لئے ہوئے اس پتھر کو عربی میں حجر الشمس۔ سنسکرت میں سوریہ کانت اور انگریزی میں سن سٹون کہتے ہیں۔ یہ پتھر سرخ اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے جس میں پیلاہٹ ہوتی ہے۔ سفید پتھر جس میں سنہرا رنگ جھلکتا ہے۔ اس کی ایک اعلیٰ قسم ہے۔

کیمیائی اجزاء:

آکسیجن۔ ایلومنیا۔ سوڈا۔ سلیکا کروم اور ہیلیم

خصوصیات:

خوف و ہراس کا دشمن ہے۔ دل اور دماغ کو فرحت اور سکون بخشتا ہے۔ خوشیاں بکھیرتا ہے۔ وفا شعاری پیدا کرتا ہے۔

طبی خصوصیات:

نیند نہ آنے کی بیماری کو ختم کرتا ہے۔ خفقان اور جنونی کیفیت کو ختم کرتا ہے۔ بُرے خواب یا جاگتے ہوئے خواب دیکھنے کے عارضہ کو ختم کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: شمس

برج: اسد

برتھ سٹون: 24 جولائی سے 23 اگست تک پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

نام کے ابتدائی حروف: م۔و۔ہ۔ح۔خ

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے چار (4) ہو تو راس ہے۔

.......☆.......☆.......

زبرجد

(Beryl)

تعریف:

یہ پتھر سائنسدانوں کے لیے خاص اہمیت کا حامل ہے۔اس پتھر میں سے بیرلیم نامی دھات حاصل کی جاتی ہے جو دنیا کی سب سے ہلکی اور مضبوط ترین دھات ہے۔ بیر لیم کو اگر ارڈیم کے ساتھ ملایا جائے تو نیوٹران اور الیکٹران پیدا ہوتے ہیں جو ایٹم بم کا ایک خاص جزو ہے۔ یہ دھات 2050 ڈگری فارن ہیٹ تک بھی نہیں پگھلتی اور لاکھوں سال جوں کی توں رہتی ہے۔اس پتھر کو انگریزی میں بیرل۔ سنسکرت میں پاری بھدر۔اور عربی زبان میں زبرجد کہتے ہیں۔ یہ زمرد کی ہی ایک قسم کا پتھر ہے۔ترش ذائقہ اور سرد خشک مزاج کا حامل ہے۔

کیمیائی اجزاء:

ایکونائٹ۔المونیم۔بیرلیم۔ریڈیم۔سلیکا۔میگنیز۔ہیلیم۔

اقسام:

اس پتھر کی بارہ قسمیں ہیں۔لیکن درج ذیل چار قسمیں بہت ہی مشہور ہیں۔

1۔مارگونائٹ زبرجد:

اس پتھر کا رنگ گلابی ہوتا ہے۔

2۔ گولڈن بیزل:

یہ پتھر سنہری رنگ کا ہوتا ہے۔

3۔ زمرد زبرجد:

یہ پتھر زمرد کی رنگت کا ہوتا ہے۔

4۔ اکوامرین زبرجد:

یہ پتھر سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ یہ پتھر کئی مختلف رنگوں مثلاً سبز (ہلکا۔ گہرا) نیلا (ہلکا) سبز (سفیدی اور زردی مائل) میں بھی ہوتا ہے۔

خصوصیت:

زبرجد ایک نہایت ہی معتبر اور متبرک پتھر ہے۔ اس کے متعلق اکابرین دین۔ علماء اور حکماء نے بہت تعریفیں کی ہیں۔ جنت الفردوس میں اس نگینہ کے محلات۔ حوض اور نہریں بنی ہوئی ہیں۔

یہ پتھر وضع حمل میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ حادثات اور حوادث زمانہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ سفر کا ساتھی ہے۔ ابن بطوطہ نے بھی اپنے سفر نامہ میں اس کی تعریف کی ہے۔ وہ ہمیشہ سفر میں زبرجد کی انگوٹھی پہنے رکھتا۔ شہنشاہ ہمایوں نے بھی جلاوطنی کے زمانہ میں اس کی انگوٹھی کو پہنا تھا۔ سانپ اسے دیکھتے ہی اندھا ہو جاتا ہے۔

طبی خصوصیات:

زبرجد کا منجن دانتوں کی تمام بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔ مرگی کے مرض میں گلے میں لٹکانے سے مرض رفع ہو جاتا ہے۔ بینائی کو تیز کرتا ہے۔ دافع عسر البول ہے۔ جذام کو دور کرتا ہے۔ برص کے مرض میں مفید ہے۔ پرانی کھانسی ختم ہو جاتی ہے۔ وضع حمل میں آسانی پیدا کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: زہرہ

برج: ثور اور میزان

زبرجد کے برج ثور اور میزان کا تعارف:

ثور

علامتی نشان:	بیل
حاکم سیارہ:	زہرہ
عنصر:	خاک
خوش قسمتی کا عدد:	چھ (6) یا چھ سے تقسیم کیے جانے والے اعداد
تاریخ پیدائش:	21 اپریل سے 21 مئی
موافق رنگ:	سرخ۔ پیلا۔ گلابی۔ نیلا۔ سبز
سعد پتھر:	زمرد۔ عقیق۔ مرجان۔ زبرجد

میزان:

تاریخ پیدائش:	24 ستمبر تا 23 اکتوبر
علامتی نشان:	میزان
حاکم سیارہ:	زہرہ
عنصر:	باد
مزاج:	حاکمانہ
خوش قسمتی کا عدد:	چھ (6)
موافق رنگ:	نارنجی۔ سبز۔ ارغوانی۔ قرمزی۔ پیلا اور سفید
سعد پتھر:	اوپل۔ زمرد۔ سنگ دودھیا اور زبرجد

میزان بچے فنکاروں، فرشتوں اور شہزادوں کے نقش و نگار کے مالک ہوتے ہیں۔ زبرجد ہندوستان۔ پاکستان۔ مڈغاسکر۔ آسٹریلیا۔ افغانستان۔ روس اور کولمبیا میں پایا جاتا ہے۔

☆☆

زر نجف

تعریف:

نجف اشرف میں پایا جانے والا یہ پتھر بہت ہی فضیلت کا پتھر ہے رتبہ میں کوئی پتھر بھی اس کا ہمعصر نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو یہ پتھر تحفہ کے طور پر عنایت فرمایا تھا۔ فضیلت میں افضل ہونے کے باوجود یہ پتھر نہایت ہی ارزاں ہے۔ کیونکہ باری تعالیٰ نے اسے بہتات سے پیدا کیا ہے تا کہ یہ ہر انسان کی دسترس میں ہو۔ اس پتھر سے بہت سے تاریخی حقائق وابستہ ہیں اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور نہایت چمکدار ہوتا ہے۔

اقسام:

زر نجف عام طور پر دو قسم کا ہوتا ہے۔

1۔ بری زر نجف:

اس پتھر میں چمک کم ہوتی ہے۔

2۔ بحری زر نجف:

یہ سفید براق چمکدار ہوتا ہے۔

خصوصیت:

اسے ہر شخص استعمال کر سکتا ہے۔ اس میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔ یہ کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔ حضرت امام جعفر سے مروی ہے کہ مفضل بن عمر کے ہاتھ میں اس پتھر کی انگوٹھی

کو دیکھ کر آپ نے فرمایا۔اے مفصل یہ نگینہ درد چشم میں ہر مسلمان مرد اور عورت کے لیے مفید ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت علیؓ کو یہ پتھر بطور تحفہ عنایت فرمایا تھا اس لیے آپ اسے بے حد عزیز رکھتے تھے۔اور اسے باعث برکت گردانتے تھے۔یہ پتھر دافع بلیات ہے اور دلی مرادیں پوری کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: قمر (جس کا یہ ستارہ زائچہ پیدائش میں کمزور ہو اس کے لیے راس ہے۔

برج: سرطان

نام کے ابتدائی حروف: ڈا۔ڈی۔ڈو۔ہی۔ہو

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کے مطابق عدد سات (7) ہو تو اس کے لیے راس ہے

......☆......☆......

عقیق
(Agate)

تعریف:

بے شمار رنگوں میں پائے جانے والے اس پتھر کو فارسی میں عقیق انگریزی میں اگیٹ' سنسکرت بلیک اور عربی میں عقیق یمنی کہا جاتا ہے۔اس پتھر کو زیادہ تر درویش لوگ پہنتے ہیں۔اس لیے اس پتھر کو مذہبی پتھروں میں شمار کیا جاتا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

آئرن۔بیریلیم۔زرکونیم۔سیلیکا اور کیکسائٹ

اقسام:

عقیق میں بے شمار رنگ اور قسمیں ہیں۔ذیل میں چند مشہور اقسام درج کی جارہی ہیں۔

1۔عقیق یمنی:

اینٹ یا کلیجی رنگ کا پتھر

2۔عقیق رنبی:

ریشمی گچھوں کی بناوٹ والا

3۔عقیق کوری:

مصری عقیق۔سبز رنگ کا۔

4۔عقیق شجری:

درخت کی شاخوں کے ریشوں کی مانند

5۔عقیق پلاسی:

سفید یا زردی مائل پتھر

6۔عقیق سلیمانی:

گول نشان والا پتھر

7۔عقیق چشمی:

آنکھ سے مشابہ

ابلقی عقیق:

سیاہ وسفید

عقیق ماسی:

بھورے رنگ کی دھاری والا۔

10۔ذوطبقاتی:

ابرکی نمایاں پرت والا

11۔قوس وقزاح کے رنگوں میں مزین:

12۔مختلف قسم کی دھاریوں والا:

13۔صفاقہ:

جو صاف نہ ہو۔

خصوصیات:

خوش حال زندگی۔ آلام و آفات سے چھٹکارا' پر خطر سفر کی نگہبانی اور حفاظت کرتا ہے۔ شیطان سے ذور رکھتا ہے۔ کینہ اور بغض پیدا نہیں ہونے دیتا۔ سحر اور جادو کا توڑ ہے۔ پاک اور صاف زندگی کا ضامن ہے۔ زیورات میں جڑا جاتا ہے۔

طبی خصوصیات:

خون کی بیماریوں مثلاً انجماد خون۔ خون کے قے۔ مستورات میں حیض خون کی زیادتی کو روکتا ہے۔ مفرح قلب اور دافع خفقان ہے۔ کیڑوں کے زہر کو دور کرتا ہے۔ ہر قسم کے پُرانے زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ دماغی فالج (برین ہیمبرج) پیشاب میں خون۔ پھیپھڑوں میں خون کی بیماریوں کو روکتا ہے۔ عقیق کا کشتہ بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ عقیق کا منجن منہ کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: مریخ۔ (پیدائش کے زائچہ میں اگر مریخ کمزور ہے تو پہنیں۔ راس آئے گا)

برج: حمل اور دلو

نام کے ابتدائی حروف: آ۔ا۔نا۔ن۔یا۔ی۔ل۔چ

(عقیق۔ زحل' زہرہ اور عطارد کے نحس اثرات سے محفوظ رکھتا ہے)

تعارف برج دلو:

علامتی نشان: مشکیزہ بردار

حاکم سیارہ: مریخ

عنصر: ہوا

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رُو سے چار

موافق رنگ: سرخ۔ گلابی۔ پیلا۔ سبز۔ کاسنی۔ انگوری اور مٹیالا۔

سعد پتھر: عقیق۔ فیروزہ۔ پنا اور نیلم

بیماریاں: دردگردہ۔ اختلاج قلب ۔ بدہضمی۔مثانہ کی کمزوری ۔دمہ اور آنتوں کی بیماریاں۔

موزوں پیشے: سائنس۔تجارت۔کان کنی۔سیل فین شپ۔سیاحت۔سیاست اور جاسوسی

عقیق پاکستان۔ہندوستان۔جرمنی ۔امریکہ۔یوراگوئے اور برازیل میں پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

فیروزہ

(Turquoise)

تعریف:

جواہرات کی دنیا میں دوسرے نمبر پر پائے جانے والے اس نگینہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ سرد خشک مزاج کے اس پتھر کو انگریزی میں ٹرکائز۔ سنسکرت میں پیراج اور فارسی میں فیروزہ کہتے ہیں۔ اس کا رنگ سبز (ہلکا گہرا) ہوتا ہے۔ نیلے رنگ میں بھی پایا جاتا ہے۔

پہچان:

اس پر تیزاب اثر نہیں کرتا۔ آگ میں پگھلتا نہیں بلکہ رنگت میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔ اس پتھر کے فوائد زیادہ اور نقصان کم ہوتے ہیں۔

کیمیائی اجزاء:

ایلومینیم۔ تانبہ۔ لوہا اور فاسفورس

اقسام:

اس کی مندرجہ ذیل پانچ قسمیں بہت مشہور ہیں۔

1۔ آسمانی گونی 2۔ سلیمانی 3۔ اندلیشی

4۔ اظہاری 5۔ فتحی (ان دو اقسام میں مفید و جسے پائے جاتے ہیں۔)

خصوصیات:

دشمن کو زیر کرتا ہے۔ قاطع ڈر اور خوف ہے۔ ملنساری اور محبت پیدا کرتا ہے۔ سانپ اور بچھو فیروزہ کو دیکھ کر بھاگتے ہیں۔ الیکٹرک شاک (بجلی کا کرنٹ) غرقابی اور قتل جیسے ہولناک صدموں سے بچاتا ہے۔ خوشحالی لاتا ہے۔ مفلسی اور محتاجی کو بھگاتا ہے۔ دافع بلا ہے کسی آفت یا حادثہ سے قبل از وقت آگاہی دلاتا ہے اور فوراً چیخ جاتا ہے۔ (چٹخا ہوا فیروزہ فوراً اتار دینا چاہیے۔ نہیں تو باعث نحوست ہوگا) بگڑے کام سنوارتا ہے۔ بُری نظر سے بچاتا ہے۔ حکماء کا خیال ہے کہ نئے چاند کو دیکھ کر فیروزہ دیکھنا فائدہ دیتا ہے۔

طبّی خصوصیات:

سانپ اور بچھو کے کاٹے کا علاج۔ دل و دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ دل کے امراض کے لیے مفید ہے۔ خفقان اور نسیان کو دور کرتا ہے۔ مفرح ہے۔ دافع اسہال ہے۔ گردے اور مثانہ کی پتھری کو ختم کرتا ہے امراض رحم میں مفید ہے۔ آنکھوں کی بیماریوں اور شوگر کا بہترین علاج ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: مشتری برج: قوس اور حوت

نام کے ابتدائی حروف: یو۔ پھے۔ پھی۔ قی۔ دی۔ د۔ دو۔ دا۔ چھا

برتھ سٹون: ماہ دسمبر میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے (3) ہو تو راس ہے۔ فیروزہ ایران۔ روس۔ صحرائے سینا۔ چین اور پاکستان میں پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

کارنڈم
(Corundom)

تعریف:

مختلف رنگوں میں اپنے نام کی مناسبت سے پہچانے جانے والے اس پتھر کو سنسکرت میں کرنڈم اور انگریزی میں کارنڈم کہا جاتا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

الموینم۔ بریلیم۔ سلیکا اور سلیکون

اقسام:

دوسرے نگینوں کی مناسبت سے کارنڈم کی چار قسمیں بہت مشہور ہیں۔

1۔ پکھراجی کارنڈم:

سفید یا نیلے رنگ کا پتھر

2۔ زمردی کارنڈم:

سبز رنگ

3۔ نیلمی کارنڈم:

نیلا رنگ

4۔یاقوتی کارنڈم:

سرخ رنگ

موافق نگینہ:

ستارہ: قمر

برج: سرطان

نام کے ابتدائی حروف: ح۔ہی۔ڈا۔دو۔ڈ۔ی

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے 2 یا 7 ہو تو یہ پتھر راس ہے۔

برج سرطان کا تعارف:

علامتی نشان: کیکڑا

حاکم سیارہ: قمر

موافق رنگ: سبز اور پیلا

کارنڈم پتھر ہندوستان۔برما۔سیلون۔گوئٹے مالا اور روس میں پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

کہربا
(Amber)

تعریف:

سرد خشک مزاج لیے پھیکے ذائقہ کا یہ پتھر جو خوشبودار اور دریائی پتھر ہے۔ اسے عربی میں عنبر۔ ہندی اور انگریزی میں امبر اور اُردو میں کہربا کہتے ہیں۔ اس پتھر کی ایک خاصیت یا پہچان یہ ہے کہ گھاس کے تنکے کو مقناطیس کی طرح اپنی طرف کھینچتا ہے۔ یہ پتھر مختلف رنگوں میں ملتا ہے۔ مگر نارنجی رنگ ہر رنگ میں نظر آتا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

آکسیجن۔ تھوریم۔ کاربن۔ سیلیکا۔ سیرو نائٹ۔ ہائیڈروجن سلفر اور سوینگ ایسڈ۔ (صرف ہیرے اور کہربا میں ہی کاربن پایا جاتا ہے۔

اقسام:

یہ پتھر بھی زیادہ تر اسی نام سے مشہور ہے جہاں سے یہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کی پانچ قسمیں زیادہ مشہور ہیں۔

1۔ رومانین عنبر:

رومانیہ میں ملتا ہے۔

2۔ بالٹک عنبر:

بحیرہ بالٹک سے نکالا جاتا ہے۔ (زرد رنگ میں ہوتا ہے)

3۔ برمیز عنبر:

برما میں ہوتا ہے۔ (بھورے رنگ کا دھاری دار ہوتا ہے)

4۔ سسلین عنبر:

سسلی میں پایا جاتا ہے۔ (سرخ اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے)

5۔ شمعی عنبر:

پیلے اور ہلکے سرخ رنگ میں ملتا ہے۔

خصوصیات:

اس پتھر کا انجیل میں بھی ذکر ہے۔ روحانی قوت میں اضافہ کرتا ہے۔ خود اعتمادی قائم کرتا ہے۔ اسقاط حمل کو روکتا ہے۔ نگینہ عنبر کی وجہ سے جادو۔ ٹونہ۔ وغیرہ اثر نہیں کرتا۔ عزت اور شہرت دلاتا ہے۔ بلند حوصلگی اور عالی ظرفی کا ضامن ہے۔ خیال بد سے بچاتا ہے۔

طبی خصوصیات:

ریاحی دردوں۔ اٹھرا اور بانجھ پن میں اکسیر ہے۔ اعضائے رئیسہ کو مضبوط کرتا ہے۔ جگر کو تقویت دیتا ہے۔ کینسر اور پیٹ کے السر کا شافی علاج ہے۔ یرقان کو ختم کرتا ہے۔ منہ اور بغل کی بدبو ختم کرتا ہے۔ امراض رحم کو ختم کرتا ہے۔ دل و دماغ کو تازہ رکھتا ہے۔ حرارت غریزی کو قائم رکھتا ہے۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکلتے ہیں۔

موافق نگینہ:

ستارہ:	شمس
برج:	اسد

نام کے ابتدائی حروف: م۔ ما۔ می۔ مے۔ ٹ۔ ٹا۔ ٹو۔ ل۔ لو۔ لی
خوش قسمتی کا عدد: نام اور تاریخ پیدائش کی رو سے ایک اور چار ہوں تو راس ہے۔
برتھ سٹون: بُرج اسد میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون کہربا ہے۔

برج اسد کا تعارف:

علامتی نشان: شیر
حاکم سیارہ: شمس
عنصر: آگ
خوش قسمتی کا عدد: 1 - 4 - 11
موافق رنگ: بھورا۔ دھانی۔ زرد۔ گلابی۔ سرخ اور سنہری
سعد پتھر: الماس۔ پکھراج اور کہربا
بیماریاں: اسقاط حمل۔ دل کی بیماریاں۔ ذہنی عارضہ۔ گنٹھیا کمر کی درد۔ جوڑوں کی درد۔ مثانہ کی درد۔ حلق کی بیماریاں اور ریڑھ کی ہڈی کے عارضے۔
موزوں پیشے: صنعت و حرفت۔ تعلقات عامہ۔ سیاست۔ فنون لطیفہ اور دوا سازی۔

کہربا (عنبر) رومانیہ۔ برما سسلی۔ بحیرہ بالٹک۔ روس۔ اٹلی۔ مصر۔ تبت۔ سری لنکا اور پاکستان میں پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

کنزرائٹ

تعریف:

دنیا کی تمام زبانوں میں یہ پتھر کنز رائٹ کے نام سے مشہور ہے۔ زیادہ تر زیورات میں استعمال ہوتا ہے۔گلابی رنگ زیادہ مشہور ہے۔اس کے علاوہ بھی 4,3 رنگوں میں ملتا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

ایلومینیم۔کردم۔لتھیا۔سلیکا اور بریلیم

خصوصیات:

فنون لطیفہ کی طرف راغب کرتا ہے۔عشق و محبت میں کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ہمدردانہ اور دوستانہ جذبات اجاگر کرتا ہے۔برائی سے بچنے میں مدد دیتا ہے۔

طبی خصوصیات:

تر اور خشک کھانسی ختم کرتا ہے۔جریان خون کو بند کرتا ہے۔قوت باہ کے لیے اکسیر ہے۔مثانہ کے منجمد خون کو خارج کرتا ہے۔پتھری کو توڑ کر پیشاب کے راستہ نکال دیتا ہے۔پھوڑے پھنسی کا خاتمہ کرتا ہے۔آتشک۔کینٹھ مالا اور سرطان کا شافی علاج ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: زہرہ

برج: میزان۔ثور

نام کے ابتدائی حروف: ر۔ت۔ط۔ا۔ی۔او۔عو۔ب۔وی

برتھ سٹون: 21اپریل تا 21 مئی اور 24 ستمبر تا 23 اکتوبر میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

خوش قسمتی کا عدد: نام اور تاریخ پیدائش کی رُو سے عدد چھ (6) ہو تو راس ہے۔
کنزرائٹ قمر اور شمس کے نحس اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

......☆......☆.......

کالی ڈانی

تعریف:

یہ پتھر دنیا بھر میں اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔اس پتھر کی خاص بات یہ ہے کہ سورج سے شعاعیں لے کر انسان کے جسم میں منتقل کرتا ہے۔اس پتھر میں لکڑی کی طرح ریشے بنے ہوتے ہیں۔اور بلبلے بھی ہوتے ہیں۔

کیمیائی اجزاء:

آئرن۔بیکولائٹ۔کردم۔سلیکا۔کیلشیم اور میگنیشیم

اقسام:

یہ پتھر بہت سے رنگوں میں دستیاب ہیں لیکن چاکلیٹ رنگ کا پتھر بہت ہی خوبصورت ہوتا ہے چند مشہور اقسام درج ذیل ہیں۔

1۔سارڈونکس:

سرخ اور سفید دھاریوں والا

2۔اونسی:

سیدھی دھاریوں والا

3۔کارنیلین:

سرخ رنگ میں ہوتا ہے۔

4۔چیریسو پری:

ہلکے زردی مائل سبز رنگ میں ہوتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: عطارد

برج: سنبلہ اور جوزا

برتھ سٹون: 24 اگست تا 21 جون میں پیدا ہونے والے برتھ سٹون کالی ڈانی پہنیں۔

نام کے ابتدائی حروف: پ۔ک ق۔ح۔ہا

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے چھ (6) ہو تو راس ہے۔

کالی ڈانی عطارد کے نحس اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

پلک
(Garnet)

تعریف:

یہ پتھر بڑا ہی دلکش، دلفریب اور خوشنما ہوتا ہے۔ اردو میں پلک ہندی میں تامبڑا۔ سنسکرت میں پُلک اور انگریزی میں گارنیٹ کہتے ہیں۔ سرد خشک مزاج کا حامل ہے۔

کیمیائی اجزاء:

آئرن اوکسائیڈ۔ ایلومینیم ٹیٹنم۔ کروم۔ سلیکا۔ اور میگنیشیم

اقسام:

یہ پتھر بہت سے رنگوں میں ملتا ہے۔ عام طور پر اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ اس کی بہت سی قسمیں مشہور ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1۔ سکارلومائیٹ:

چاکلیٹ رنگ میں

2۔ یوآوروائٹ:

ہلکے سبز رنگ میں

3۔ڈیمان ٹائیڈ:

سبز رنگ میں

4۔ہائے روب:

گہرے سرخ رنگ میں

5۔انڈر رڈائٹ:

بھورے رنگ میں

6۔آلمنڈ ائٹ:

قرمزی رنگ میں

7۔سپیر ٹائٹ:

گہرے نارنجی رنگ میں

خصوصیات:

پاکیزہ خیالات اور تزکیۂ نفس کی جانب مائل کرتا ہے۔تخلیقی کاموں میں مدد معاون ہے۔حادثوں سے بچاتا ہے۔راستے کی ہر رکاوٹ کو دور کرتا ہے۔غربت کو ختم کر کے خوشحالی لاتا ہے۔خود اعتمادی پیدا کرتا ہے۔

طبی خصوصیات:

ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔خونی بواسیر سے نجات دلاتا ہے۔پسینے اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔بینائی کو تیز کرتا ہے۔مثانہ کو دور کرتا ہے۔مالیخولیا کنٹھ مالا اور ورم طحال میں مفید ہے۔رات کو سوتے میں ڈرنے والے بچوں کو اس عذاب سے نجات دلواتا ہے۔پریشان کن خوابوں سے بھی نجات ملتی ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: زحل (پیدائش کے زائچہ میں نحس ستارہ والوں کے لیے راس ہے)

برج: جدی اور دلو (لیکن جوزا۔ میزان اور ثور برج والوں کے لیے بھی راس ہے)۔

نام کے ابتدائی حروف: ج۔خ۔ذ۔ظ۔ز۔گ۔غ۔ش۔ص۔ت

برتھ سٹون: ماہ فروری میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے آٹھ (8) ہو تو راس ہے

گارنیٹ وہ واحد نگینہ ہے جو بیک وقت زحل اور قمر کے نحس اثرات سے بچاتا ہے۔

......☆......☆......

لعل رمانی

(Spinal)

تعریف:

رات کے اندھیرے میں شعلے کی طرح جگمگانے والے اس پتھر کو انگریزی میں سپائنل۔ سنسکرت میں مانگیہ اور عربی میں لعل رمانی کہتے ہیں۔

کیمیائی اجزاء:

آئرن۔ ایلومینیم۔ ڈالومائٹ۔ کروم۔ میگنیز

اقسام:

چند مشہور اقسام درج ذیل ہیں۔

1۔ سپائنل:

گہرے سرخ رنگ میں ہوتا ہے۔

2۔ بالاس سپائنل:

گلابی رنگ:

3۔ ایلمنڈ ائن سپائنل:

قرمزی۔ جامنی رنگ

4۔ پلیس سپائنل:

زردی مائل سرخ رنگ

5۔ پیل سپائنل:

گہرا پیلا رنگ

6۔ پوناسٹس سپائنا:

سبزی مائل سرخ رنگ

7۔ سفائر سپائنل:

سرخی مائل نیلا رنگ

خصوصیات:

ذرائع روزگار مہیا کرتا ہے اور اُس میں ترقی دیتا ہے۔ سوتے میں ڈرنے والے بچوں کو شفا ملتی ہے۔ عزت' برکت اور شہرت نصیب ہوتی ہے۔ دلی مرادیں بر آتی ہیں۔ غم اور غصہ کا دشمن ہے۔ قوت ارادی اور خود اعتمادی میں اضافہ کرتا ہے۔

(اگر اس پتھر کا رنگ تبدیل ہو جائے تو نقصان دہ ثابت ہوتا ہے کاروبار میں نقصان لڑائی جھگڑے اور پریشانی کا موجب ہو سکتا ہے)

طبی خصوصیات:

خونی بواسیر اور جریان کو ختم کرتا ہے۔ بینائی کو تیز کرتا ہے۔ زہر کا تریاق ہے۔ طاعون اور ہیضہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ مفرح قلب اور مقوی باہ ہے۔ ورم، برص اور کنٹھ مالا کے مرضوں میں شفا بخش ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے اور جنسی رطوبتوں کو پیدا کرتا ہے۔ موتیا بند کو روکتا ہے اور حسن کی افزائش کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

سیارہ: مریخ

برج: سرطان

نام کے ابتدائی حروف: ن۔ع۔ا۔ل۔ج۔ی

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے نو (9) ہو تو راس ہے۔

تاریخی پس منظر:

انگلستان کے عجائب گھر میں گوتم بدھ کی پیشانی پر جگمگانے والا لعل موجود ہے۔ جس کا حجم چڑیا کے انڈے کے برابر ہے۔ ملکہ نور جہاں کے تاج میں 315 قیراط کا ایک لعل جڑا ہوا تھا۔ بلیک پرنس نام کا 300 قیراط وزنی لعل رمانی برطانیہ کے شاہی خاندان کے پاس ہے جو ہنری پنجم کی ملکیت تھا۔ ہندوستان پر حملہ کے بعد مال غنیمت میں امیر تیمور کے ہاتھ آیا ہوا ایک لعل رمانی بعد میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی ملکیت میں چلا گیا۔ یہ پتھر تیموری لعل کے نام سے مشہور ہے۔

لعل رمانی (سپائنل) پاکستان کی ریاست ہنزہ۔ ایسٹ آف بورنیو۔ جزائر کالی مانتانی اور گوئٹے مالا میں پایا جاتا ہے۔

☆☆

مونازائٹ

تعریف:

صنعتی اہمیت کا یہ پتھر بڑا دلکش اور پرکشش ہے۔اس روغنی قسم کے چمکدار اس کو دنیا بھر میں مونا زائٹ کے نام سے ہی پکارا جاتا ہے۔اس پتھر کو سرچ لائٹ۔ کیمیاوی ادویات اور ویلڈنگ کے سامان میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

کیمیائی اجزاء:

تھوریم۔سلیکا۔سیریامائٹ

اقسام:

سرخ اور زردی مائل سرخ رنگ۔ میں ہوتا ہے اور یہی اس کی اقسام ہیں۔

خصوصیات:

ذہنی توازن ٹھیک رکھتا ہے۔ ذہنی دھچکوں اور وہموں سے بچاتا ہے۔حادثات سے محفوظ رکھتا ہے۔مشکلات کا سامنا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔شجاعت اور مردانگی کا ضامن ہے۔

طبی خصوصیات:

کینسر وفرنیہا کے مریضوں کے لیے تیر بہدف علاج ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: مریخ

برج: حمل۔ سرطان

نام کے ابتدائی حروف: ا۔ ع۔ ل۔ ہ۔ ج

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے (9) ہو تو راس ہے۔

برتھ سٹون: 22 مارچ تا 20 اپریل میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔

مونازائٹ مڈغاسکر اور برازیل میں پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

لاجورد

(Lapis Lazuli)

تعریف:

اس پتھر کو انگریزی زبان میں (Lapis Lazuli) کے نام سے پکارتے ہیں۔ گرم خشک مزاج اور پھیکے ذائقہ کا یہ پتھر جو گہرے نیلے رنگ کا ہوتا ہے' اسے سنسکرت میں راجہ ورت۔ ہندی میں لاج ورت اور فارسی میں لاجورد کہتے ہیں۔ اس پر سفید اور سنہرے داغ ہوتے ہیں۔

کیمیائی اجزاء:

ایلومینیم۔ پائرائٹ۔ کیکسائٹ اور میکا۔

اقسام:

چار رنگوں میں مشہور ہے۔ اودے رنگ کا' سبزی مائل نیلے رنگ کا' ہلکا اور گہرا نیلا۔

خصوصیات:

تندرستی کا ضامن ہے۔ چہرے کے حسن کو نکھارتا اور خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے۔ جادو اور ٹونے کا توڑ ہے۔ دافع بلیات ہے۔ نیند میں ڈرنے والے بچوں کا شافی علاج ہے۔

طبی خصوصیات:

یرقان۔صفرا۔مالیخولیا اور سودا کی بیماریوں کا علاج ہے۔درد گردہ۔درد چشم میں مفید ہے۔بے خوابی کو ختم کرتا ہے۔اسقاط حمل کو روکتا ہے۔جذام خارش اور برص کے امراض میں مفید ہے۔پلکوں کے گرنے والے بالوں کو روکتا ہے۔دل و دماغ اور معدے کے لیے مفید ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: مشتری (لاجورد۔مشتری کے نحس اثرات ختم کرتا ہے)

برج: قوس۔حوت

نام کے ابتدائی حروف: یو۔پھلے۔پھا۔فے۔خا۔چھا۔د۔دی۔دو

خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے تین ہو تو راس ہے۔

تاریخی پس منظر:

علامہ اقبالؒ کے مزار کا تعویذ لاجورد کا ہے۔جسے افغانستان کی حکومت نے تحفہ اور عقیدت کے طور پر دیا تھا۔شہنشاہ بابر کے مقبرے میں بھی یہ پتھر استعمال کیا گیا ہے۔

لاجورد ایران۔افغانستان اور امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا مین پایا جاتا ہے۔افغانستان کا لاجورد دنیا میں سب سے اعلیٰ ہے۔پاکستان میں بھی پتھر پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

حجر القمر

(Moonstone)

تعریف:

چاند سے تعلق رکھنے والے اس پتھر کو عربی میں حجر القمر۔ یونانی میں اکواپروسس سنسکرت میں چندر کانت اور انگریزی میں مون سٹون کہتے ہیں۔ چونکہ اس پتھر کا تعلق چاند سے ہے۔ اس لیے یہ چاند کے عروج کے دنوں میں بڑا چمکدار ہوتا ہے اور زوال کے دنوں میں اس کی روشنی بھی ماند پڑ جاتی ہے۔

اقسام:

سفید رنگ کی جھلک لئے یہ پتھر کئی رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ ذیل میں اس کی چند مشہور اقسام درج ہیں۔

1۔ مذکر مون سٹون:

سرخی مائل سفید رنگ

2۔ مؤنث مون سٹون:

سفید رنگ (انڈے کی شکل کا)

3۔ لا یونین:

یہ پتھر عقاب اپنے بچوں کی آنکھوں کو کھولنے میں مدد دینے کے لیے اپنے گھو

نسلوں میں رکھتے ہیں۔

خصوصیات:

روزگار کے ذرائع اور ترقی میں معاون ہے۔ وفا شعار ہے۔ عزت اور توقیر بڑھتی ہے۔ نحوست کو ختم کرتا ہے۔ خوف اور دہشت کو بھگاتا ہے۔ سنہرے خوابوں کی تعبیر ہے۔ درخت پر باندھنے سے پھل زیادہ دیتا ہے۔

طبی خصوصیات:

دل کو مضبوط کرتا ہے۔ جنون کو ختم کرتا ہے۔ خفقان۔ نسیان اور مالیخولیا کا شافی علاج ہے۔ نیورس تھینا۔ شیزو۔ فرنیہا کی بیماریوں میں اکسیر ہے۔ جذام۔ برص اور صرع کے امراض ختم کرتا ہے۔

موافق نگینہ:

ستارہ: قمر
برج: سرطان
نام کے ابتدائی حروف: پ۔ م۔ ح۔ ھ
خوش قسمتی کا عدد: نام یا تاریخ پیدائش کی رو سے 2 یا 7 ہو تو راس ہے۔
برتھ سٹون: 22 جون تا 23 جولائی میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔
مون سٹون: مون سٹون سری لنکا۔ بھارت۔ امریکہ اور تنزانیہ میں پایا جاتا ہے۔

......☆......☆......

پتھروں کے اثرات

سورج روشنی کا منبع ہے۔اس کی شعاعیں انسان کی عادات واطوار' قوت احساس اور شعور پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ دوسرے سیارگان سورج سے شعاعیں لے کر موافق رنگوں کو اخذ کرنے کے بعد دوسرے رنگوں کو دوسرے سیاروں پر منعکس کرتے ہیں۔ اسی طرح جب سورج اور ستاروں کی شعاعیں کسی پتھر پر اثر انداز ہوتی ہیں تو وہ پتھر ان کا سمک شعاؤں سے موافق رنگ جذب کر لیتے ہیں۔ بعد میں یہ پتھر جب انسان کے استعمال میں آتا ہے تو وہ ان رنگوں سے قدرتی طور پر اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ جدید تحقیق میں کاسمک شعاعیں اور انفرا ریڈ شعاعیں آج کل بے شمار امراض کے علاج میں استعمال ہو رہی ہیں۔

چاند کی شعاؤں سے دماغی امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ نومولود بچے پر گرہن کے اثرات سے سبھی بخوبی واقف ہیں۔ اس لیے ان پتھروں سے نکلنے والی شعاؤں کے اثرات سے بھی پہلوتہی نہیں کی جا سکتی۔ پتھروں کو استعمال کرنے سے پہلے اُس کے اثرات ۔ ہیئت سیارہ۔ برج وغیرہ اچھی طرح معلوم کر لینا چاہیے اور صحیح مرض کی صحیح تشخیص کے اصول کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ جس طرح غلط دوا کھانے سے انسانی جان جانے کا خطرہ ہوتا ہے اسی طرح غلط پتھر پہننے سے بھی نقصانات کا اندیشہ ہے۔ ذیل کے چارٹ میں تاریخ پیدائش کے حساب سے ستارہ اور برج کو واضح کیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے آپ اپنے نگینہ کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

تاریخ پیدائش	برج	سیارہ
22 مارچ تا 20 اپریل	حمل	مریخ

21اپریل تا21 مئی	ثور	زہرہ
22 مئی تا21 جون	جوزا	عطارد
22جون تا23جولائی	سرطان	قمر
24جولائی تا23اگست	اسد	شمس
24اگست تا23 ستمبر	سنبلہ	عطارد
24 ستمبر تا23اکتوبر	میزان	زہرہ
23اکتوبر تا22نومبر	عقرب	مریخ
23نومبر تا22دسمبر	قوس	مشتری
23دسمبر تا20 جنوری	جدی	زحل
21جنوری تا19فروری	دلو	زحل
20فروری تا21مارچ	حوت	مشتری
ا۔چ۔ل۔ع	ثور	مریخ
ا۔او۔ای۔ب۔و	جوزا	زہرہ
ک۔ق۔حا۔ج	جوزا	عطارد
ہی۔ح۔حو۔ڈ	سرطان	قمر
ما۔می۔م۔ٹ	اسد	شمس
پ۔پا	سنبلہ	عطارد
ا۔ت۔ط	میزان	سیارہ
نا۔ک۔یا۔ی	عقرب	مریخ
یو۔ف۔فا	قوس	مشتری
ج۔خ۔ز۔ذ۔ظ	جدی	زحل

س۔ت	دلو	زحل
د۔دا۔دی	حوت	مشتری

جس طرح انسان اپنی فطرت کے مطابق کچھ دوست بناتا ہے۔ کچھ اُس کے دشمن ہوتے ہیں اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جو اُسے جانتے بھی نہیں اسی طرح نظام کائنات میں سیارگان بھی اپنے کچھ دوست اور کچھ دشمن رکھتے ہیں۔ جب یہ کہا جاتا ہے کہ شمس کی دشمنی مشتری سے ہے تو اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ شمس کی شعاعیں مشتری پر ناموافق پڑ رہی ہیں۔ اس لیے شمس کی شعاعیں مشتری پر نحس اثرات ڈالتی ہیں جس سے نگینہ پہننے والوں کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ شمس مشتری کا دوست ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ شمس مشتری پر موافقانہ شعاعیں ڈال رہا ہے۔ اس لیے نگینہ پہننے والوں کے لیے بھی درست ثابت ہوتا ہے۔

نگینہ پہنتے وقت اپنے ستارہ سے نیچے دیئے ہوئے نقشہ کے مطابق نگینہ کا انتخاب کریں تو انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ اگر نگینہ کا انتخاب غلط ہو جائے تو فائدہ کی بجائے نقصان ہو سکتا ہے۔

......☆......☆......

تعلقات کواکب

نام سیارہ	برج	دوست	دشمن	غیرجانبدار	نگینہ
شمس	اسد	قمر۔مریخ	زحل، زہرہ		سن سٹون کہربا الیگزرائٹ
		مشتری		مریخ، مشتری	اوپل، حجر القمر، درنجف
قمر	سرطان	شمس	عطارد	زحل	دہانہ رنگ
					یاقوت، مرجان، لعل، عقیق حجر
					الدم مونا زائٹ
مریخ	حمل، عقرب	مشتری۔شمس	عطارد	زحل۔زہرہ	پکھراج، زرقون
		قمر			پریڈیٹ سٹرین رودا کھُ
					کالی ڈالی
					زرد اکوامرین
عطارد	جوزا۔سنبلہ	شمس۔زہرہ	قمر	زحل۔مریخ	ایبے تھسٹ
				مشتری	
مشتری	قوس، حوت	شمس۔قمر	عطارد، زہرہ	زحل	
		مریخ	زہرہ		

زہرہ	ثور، میزان	عطارد، زحل	قمر، شمس	مریخ، مشتری	فیروزہ، لاجورد سنگ یشب سنگ سیم، زبرجد اپی ڈوٹ ہیرا، الہنیا
زحل	جدی، دلو	زہرہ، عطارد	قمر، مریخ شمس	مشتری	زبرجد کنز رائٹ گارنیٹ سنگ ستارہ سنگ حدید

......☆......☆......

قیافہ مستورات

سنسکرت زبان میں اگرچہ مختلف علوم پر ہزاروں سال کی لکھی ہوئی ضخیم کتابیں ملتی ہیں۔ خصوصاً علم نجوم۔ پامسٹری اور قیافہ پر تو اتنا لکھا ہوا مواد موجود ہے کہ دنیا میں کوئی بھی ترقی یافتہ ملک اتنا مواد مہیا نہیں کر سکتا۔ مثلاً سورج سدھانت وہ کتاب ہے جس میں سورج۔ چاند۔ زمین ستاروں اور دائرۃ البروج کی رفتار کو کسی وقت بھی معلوم کرنے کے حساب اتنے صحیح موجود ہیں کہ اس حساب کے سامنے گرینوج جیسی ایز رویڑی ہیچ سمجھی جاتی ہے۔ وہاں کروڑوں روپے خرچ کر کے مشینری لگائی گئی ہے جس سے ان کی رفتار کو دوربین کے ذریعہ دیکھا جاتا ہے۔ اگر کوئی مشین خراب ہو جائے جیسا کہ مشینری میں خرابی کا آ جانا لازمی ہوتا ہے تو ان کا تمام حساب غلط ہو جاتا ہے۔ مگر سورج سدھانت کے ذریعہ کسی بھی مشینری کی ضرورت نہیں۔ صرف حساب سے ستاروں کی صحیح پوزیشن معلوم کر کے سالانہ بلکہ صدیوں کی جنتریاں قبل از وقت مرتب کی جاتی ہیں۔ جنہیں آزمایا جا چکا ہے۔ چاند گرہن اور سورج گرہن کو ہی لے لیجیے۔ اس حساب سے نکالے ہوئے اوقات کبھی ایک سیکنڈ بھی غلط نہیں ہوئے۔ اسی طرح قیافہ کی بھی مستند کتابیں موجود ہیں۔ کاش کہ ان کے اردو ترجمے ہوئے ہوتے۔

ذیل میں مثال کے طور پر ایک کتاب کو پیش کیا گیا ہے۔ راجہ بھرتری ہری نے دو کتابیں لکھی ہیں۔ ایک جب وہ راجہ تھا۔ اس کا نام سنگار ستک (مستورات کے آرائش و زیبائش کی کتاب) دوسری اس نے گدی چھوڑ کر جانے کے بہت عرصہ بعد لکھی جس کا نام

ہے "ویراک ستک" (دنیا یا کسی سے بھی جدا ہو کر اُداس ہونے کی کتاب)

راجہ بھرتری کا قصہ عام لوگ جانتے ہیں بلکہ کئی سال ہوئے اس کی فلم بھی تیار ہو چکی ہے۔ تمام اہل علم اچھی طرح جانتے ہیں کہ راجہ بھرتری ہری کس پائے کا شخص تھا۔ اس کے ایک شعر کا ترجمہ علامہ اقبال مرحوم نے بھی کیا ہے۔

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر

اس کے سنگار ستک میں صرف عورتوں کے لباس، زیورات، موسموں کی تشریح اور شراب پینے کے طریقے تفصیل سے لکھے ہیں۔ ان میں عورتوں کے قیافہ پر بھی کافی روشنی ڈالی گئی ہے مگر افسوس کہ اس قسم کی کتابوں کے ترجمے ابھی اردو میں نہیں کئے گئے۔ میں نے یہ تمام لٹریچر سنسکرت اور ہندی بھاشا ترجمے کی کتابوں میں پڑھا ہے اور دیرینہ خواہش ہے کہ ایسی مفید کتابوں کے اردو ترجمے شائع کرادوں۔ لیکن میری یہ پہلی کتاب پیش ہو رہی ہے۔ ابھی نجوم۔ رمل۔ جفر اور پامسٹری کی کتابیں شائع کرنا بہت ضروری سمجھتا ہوں۔ اگرچہ ان کے مسودے بالکل تیار موجود ہیں پھر بھی کافی وقت لگ جاتا ہے۔ اب میں اصل مضمون کی طرف آتا ہوں اور ذیل میں سر سے پاؤں تک اعضاء کا نسوانی قیافہ درج کرتا ہوں جسے بہت بڑے ذخیرہ سے انتخاب کیا گیا ہے اور ان پر قیافہ کے ماہرین کا اتفاق بھی ہے۔

سر:

عورت کے سر کا قد و قامت کے لحاظ سے موزوں یا قدرے بڑا گول اور خوبصورت ہونا خوش نصیبی، عقلمندی اور دولت مندی کی نشانی ہے۔ لمبائی میں بڑا سر بیوقوفی کی علامت ہے اور چھوٹا سر بدقسمتی کی دلیل ہے۔

بال:

لمبے، سیاہ، لچکدار اور چمکدار ہوں تو باحیا۔ دولت مند آرام وہ زندگی بسر ہونے کی دلیل ہے۔ چھوٹے موٹے، بدنما اور سخت بال بیوی یا مرد سے تکلیف پانے کی نشانی ہے۔ نیز گھریلو زندگی غیر مطمئن رہے۔ قدرتی طور پر بکھرے ہوئے بال کندھوں پر خواہ مخواہ لٹک

جانے والے بداخلاق۔ زبان دراز۔ گستاخ۔ شیخی خور اور خود پسند ہونے کی دلیل ہے۔
بالوں کا سرخی مائل یا بالکل سرخ اور لمبے ہونا مکروفریب۔ دغاباز۔ لڑاکی' کھانے کی شوقین اور غیر مردوں سے محبت رکھنے کی دلیل ہے۔

نوٹ:

بالوں کی نسبت پاک وہند یا ایشیائی ممالک کی عورتوں میں مندرجہ بالا خاصیتیں درست ثابت ہوں گی۔ یورپ یا دیگر ممالک میں قدرتی طور پر بال سنہری۔ سرخ اور مختلف رنگوں میں پائے جاتے ہیں۔ نیز وہاں بال خود بھی بنائے جاتے ہیں بلکہ موجودہ زمانہ میں ہمارے ملک میں بال خود بنانے کا رواج عام ہو رہا ہے۔ وہاں اس قیافہ کا استعمال نہ کریں۔

پیشانی:

پیشانی کا چوڑا' لمبا' اونچا اور خوبصورت ہونا خوش قسمت اور نیک ہونے کی دلیل ہے۔ پیشانی پر تل کا ہونا اولاد نرینہ زیادہ ہونے کی دلیل ہے اور خوش نصیب آرام و راحت کی زندگی بسر کرنے کی دلیل ہے۔

ماتھے پر تکون ▲ کا نشان۔ ترشول' تاج اور پھول کا نشان بادشاہ یا بہت بڑے عہدہ۔ مثلاً گورنر۔ وزیر۔ سفیر یا چیف جسٹس ہونے کی دلیل ہے۔

کان:

نہ بہت بڑے ہوں اور نہ ہی چوہے کی طرح چھوٹے ہوں بلکہ چہرہ پر نہایت موزوں ہونے میں خفیف سا چھوٹا پن ظاہر ہو تو خوش قسمتی' آرام و راحت۔ حکومت اور دولت کا ہونا ظاہر ہوگا۔ کان موٹے یا بڑے ہوں' ان پر کچھ بال کناروں پر اُگے ہوں تو بد قسمتی۔ غریبی۔ مایوسی۔ ہر وقت بُری خبریں سننے کی علامت ہے۔ کانوں کا اوپر والا حصہ باہر کو خم کھایا ہوا ہو۔ یعنی سر سے ہٹا ہوا کچھ معمولی لٹکا ہوا دیکھا جائے تو محنت مشقت سے بال بچوں کی پرورش کرے مگر حوصلہ بہت ہوگا۔

اگر کان سخت اور کھڑے ہوئے ہوں یا تنے ہوئے مانند گھوڑوں کے ہوں تو مرد

کی غلامی میں اس کے پیچھے بھاگنا پڑے۔زندگی بھاگ دوڑ میں گزرے۔شہوت کا زور ہو۔

ابرو:

کماندار ابروؤں کے اوصاف کون نہیں جانتا۔نیک بختی اور دولت مندی کی ضمانت ہونے کے علاوہ مقناطیسی طاقت کی حامل بھی ہوتی ہے۔جدھر بھی نظر اٹھائیں فرمانبرداری حاضر ہوگی۔لمبائی میں چھوٹے اور خم دار بھی نہ ہوں۔بال ان پر کم ہوں یا نہ ہوں تو کماندار ابرو کی تمام صفات کے بالکل الٹ نتیجہ ہوگا۔

دونوں ابرو مل جائیں اور درمیانی حصہ میں بال بھی ہوں تو بد چلنی۔خاوند سے جھگڑا اور زندگی تلخ ہونا ظاہر ہوگا۔

آنکھیں:

آنکھوں کا سرخی مائل۔لمبی پتلی، سیاہ مائل سفید۔خوبصورت بیضوی شکل، زیادہ ابھری ہوئی نہ ہوں ان میں باریک رگیں گلابی رنگ کی ہوں۔کچھ چمک بھی پائی جائے تو دنیا کی تمام نعمتیں نصیب ہوں۔خاندان میں مقبول اور حاکم ہو۔خاوند غلام ہو۔زندگی نہایت کامیاب ہو۔جس کے سامنے ہو خواہ مرد ہو یا عورت فوراً مہربان ہو جائے۔چال چلن بہت بلند ہو۔آنکھوں کا زردی مائل ہونا عقلمندی اور ذہانت کی دلیل ہے مگر کسی قدر گرم خرابی بھی ضرور پائی جائے گی۔

نیلگوں آنکھیں اچھی ثابت نہیں ہوئیں۔چال چلن کا مشکوک ہونا ظاہر کرے گی اور سستی کا ہونا بھی لازم ہوگا۔سرخی مائل آنکھ حسرت مشقت اور غربت کی زندگی کی دلیل ہے۔

رخسار:

چہرہ کے مطابق خفیف سے ابھرے ہوئے۔سرخی کی جھلک، ہنستے یا بات کرتے وقت گڑھا نہ پڑے تو خوش قسمتی اور گھریلو زندگی کامیاب ہونے کی دلیل ہے۔ہنستے بولتے

وقت گڑھا پڑے اور کسی قدر خفیف سے اندر دبے ہوئے بھی ہوں تو آوارگی۔ بدفعلی خاندان والوں کی بیزاری یا ان سے علیحدگی کی علامت ہے۔

ناک:

پتلی ناک' اونچائی میں موزوں' نہ بہت لمبی نہ ہی چھوٹی۔ چہرے کے مطابق ہو۔ اسی طرح نتھنے بھی موزوں۔ نوک سے خفیف سی خمیدہ ہو مگر طوطے کی مانند نہ ہو خوش قسمتی کی علامت ہے۔

بہت اونچی' لمبی اور چوڑی ناک جھوٹی شیخی اور بڑائی کی علامت ہے بلکہ چلن کا مشکوک ہونا بھی ظاہر ہوگا۔

بہت چھوٹی ناک بدقسمتی۔ مشقت کی زندگی کے علاوہ بدچلنی' آوارگی' اور بدنامی کا ہونا ظاہر کرے گی۔

نتھنوں کا بہت موٹا اور بدصورت ہونا بے علمی' کوتاہی' جہالت اور بے عقلی کی دلیل ہے۔ اس کے لیے مرد یا عورت کا کوئی امتیاز نہیں بلکہ دونوں میں یکساں اثر ہوگا۔

ہونٹ:

دونوں ہونٹ باریک اور سرخ ہوں تو انتہائی آرام' کامیابی خوشی اور دولت مندی کی علامت ہے۔

دونوں ہونٹوں کا موٹا ہونا پہلی خاصیت کے خلاف ہوگا۔ نچلا ہونٹ موٹا ہونا اور نیچے لٹکا ہوا ہونا چغل خوری' بدزبانی اور گالی گلوچ کی عادتوں کو ظاہر کرے گا۔ ہونٹ باریک ہونے کے ساتھ اندر کی طرف کھینچے ہوئے ہوں تو بے حد سنجیدگی اور خاموشی کی علامت کو ظاہر کرے گا۔ قوت برداشت اتنی ہو کہ بڑی سے بڑی تکلیف میں اُف تک نہ کرے۔ دوسروں کے رازوں کو چھپائے رکھنا' باتیں بہت کم کرنا اور دیگر سنجیدگی کی علامات کی دلیل ہے۔

زبان:

پتلی، سرخی مائل، آخری حصہ نوکدار بھی نہ ہو اور بالکل چوڑا بھی نہ ہو جائے تو سنجیدگی، خوش قسمتی، حکومت، عزت، شیریں کلامی، تھوڑا بولنے باعمل زندگی گزارنے کی علامت ہے۔

زبان کا لمبا ہونا، موٹا اور نوکدار ہونا حیوانیت کی علامت ہے۔ ایسی عورت کو نہ زبان پر قابو ہو اور نہ ہی شہوت پر قابو پا سکے۔ اگر اس میں سرخی تیز ہو تو بے حیائی اور بھی بڑھ جائے۔ اگر زبان کی رنگت زردی مائل ہو تو خفیہ طور پر بے حیائی عمل میں آئے۔

اگر ایسی زبان سیاہ رنگ یا سیاہی مائل ہو تو اس کے باعث مردوں میں فتنہ و فساد اور قتل تک نوبت آنے کی علامت ہے۔

نوٹ:

بہت پرانی کتابوں میں لکھا ہے کہ عورت کی خاموشی اس کا زیور اور ایمان ہے۔ مگر یہ بات اس ترقی کے دور میں مطابقت نہیں کھاتی ایک گریجوایٹ عورت وکیل ہو۔ لیکچرار ہو یا پبلک سپیکر ہو تو اس کی خوبی ہی بلا جھجک روانی سے بولنے پر ہوگی۔ البتہ عام گفتگو میں اگر اس میں سنجیدگی ہو تو اسے مندرجہ بالا خوبیوں کا حامل سمجھنا چاہیے۔

دانت:

متوسط درجہ لمبائی اور چوڑائی یعنی جو چہرہ کے مطابق موزوں ہوں۔ سفید اور چمکدار بھی ہوں۔ نیک بختی۔ دولتمندی حکومت اور آرام کی زندگی بسر کرنے کی علامت ہے۔ لمبے دانت یا بے ترتیب خم کھائے ہوئے بدوضع ہوں تو مفلسی اور مشکلات میں زندگی بسر کرنے کی علامت ہے۔ سامنے کے دو دانتوں میں فاصلہ ہونا جلد بیوہ ہونے کی علامت ہے۔

نیچے کے سامنے والے دو دانتوں میں فاصلہ ہونا والدین، بھائی اور بہنوں کا سہارا ٹوٹ جانے کی علامت ہے۔

ٹھوڑی:

ٹھوڑی کا گول اور چھوٹا ہونا خوش قسمتی کی علامت ہے۔ اگر اس میں گڑھا ہو تو بے حد اچھائی۔ حکومت۔ خوشی۔ عزت اور مقبول ہونے کی علامت ہے۔ لمبی، پتلی بد قسمتی کا نشان ہے۔ اس پر بال ہونا بیوگی کی علامت ہے۔

گردن:

باریک۔ لمبی، خوبصورت گردن خوش قسمتی کا نشان ہے۔ چھوٹی اور بد نما گردن محنت، مشقت اور بد قسمتی کی علامت ہے۔

ہاتھ اور ہتھیلی:

بہت خوبصورت ہاتھ اکثر بد قسمت ہوتا ہے۔ اگر ہتھیلی نرم۔ لچکدار اور سرخ۔ خوشنما ہو تو دولت مندی، نیک بختی اور ایمانداری کی دلیل ہے۔ ہتھیلی پر مچھلی کے نشان، کوڑی کے نشان، ترکون کے نشانات خوش قسمتی اور دولت مندی کو ظاہر کریں گے۔

سینہ:

چھاتیوں پر سرخ رگوں کا ہونا عقلمندی۔ دولت مندی، عزت اور شہرت کی دلیل ہے۔ اونچا سینہ، گلا کشادہ ہو تو خوش حالی، اگر تنگ ہو تو بد حالی کی علامت ہے۔ رنج و غم اور محنت کی زندگی بسر کرے۔

پیٹ:

پیٹ پر باریک باریک نیلے رنگ کی رگیں نظر آئیں تو صاحب حکومت اور بلندی مرتبہ کی علامت ہے۔ اگر رگیں سرخ ہوں تو مزاج میں گرمی اور شہوت کا غلبہ ہو۔

ناف:

ناف اگر گہری ہو تو خاوند بے حد چاہے۔ کھلی، گول اور نہایت خوبصورت ہونا عیش و عشرت کی علامت ہے۔ ناف پر زرد رنگ کا تل ہو تو دولت مندی اور اولاد نرینہ کافی

ہونی کی دلیل ہے سیاہ تل بیماری' صحت کی خرابی اور شہوت کی زیادتی کی دلیل ہے۔

کمر:

قیافہ کی پرانی کتابوں میں کمر کا پتلا ہونا دولت مندی' آسودگی اور نیک ہونے کی علامت ہے۔اس کے خلاف بدقسمت رنج وغم میں مبتلا ہونے کی علامت ہے۔مگر عموماً دولت مند عورتیں موٹی ہوجاتی ہیں۔اس کے ساتھ کمر کا پتلا رہنا ناممکن ہے۔ان کا اگلا جسم بہت ہی بھدہ ہوجاتا ہے لیکن انہیں دنیا کی ہر نعمت نصیب ہوتی ہے۔شاید اس کا اطلاق کنوارے پن تک یا زیادہ سے زیادہ بیس سال کی عمر تک درست ہوسکتا ہے۔

انگلیاں:

انگوٹھا باریک اور سرخ، خاوند کی فرمانبرداری کی علامت ہے۔پہلی اُنگلی کا بڑا ہونا پُرشہوت' غیر مردوں سے محبت' خاوند سے نفرت کی علامت ہے۔اگر بہت چھوٹی ہو تو بدزبانی اور لڑاکے پن کی علامت ہے۔ایسی عورتیں اکثر وبیشتر جھگڑالو اور لڑاکا ہوتی ہیں۔

پاؤں:

خوبصورت اور نرم ہوں اور سارا پاؤں زمین پر لگتا ہو تو نیک خصلت۔صاحب اولاد' آسودہ حال اور دولت مند ہوگی درمیانہ حصہ زمین پر لگے تو بدقسمتی اور بیوگی کی علامت ہے۔

......☆......☆......

چہرہ شناسی

یہ علم بھی نجوم ہی کا ایک حصہ ہے۔ جس طرح زائچہ دیکھ کر انسانی زندگی پر روشنی ڈالی جا سکتی ہے۔ عین اسی طرح ہی چہرہ شناسی میں مہارت رکھنے والا شخص بھی مختصر طور پر خاص واقعات اور زندگی کے شعبہ پر صحیح طور پر روشنی ڈال سکتا ہے۔ چہرہ پر ساتوں ستاروں کے مقام مخصوص مانے گئے ہیں۔ ان مقامات پر لکیروں اور دیگر نشانات کی مدد سے اس متعلقہ ستارے کا زائچہ پیدائش اچھا یا بُرا یعنی طاقتور یا کمزور ہونا دیکھا جاتا ہے۔ پھر اس کے منسوبات کا کمزور یا طاقتور ہونا ظاہر ہوگا جس کی مفصل تشریح ذیل میں کی گئی ہے۔

ہر انسان کی پیشانی پر عموماً تین لمبی لکیریں ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک لکیر دائیں آنکھ پر اور ایک بائیں آنکھ پر ابروؤں کے اوپر دکھائی دیتی ہیں۔ اوپر والی تین لکیریں بعض میں پختہ عمر پر نمایاں ہوتی ہیں۔ برخلاف اس کے کسی پیشانی پر جوانی سے پہلے بھی ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح بعض میں اس کی تعداد بھی کم و بیش ہو جاتی ہے۔ ان دونوں صورتوں کے اسباب' وجوہات اور اثرات کو بھی انہی صفحوں میں وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔

مندرجہ ذیل نقشہ کو ذہن نشین کر لینا اس بات کی ضمانت ہے کہ آپ صحیح معنوں میں چہرہ دیکھ کر قسمت بتلا سکتے ہیں۔ ان میں ستاروں کے مشہور نام انگریزی و عربی نام اور ان کی خاصیت نہایت مختصر ظاہر کی گئی ہے تا کہ اسے یاد رکھنا آسان ہو۔

سورج، شمس، سن:

شہرت۔ کامیابی۔ مضبوط قوت ارادی (وِل پاور) عزت۔ شان و شوکت۔ حکومت۔ جاہ و جلال۔ باپ حاکم۔ گرمی کی بیماریاں۔ دل کے امراض۔

چاند، قمر، مون:

سیر و سیاحت۔ تبدیلیوں میں خوشی۔ حیرانی کے قصے۔ کہانیوں سے دلچسپی۔ ماں سے غیر معمولی محبت۔ مٹھائیوں کی رغبت۔ میٹھا بولنا۔ مال جائداد غیر منقولہ باغ۔ کنواں۔ تالاب۔ سینے کی بیماریاں۔ خون کے امراض پانی اور بلغم کی بیماریاں۔

منگل، مریخ، مارش:

ہمت جرأت۔ قوت مقابلیہ۔ نہ جھکنا۔ سختی۔ لڑاکا پن۔ فوجی صفات کا غلبہ۔ بھائی۔ پٹھوں اور قے کی بیماریاں۔ خون کی خرابی۔ زخم۔ ایکسیڈنٹ۔

بدھ، عطارد، مرکری:

عقل۔ علم۔ سائنس۔ تجارت۔ ڈاکٹری۔ حکمت جوتش۔ پامسٹری۔ کپڑے کا کاروبار۔ ہر معاملہ میں دو دلی۔ بڑھاپے تک جوان نظر آنا۔ کندھوں اور بازوؤں کے امراض۔ رشتہ داروں میں۔ خاندان۔ ماموں۔

برہسپتی۔ مشتری۔ جیوپیٹر:

قانون کی تعلیم۔ مذہبی تعلیم۔ انصاف۔ سچائی۔ بلند خواہشات و حوصلہ مندی دیانت داری۔ عقیدے کی پختگی۔ خصوصاً خدا کو واحد اور قابل عبادت ماننا۔ بزرگ خاندان۔ پیر۔ جگر کے امراض

شکر، زہرہ۔ وینس:

محبت۔ عیش و عشرت، خواہشات نفسانی تیز ہوں۔ راگ اور سازوں سے لگاؤ۔ سینما تھیٹر کا شوق۔ اعضاء پوشیدہ کی بیماریاں۔ ہاضمہ کی خرابی۔ عمدہ لباس اور خوشبو کا

شوق۔زندگی کے ساتھی کے ساتھ محبت وخوشی۔

سنیچر' زحل 'سیٹرن:

خاموشی' خلوت پسندی' صبر' قوت برداشت' کنجوسی' دولت کا لالچ' خطرناک واقعات سے دلچسپی۔جائداد کا شوق۔مالیخولیا۔نیند کا کم آنا۔پیچیدہ امراض۔طلی وسوداء کے مرض۔

☆......☆......

چہرے پر ستاروں کے مقامات

پیشانی کی تین لکیریں ہیں۔ انہیں بالوں کی طرف سے شمار کیا جا سکے گا۔ پہلی لکیر سنیچر۔ دوسری برہسپتی اور تیسری منگل کی لکیر کہلاتی ہے۔ دائیں آنکھ پر سورج اور بائیں پر چاند کی لکیریں مانی گئی ہیں۔ ناک کا وہ حصہ جو دونوں ابروؤں کے درمیان واقعہ ہے شکر کے منسوبات رکھتا ہے۔ نچلا حصہ یعنی نتھنے بدھ کے زیر اثر مانے گئے ہیں۔ یہ لکیریں گہری ۔صاف۔ بالترتیب اور روشن ہوں تو متعلقہ ستارہ کے منسوبات اس شخص پر پوری قوت سے ظاہر ہوں گے اور پیدائش کے وقت یقیناً وہ ستارہ شخص متعلقہ کے زائچہ میں بیماری طاقت اور سعادت کا حامل تھا۔ ٹوٹی پھوٹی اور بے ترتیب لکیروں کا پھل بیان کردہ حالت کے بالکل اُلٹ ہوگا۔ مثلاً ناک کا وہ حصہ جو ابروؤں کے درمیان ہے جہاں پر عینک کا درمیانہ جوڑ آتا ہے۔ اس کا باریک ۔موزوں اور خوبصورت ہونا۔ بیوی کے خوبصورت فرمانبردار' نیک سیرت ہونے کے علاوہ محبت اور خوشی کی شادی کا ہونا ظاہر ہوگا۔ کیونکہ یہ مقام شکر کا ہے' اس لیے شکر کے دیگر منسوبات بھی لازماً ظاہر ہوں گے۔

اس مقام کا بدصورت ہونا یا اس پر بالوں کا ہونا۔ بیوی سے اختلاف رائے یا اس کی بیماری ورنہ بے اولاد ہونا یا اسے شوہر کی محبت نہ ہوگی۔ یعنی بیوی کے لیے کسی کی پریشانی کا ہونا لازم ہوگا خواہ اس کی کوئی بھی وجہ کیوں نہ ہو۔

اسی طرح اگر کسی عورت میں ایسا نشان پایا جائے تو اسے خاوند کی وجہ سے ایسی پریشانیوں کا ہونا تصور ہوگا۔

لکیروں کی مقررہ تعداد کم ہونا:

پیدائش کے وقت جب کوئی ستارہ انتہائی کمزور واقعہ ہو اور اتفاق سے اس کا اتحاد دشمن ستارہ سے بھی ہو بلکہ کوئی دشمن ستارہ اسے ناظر بھی ہو اور وہ زائچہ کے نحس گھروں میں ہو تو اس ستارہ کی لکیر چہرہ سے غائب ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر وہ اوسط درجہ کی طاقت کا حامل ہو تو دوسری لکیروں کے مقابلہ میں اس کی متعلقہ لکیر یا تو نصف ہو گی ورنہ گہرائی میں نصف۔ ایک ماہر چہرہ شناس ان لکیروں کا آسانی سے مطالعہ کر سکتا ہے۔

لکیروں کی مقررہ تعداد کا زیادہ ہونا:

جب کوئی ستارہ پیدائش کے وقت میں شرف میں یا اسے کبھی بھی دوسرے طریقہ سے انتہائی طاقت حاصل ہو گئی ہو یعنی خود طاقتور ہونے کے علاوہ کسی دوست ستارہ سے اتحاد کم کرنا یا ایسے ستارہ کا اس پر ناظر ہونا اور زائچہ میں طالع کے یعنی لگن یا کنید ز میں ہونا۔ پہلا' چوتھا' ساتواں اور دسواں خانہ زائچہ پیدائش یا ترکون میں ہونا۔ پہلا' پانچواں اور ساتواں خانہ اس کی متعلقہ لکیر کے ساتھ دوسری سالم یا لمبائی میں کسی قدر کم کو پیدا کرتا ہے۔ ایسی صورت میں حل کا منصوبہ پھل کا بھی اسی قوت سے ظاہر ہو گا۔

......☆......☆......

بُرج' جدی

تاریخ پیدائش: 23 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ: زحل

ان ایام میں پیدا ہونے والے لوگوں کی ذہنی قوت بہت زیادہ ہوتی ہے لیکن دوسرے لوگ عام طور پر ان کا ٹھیک سے اندازہ نہیں کر سکتے۔

یہ لوگ مفکر' منطقی' تجارتی اداروں کے سرکردہ یا حکومت کرنے والوں میں سے ہوا کرتے ہیں۔ وہ آزاد خیال اور کسی دوسرے پر انحصار نہ کرنے والے اور ہر کام میں بلند خیال ہوتے ہیں اور کسی دوسرے کے زیراثر رہنا پسند نہیں کرتے۔ جو کام ان کے سپرد کیا جائے یا تو وہ اس میں ملکہ حاصل کر لیتے ہیں یا پھر اسے چھونا تک گوارا نہیں کرتے۔

محبت فرض شناسی اور سماجی تعلقات کے بارے میں ان کے اپنے نظریات ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ ان کے متعلق عجیب قسم کے خیالات رکھتے ہیں۔ ان کی اپنے پڑوسیوں سے بھی با آسانی نہیں بنتی۔ اگر وہ مذہبی عبادات باقاعدگی سے نہ بھی کریں تب بھی وہ قدرت سے ایک خاص لگاؤ رکھتے ہیں اور وہ دوسروں کی بہبودگی کے لیے پوری پوری کوشش سے کام لیا کرتے ہیں۔ ان کا دائرہ عمل افراد کی بجائے عوام الناس ہوتا ہے۔ وہ اعلیٰ مقرر ہوتے ہیں۔ صحیح اور کھری بات کرتے ہیں۔ عام طور پر وہ ایک ایسی بات کی تائید کرنے کی غلطی کر بیٹھتے ہیں جو لوگوں کو پسند نہیں ہوتی یہی وجہ ہے کہ لوگوں کے دلوں میں کھٹکنے لگ جاتے ہیں۔ انہیں اپنی ذمہ داری کا پورا پورا احساس ہوتا ہے اور یہی چیز ان کی

تندرستی کے لیے مضر ثابت ہوتی ہے۔

لوگوں کی نیت کے متعلق ان کو القا تیزی سے ہوتا ہے لیکن آسانی سے بدل ہو جاتے ہیں۔ انہیں اپنے آپ پر بھروسہ نہیں رہتا۔ دیکھنے میں وہ بے حس معلوم ہوتے ہیں لیکن درحقیقت بے حد حساس ہوتے ہیں۔ یہ ان کا معمول ہو جاتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خیرات کریں غیروں کی نسبت اپنے اقربا کی زیادہ مدد کرتے ہیں۔

اگر مذہب کی طرف رجوع کریں تو انتہا تک پہنچ جاتے ہیں اور جوش میں دیوانے کہلاتے ہیں۔ وہ لائق اور قابل آدمیوں کی قدر کرتے ہیں۔ دوسرے کے کاموں میں دخل نہیں دیتے اور دوسروں کی مداخلت کو کبھی برداشت نہیں کرتے۔ انہیں چاہیے کہ عوام کی بہتری کے لیے کام سرانجام دیں۔ ایسے کام میں وہ قابلیت کا بہترین مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

حکومت کے انتظامی امور میں انہیں سخت مخالفت سے واسطہ پڑتا ہے لیکن اسے نہایت فلسفیانہ انداز سے برداشت کرتے ہیں۔ ان کی گھریلو زندگی اکثر پریشان کن رہتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو تنہا محسوس کرتے ہیں اور دوسروں کو ان کے متعلق غلط فہمی رہتی ہے نہ وہ خود اس کا اظہار کرتے ہیں۔

حلقہ احباب:

ایسے لوگ عام طور پر ان لوگوں سے اچھی دوستی نبھاتے ہیں جو ان کے زمانے میں پیدا ہوئے ہوں یا اپریل کے آخر سے مئی کے آخر تک۔

صحت:

بدہضمی' جوڑوں کے درد۔ نقرس۔ پاؤں سے درد۔ زخموں ٹانگوں اور ٹخنوں کے حادثات کا شکار رہتے ہیں۔ ان کی تلی۔ جگر۔ دانت سب کمزور رہتے ہیں۔ ان کے معدے پر بار محسوس ہوتا رہتا ہے۔ انہیں قے آتی رہتی ہے۔ انتڑیاں بند رہتی ہیں۔

منفعت بخش رنگ:

بھورے۔ بنفشی۔ ارغوانی۔ اور سیاہ

منفعت بخش پتھر:

یاقوت ارغوانی۔مروارید۔ہلکا نیلگوں رنگ کا پتھر

منفعت بخش دھاتیں:

سکہ۔پلاٹینم

موزوں مقامات:

جرمن۔مصر۔ہندوستان۔پاکستان

شادی:

ایسی لڑکیوں سے شادی کرنے چاہیے جن کی تاریخ پیدائش 24 اکتوبر سے 22 نومبر تک کے درمیانہ عرصہ کی ہو۔پھول:ایسی بیلیں جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہیں۔

.......☆.......☆.......

بُرج۔ دلو

تاریخ پیدائش: 21 جنوری تا 19 فروری

سیارہ: زحل

جو لوگ اس ماہ میں پیدا ہوتے ہیں ان کی فطرت میں تنہائی کا احساس بہت زیادہ ہوتا ہے۔ وہ انتہائی حساس ہوتے ہیں۔ ان کے جذبات بہت جلد مجروح ہو جاتے ہیں۔ وہ لوگوں کے بارے میں فوراً رائے قائم کر لیتے ہیں۔ اس لیے عموماً خوش نہیں رہتے۔ محبت کا اظہار نہیں کرتے لیکن بڑی شدت سے محسوس کرتے ہیں۔ اگر کسی کو پسند کر لیں تو اس کے لیے جان تک دے دیتے ہیں۔ لیکن اگر نفرت کریں تو پھر وہ اسی شدت کے ساتھ نفرت بھی کرتے ہیں۔

اگر وہ معاشرے کے کسی ادنیٰ درجہ کے طبقے سے وابستہ ہوں تو طبقاتی کشمکش میں رحم کے قائل نہیں ہوتے۔ ان کے رگ و ریشہ میں عملی قوت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں۔ اکثر ان کے اعصاب پر بوجھ سا رہتا ہے۔ وہ اپنے آپے سے باہر ہو جاتے ہیں پھر وہ ایسی باتیں کرتے ہیں جن کا بعد میں انہیں افسوس ہوتا ہے۔

عوام کی بھلائی کے لیے تن من دھن کی قربانی کرنے سے نہیں گھبراتے مدلل بات کرتے ہیں اور کامیاب بحث کرتے ہیں۔ انہیں بمشکل منوایا جا سکتا ہے۔ سائنٹیفک ذہنیت کے مالک ہوتے ہیں۔ تجارتی اور مالی معاملات میں بڑے کامیاب ہوتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ اپنے دماغ کو اس طرف مبذول کریں۔

اپنی نسبت وہ دوسروں کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں وقت پڑنے پر بڑے سے بڑا کام کر سکتے ہیں۔ اگر موقع نہ آئے تو اسی انتظار میں اپنا جوہر گنوا بیٹھتے ہیں۔ اگر اس اثنا میں پیدا ہونے والے لوگ اپنے شدت احساس پر غلبہ حاصل کرلیں اور قوت ارادی کو مضبوط تر کریں تو دنیا کا ہر مقام حاصل کر سکتے ہیں۔

وہ اکثر کسی بڑے دائرہ عمل میں کارآمد ثابت ہوتے ہیں جہاں وہ ذمہ داریاں محسوس کرتے ہیں اور اپنے پیچھے بہت بڑا نام چھوڑ جاتے ہیں۔ ان کی قوت متخیلہ بہت تیز ہوتی ہے۔ سماجی کاموں میں لگاؤ رکھتے ہیں اور ہنگامہ پسندی ان کی فطرت میں ہوتی ہے۔ اس کے باوجود تنہائی کا احساس دامن گیر رہتا ہے۔ اپنی خصوصیات میں دوسروں سے بہت مختلف ہوتے ہیں۔ حالات کے مطابق اپنا جوہر دکھاتے ہیں۔ اعصابی امراض کا شکار ہوتے ہیں اور ذہنی تھکن جلد محسوس کرتے ہیں۔ جنوبی قسم کے لوگوں کو قابو میں رکھ سکتے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں ایک خاموش انتظامی صلاحیت موجود ہوتی ہے اور وہ دوسروں کو مغلوب کرلیتے ہیں۔

ان میں سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ وہ اپنی پوری شخصیت کا اظہار اس وقت کرتے ہیں جب اچانک ان پر کوئی حادثہ رونما ہو۔ پرسکون زندگی میں وہ قابل ذکر کوئی کام سرانجام نہیں دے سکتے۔ معمولی حالات میں وہ اپنے مواقع کو ہاتھ سے نکل جانے دیتے ہیں اور انہیں اس نقصان کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب کافی دیر ہو چکی ہوتی ہے۔

اگر اس ماہ میں پیدا ہونے والے لوگ کسی چھوٹے طبقہ کی پیداوار ہوں تو وہ اپنی عزت اور احساس تک کھو دیتے ہیں اور وہ ناقابل اعتماد ہوتے ہیں۔ مالی معاملات میں حساب صاف نہیں ہوتا۔ ارادے مستقل نہیں ہوتے اور اپنی خواہش کو پورا کرنے کے لیے جائز وناجائز کسی بات کی پرواہ نہیں کرتے۔

حلقہ احباب:

دوستی یا محبت کے معاملے میں ان لوگوں کے ساتھ بہترین زندگی بسر کرتے ہیں جو مئی آخر سے جون آخر تک یا ستمبر آخر سے اکتوبر آخر تک پیدا ہوتے ہیں۔

صحت:

معدے کی تکلیف میں مبتلا رہتے ہیں۔ پیچیدہ بیماریاں لاحق رہتی ہیں۔ احتیاط سے کام نہ لیں تو مثانوں۔ ٹانگوں کی سوجن وغیرہ کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ ناقص دوران خون اور ٹھنڈے ہاتھ پاؤں بھی اکثر تکلیف دیتے ہیں۔ یرقان کے حملے بھی ہو جاتے ہیں۔ دانتوں کا نقصان بھی بوجہ حادثات انہیں پیش آتا ہے۔ گھٹنوں کا درد۔ ریڑھ کی ہڈی کے درمیان کمزوری۔ پاؤں اور ٹخنوں کی چوٹیں اور اکثر آنکھوں کی کمزوری وغیرہ لاحق رہتی ہے۔

منفعت بخش رنگ:

سرمئی رنگ ان کے لیے مفید ہوتا ہے۔ منفعت بخش پتھر۔ ہلکا نیلگوں یاقوت زرد۔ کیو دنیلم۔

منفعت بخش دھاتیں:

پلاٹینم۔ چاندی

موزوں مقامات:

روس۔ سویڈن۔ جرمن کے کچھ علاقے اور ہالینڈ کے کچھ حصے۔

شادی:

جس لڑکی کی پیدائش 22 مئی سے 21 جون تک یا 24 ستمبر سے 23 اکتوبر تک کی ہو۔ اس کے ساتھ شادی موزوں رہے گی۔

پھول:

ایسی بیلیں جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہیں۔

☆ ☆

بُرج۔حوت

تاریخ پیدائش: 20 فروری تا 21 مارچ
سیارہ: مشتری

جو لوگ اس عرصہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ ایک قدرتی سوجھ بوجھ (Naturla Understanding) رکھتے ہیں۔ جو انہیں کتابوں اور مطالعہ سے نہیں بلکہ خدا داد حاصل ہوتی ہے۔ وہ بآسانی ہر علم پر عبور حاصل کر لیتے ہیں۔ خصوصاً تاریخ۔ سیاحت ناموں اور تحقیقاتی علوم سے خاص دلچسپی ہوتی ہے۔ مالی حالت غیر تسلی بخش ہونے کے باوجود فیاض ہوتے ہیں۔ مستقبل کے بارے میں غلطاں و پیچاں رہتے ہیں۔ کسی دوسرے کا سہارا پسند نہیں کرتے۔ یہ صفت لوگوں کے دلوں میں غلط فہمی پیدا کر دیتی ہے۔

جو لوگ اس ماہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ اپنے وعدے کو جلدی بھول جاتے ہیں۔ بالخصوص روپیہ کے معاملہ میں۔ اول فوری رقم ادا کر دینے کا وعدہ کر لیتے ہیں لیکن اگر مستقبل میں انہیں اپنی تنگدستی کا خوف ہو جائے تو اپنے وعدہ کو توڑ دیتے ہیں یا وعدہ کے مطابق کچھ کم ہی دیتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ انہیں اپنا ارادہ ذہن میں اچھی طرح واضح ہو لیکن انفرادی طور پر وہ اس پر عمل پیرا ہونے سے ڈرتے ہیں اور عوام کے ذریعہ اسے عمل میں لاتے ہیں۔ ذہنی الجھنوں میں گرفتار رہتے ہیں اور غمزدہ نظر آتے ہیں یا یہ تصور کرتے ہیں کہ ساری دنیا ان کے برخلاف ہے اور انہیں "شہید" کیا جا رہا ہے۔ کوئی خاص کام سپرد کیا جائے تو خلوص اور محنت کے ساتھ کرتے ہیں۔ اکثر ذمہ دارانہ عہدوں پر متمکن نظر آتے ہیں۔ یہ عرصہ فن

کاروں کی پیدائش کے لیے زرخیز ہے۔

اکثر اپنی رائے کا اظہار اُس وقت تک نہیں کرتے جب تک کہ ان سے پوچھا نہ جائے۔ وہ سوسائٹی کے رکھ رکھاؤ' قانون اور ضابطہ کے بڑے پابند ہوتے ہیں۔ ان میں مضبوط سے مضبوط اور کمزور سے کمزور کیریکٹر والے بھی پائے جاتے ہیں۔ غلط سوسائٹی کے اثرات سے وہ شراب کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اگر انہیں کوئی بلند مقام حاصل کرنے کا موقع ہاتھ آ جائے تو فوراً اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لیکن وہ یکا یک بددل بھی ہو جاتے ہیں اور لوگوں کی حیرانی کا باعث ہوتے ہیں۔ بعض اوقات وہ کسی خاص جذبے کے زیر اثر ہر قسم کا آرام اپنے اوپر حرام کر لیتے ہیں۔ اس عرصہ میں پیدا ہونے والوں کے لیے دو رُخ ہوتے ہیں۔ ان دونوں میں سے جو راستہ چاہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ بڑے جذباتی ہوتے ہیں۔ ماحول سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ اگر اپنے آپ پر قابو ہو تو ان کی جذباتی فطرت بلند سے بلند مقام پر لے جاتی ہے۔

سمندر یا دریا ان کے لیے خاص کشش رکھتے ہیں۔ اگر حالات ان کو سفر کی اجازت نہ دیں تو وہ ایسی جگہ بودوباش اختیار کرتے ہیں جہاں سمندر دریا جھیل ہو۔ بیرونی ملکوں سے تجارت کے خواہش مند ہوتے ہیں اکثر جہاز رانوں کی سی زندگی بسر کرتے ہیں (ایسے لوگوں کا بالعموم ایک واضح اور ایک مبہم پہلو ہوا کرتا ہے) انہیں اکثر وہمی تصور کیا جاتا ہے اور آسمانی قوتوں کے قائل نظر آتے ہیں۔ وہ فطرتاً فیاض ہوتے ہیں مگر ان کے دل میں ایک قسم کا افلاس کا ڈر رہتا ہے۔ اس وجہ سے اپنی فیاضی کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دیتے۔ ان کے نزدیک روپے کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔ وہ اسے استعمال کرنے کی چیز سمجھتے ہیں اور بس۔ وقت پڑنے پر اپنے جوہر دکھا سکتے ہیں۔ اکثر ایسے لوگ اپنی حساس طبیعت پر غالب آ جائیں اور اپنی قوت ارادی کو مستحکم کر لیں تو شہرت حاصل کر سکتے ہیں۔

حلقہ احباب:

جو لوگ ان کے اپنے عرصہ پیدائش میں پیدا ہوئے ہوں ان کے ساتھ ان کی خوب نبھتی ہے یا جو ستمبر میں پیدا ہوئے ہوں۔ ایسے لوگ اعصابی امراض بے خوابی۔ مایوسی

اور خون سے متعلق بیماریوں کا شکار رہتے ہیں۔ معدہ کی تکلیف رہتی ہے۔ پاؤں اور سر میں درد رہتا ہے۔ وجع المفاصل کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔ یرقان کے حملے ہوتے ہیں انہیں چاہیے کہ کھلی آب وہوا اور خوشگوار مقام میں رہیں یہ ان کی صحت کے لیے نہایت ضروری ہے۔ تاکہ صحت مندر ہیں۔

منفعت بخش رنگ:

بنفشی ارغوانی

منفعت بخش پتھر:

زمرد۔یاقوت۔ارغوانی۔کپورنیلم(Sapphire Ameti)

منفعت بخش دھاتیں:

چاندی۔ٹن

موزوں مقامات:

پرتگال۔مصر۔اٹلی۔ساؤتھ پورٹ۔برن موتھ کے کچھ حصے۔ان میں رہ کروہ زیادہ ترقی کرسکتے ہیں۔

شادی:

ان کو اس لڑکی سے شادی کرنی چاہیے جو 22 جون سے 23 جولائی یا 24 اکتوبر سے 22 نومبر کے عرصے میں پیدا ہوئی ہو۔

پھول: یاسمین۔ سرخ گلاب

......☆......☆......

بُرج حمل

تاریخ پیدائش: 22مارچ تا20اپریل
سیارہ: مریخ

جو لوگ اس ماہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ فطرتاً ہر قسم کی نقطہ چینی سے نفرت کرتے ہیں اور اسے نہایت اطمینان سے منطقیانہ اور معقول دلائل سے رد کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ کام میں حد درجہ خود مختار واقع ہوتے ہیں اور ہر کام بطریق احسن سرانجام دیتے ہیں۔ اگر کوئی مداخلت کرے تو وہ دوسرے کو کام کرنے کی دعوت دیتے ہوئے خود کام سے دستبردار ہو جاتے ہیں۔

وہ اپنی گھریلو زندگی میں ناخوش رہتے ہیں کیونکہ ان کے اور ان کے رفیق زندگی کی ذہنی حالت میں زمین و آسمان کا فرق رہتا ہے اور اگر مخالفت ان کے دماغ کا توازن تباہ نہ کردے تو پھر ان کے بچے عام طور پر ان کے دل و دماغ کے توازن کو تہ و بالا کر دیتے ہیں۔

عورت ہو یا مرد، یہ لوگ محبت کی تلاش میں سرگردان رہتے ہیں۔ اگر انہیں صحیح مرد یا عورت نہ ملے تو یہی وہ نازک مقام ہے جہاں ان کی زندگی تباہ ہو جاتی ہے۔ جہاں تک استعداد کا سوال ہے اور استعداد پر کامیابی کا تعلق ہے ایسا کوئی بلند مقام نہیں جہاں تک وہ نہ پہنچ سکیں بشرطیکہ اپنے دماغ کو صحیح استعمال کریں۔ کامیابی اکثر اوقات ان کے دماغ کو غلط راستہ پر ڈال دیتی ہے۔ ایسے حالات میں وہ صحیح بات کو نہیں سمجھ سکتے اور مغرور اور ضدی طریقوں سے اپنی تباہی کا باعث خود بن جاتے ہیں۔

ان کے اندر دماغی قوت بہت ہوتی ہے۔ نئی نئی سکیمیں اور ہر چیز کے لیے اچھوتے پلان ان کے دماغ میں آتے ہیں۔ اپنی مرضی کے مالک ہوتے ہیں۔ صرف دنیا کے حوادث اور صحیح دلیلوں سے ہی وہ سیدھے راستے پر آتے ہیں۔ ہر بات کی انتہا کو پہنچتے ہیں اور صاف گو اور منہ پھٹ ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے لوگوں کو اپنا دشمن بنا لیتے ہیں۔ زندگی میں کامیاب ہوتے ہیں۔ جاہ و حشمت حاصل کر لیتے ہیں۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والے چھوٹے طبقہ کے لوگ اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے کسی بات کی پرواہ نہیں کرتے ۔ بحیثیت حاکم ہونے کے وہ بے رحم اور ظالم ہوتے ہیں۔ اور اکثر خوفناک قسم کی موت سے دوچار ہوتے ہیں۔ نچلے طبقے کے لوگ اچھے حاکم بنتے ہیں لیکن نظم و ضبط کو سخت قائم رکھتے ہیں اور ماتحت عملے سے پورا پورا کام لیتے ہیں۔ دونوں فریقوں میں مستقبل کا حال معلوم کرنے کی خواہش رہتی ہے کیونکہ وہ حالات کو ترقی پذیر دیکھنے کے لیے بے صبر ہو جاتے ہیں۔ آئندہ واقعات کے متعلق پیش گوئی بھی کرتے ہیں۔ دفاتر میں۔ گھر میں غرضیکہ زندگی کے ہر شعبہ میں چاہتے ہیں کہ لوگ انہیں سردار تسلیم کر لیں۔

جو لوگ اس عرصہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ محبت کی بناء پر بہت تکلیف اٹھاتے ہیں ۔ صنفِ نازک کو شاذ و نادر ہی سمجھتے ہیں۔ ان کے ساتھ تعلقات کے پیدا کرنے میں بہت غلطیاں کرتے ہیں۔ دونوں صنف 'مرد اور عورت' اپنے کاموں کی مشکلات کو حل کرنے میں مسرت حاصل کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو کبھی سر پر زخم نہیں آتا۔

حلقہ احباب:

اپنے ہی زمانہ کے پیدا شدہ لوگوں سے ان کی خوب دوستی بنتی ہے یا پھر جو لوگ اگست و دسمبر میں پیدا ہوں۔

صحت:

ان لوگوں کو سونا زیادہ چاہیے۔ وہ اپنے دماغ سے کام لے کر بے حد تھک جاتے ہیں اور پھر ان کے سر میں درد اور آنکھوں میں تکلیف اور دماغ میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔

منفعت بخش رنگ:

گلابی۔ کرمزی۔ گہرا گلابی۔ بیماری کی حالت میں نیلے اور بنفشی رنگ۔

منفعت بخش پتھر:

حجر الالام۔ لعل۔ حجر سیلان۔ یاقوت۔ لعل

منفعت بخش دھات:

لوہا۔ سونا یا ٹن

موزوں مقامات:

جرمن۔ آئرلینڈ۔ انگلینڈ۔ پاکستان

شادی:

24 جولائی سے 23 اگست تک کے درمیانی عرصے میں پیدا ہونے والی لڑکی سے شادی کریں یا 23 نومبر سے 22 دسمبر تک پیدا ہونے والی لڑکی سے شادی موزوں رہے گی۔

پھول:

سورج مکھی

......☆......☆......

بُرج ـ ثور

تاریخ پیدائش: 21 اپریل تا 21 مئی

سیارہ: زہرہ

جو لوگ اس عرصہ میں پیدا ہوتے ہیں ان میں دوسرے لوگوں پر فوقیت رکھنے کی عجیب و غریب صلاحیت ہوتی ہے مگر وہ وقتی طور پر نہیں جانتے کہ انہیں دوسروں پر فوقیت حاصل ہے۔ وہ اپنے ارادہ میں بہت مستقل واقع ہوتے ہیں۔ اکثر انہیں ضدی اور خودسر کہا جاتا ہے۔ لیکن جب وہ کسی کی محبت میں مبتلا ہوتے ہیں تو حد درجہ حلیم الطبع بن جاتے ہیں۔

ان لوگوں میں قوت برداشت بہت ہوتی ہے (جسمانی اور ذہنی دونوں) ہر مصیبت کا سامنا کر سکتے ہیں۔ حافظہ بے حد تیز ہوتا ہے۔ دنیائے ادب میں بڑے کامیاب ہوتے ہیں۔ عموماً وہ سوسائٹی اور خوش باش لوگوں سے بہت مانوس ہوتے ہیں اسی لیے اپنی قابلیتوں سے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

وہ اس وقت خوش ہوتے ہیں۔ جب اپنے دوستوں کی خدمت کر رہے ہوں۔ بڑے اچھے میزبان ہوتے ہیں۔ خوراک کے متعلق ان کا معیار بلند ہوتا ہے اور اپنے گھر کو تھوڑے سے بہت زیادہ بنا سکتے ہیں۔ گھریلو انتظام میں بہت قابلیت کے مالک ہوتے ہیں۔

اچھے ڈائریکٹر بنتے ہیں۔ ان میں تجارتی مادہ ودیعت ہوتا ہے۔ انہیں اکثر ان کی حیثیت سے زیادہ امیر سمجھا جاتا ہے کیونکہ زیادہ خوش پوش ہوتے ہیں۔ قدرتی مناظر سے

لگاؤ رکھتے ہیں اور اپنے احساسات کے محکوم ہوتے ہیں لیکن ان پر سفلی جذبات سے زیادہ محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ اگر وہ محبت کرتے ہیں تو آخری وقت تک نبھاتے ہیں اور کسی قسم کی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتے اور دشمنوں سے دشمنی کے قائل ہیں گویا دوستوں کے دوست اور دشمنوں کے دشمن ہوتے ہیں۔ اپنی تجاویز دوسروں کو بتا دیتے ہیں اور خود ناکام رہتے ہیں۔ وہ اکثر ماحول سے متاثر ہو جاتے ہیں اور ناسازگار حالات میں زندگی بسر کرنے پر مجبور ہونے کی وجہ سے غمزدہ نظر آتے ہیں۔

سال کے اس حصہ میں پیدا ہونے والے مرد یا عورت کو ہرگز جلد شادی نہ کرنا چاہیے ان کی پہلی شادی اکثر غلط ہوتی ہے۔ انہیں تمام ضروری مسائل اس وقت حل کرنے چاہئیں جب تنہا ہوں کیونکہ وہ ان لوگوں سے دلی رابطہ قائم رکھتے ہیں جو ان کے اردگرد موجود ہوں۔ وہ اسی طرح ذہنی الجھنوں میں پھنس جاتے ہیں اور اکثر دوسروں کے خیالات کو اپنا لیتے ہیں طبیعت میں حسد کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے اور اپنے حسد کی وجہ سے اکثر تیزی طبع اور شدت پسندی میں مبتلا ہو جاتے ہیں جس کا انہیں بعد میں افسوس ہوتا ہے۔ وہ مہربانی سے پیش آتے ہیں اور لوگوں کی خطائیں معاف کر دیا کرتے ہیں۔ اور نتیجتہً ایسے کام کر بیٹھتے ہیں جنہیں دنیا والے احمقانہ کہتے ہیں۔ فائدے کی خاطر وہ لوگوں کے دلوں میں محبت اور خلوص پیدا کر لیتے ہیں اور اس لیے ان پر بڑی بڑی ذمہ داریاں ٹھونس دی جاتی ہیں۔

راگ ورنگ کے شیدائی۔ ادب نواز ہونے کے علاوہ یک رنگ پسند ہوتے ہیں۔ اکثر موسیقی اور فن کاری میں کامیاب ہوتے ہیں۔

عجیب بات یہ ہے کہ انہیں روپے پیسے کی کوئی خواہش نہیں ہوتی اس لیے روپیہ کمانے والی صنعتوں کو بروئے کار نہیں لاتے۔ اس اثناء میں پیدا ہونے والے آدمی وفادار اور مخلص ہوتے ہیں اور عوام کے خیر خواہ کارکن۔ گورنمنٹ کے اعلیٰ افسر اور فوج کے اعلیٰ عہدیدار ہوتے ہیں اچھے ڈاکٹر بنتے ہیں۔ پھولوں اور باغبانی سے انہیں محبت ہوتی ہے۔

حلقہ احباب:

دسمبر سے جنوری آخر تک پیدا ہونے والے ان کے بہترین احباب ہوتے ہیں۔

صحت:

اور پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور دل پر اثر ہوتا ہے۔اس کی خاص وجہ نہیں ہوتی۔

منفعت بخش رنگ:

نیلا اچھا ہے۔سُرخ کبھی کبھی استعمال کرنا چاہیے۔

منفعت بخش پتھر:

زمرد۔ فیروزہ

منفعت بخش دھاتیں:

تانبا۔چاندی

موزوں مقامات:

انڈیا۔انگلینڈ۔پاکستان

شادی:

شریک حیات کا انتخاب کرتے وقت خوب سوچ بچار کرنی چاہیے۔جن کی پیدائش 24 اگست سے 22 ستمبر کے درمیان ہو۔ان سے شادی مناسب ہوگی۔

پھول:

سفید و سرخ رنگ نیلے اور ملے جلے

......☆......☆......

بُرج۔ جوزا

سیارہ پیدائش: 22 مئی تا 21 جون

سیارہ: عطارد

جو لوگ سال کے اس حصہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ اپنی ذہنیت کے اعتبار سے اور ذہانت کے اعتبار سے یک رنگ نہیں ہوتے۔ ان کے دماغ نہایت اعلیٰ اور روشن ہوتے ہیں لیکن کوئی نصب العین کوئی منزل نہیں ہوتی۔ تمام لوگوں میں انہی لوگوں کو سمجھنا مشکل ہے۔ طبیعت میں اعتدال نہیں ہوتا۔ بیک وقت مزاج میں گرمی اور دھیما پن رونما ہوتا رہتا ہے۔ وہ اپنی فطرت کے ایک رخ سے محبت کرتے ہیں اور دوسرے رخ سے نفرت۔ ہر اس مقابلے میں جہاں ایک روشن ذہن کی ضرورت ہوتی ہے یہ دوسروں سے بازی لے جاتے ہیں۔ حکمت عملی سے کام لیتے ہیں اور سامعین کو اپنی عقلمندانہ باتوں سے اور روشن دماغی سے متحیر کر دیتے ہیں۔

ان کی سب سے بڑی کمزوری یہی ہوتی ہے کہ انہیں اپنی منزل کا پتہ نہیں چلتا۔ وہ کسی بلند مقام تک پہنچنا چاہتے ہیں لیکن جب وہ اسے حاصل کر لیتے ہیں تو اس سے بہت جلد اُکتا بھی جاتے ہیں۔ اور ایسا کام کرنا شروع کر دیتے ہیں جو کہ بالکل برعکس ہوتا ہے۔ اگر ان کا مطالعہ ان کی اپنی طبیعت کے مطابق کیا جائے تو نہایت دل خوش کن قسم کے لوگ واقع ہوتے ہیں۔ مگر کسی کو بھی یہ کوشش نہیں کرنی چاہیے کہ وہ انہیں اپنے بس میں رکھے یا اپنا ہم خیال بنائے۔ وہ ایک لحہ بھر کے لیے ایسے ہو سکتے ہیں۔ لیکن ہر لحہ ان کے لیے نئی

زندگی رکھتا ہے۔ وہ کچھ نہ کچھ ہر وقت کرتے رہتے ہیں لیکن بے چین ہوتے ہیں اور اس چیز کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جو ان کے پاس نہیں ہوتی۔ جن لوگوں سے وہ ملتے ہیں ان کے کمزور پہلو کو فوراً جان لیتے ہیں۔

اپنی بذلہ سنجی اور نرم گفتاری سے کسی کو بُرا منانے کی مہلت نہیں دیتے۔ وہ ادا کار۔ قانون دان۔ لیکچرار اور مقرر بنتے ہیں مگر کوئی کام دلجمعی سے نہیں کرتے۔ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ اگر کسی کام پر جم جائیں تو اس کام میں بام عروج تک پہنچ جاتے ہیں۔ وہ اکثر بہترین طریقہ پر کامیاب ہوتے ہیں۔ جہاں تک روپے کا سوال ہے وہ سٹہ پر جا کر مال دار ہو جاتے ہیں یا کمپنیاں بنا کر خوب روپیہ کماتے ہیں یا تجارت میں نئے نئے طریقوں سے دولت کماتے ہیں۔ لیکن حسب حال زیادہ تر وہ زندگی ہے جس میں حکمت عملی۔ عقلمندی اور دقیقہ رسی کا تعلق ہوتا ہے۔

محبت کے تمام معاملات میں معمے بنے رہتے ہیں۔ نہایت ہی پُر زور محبت کر سکتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ غیر وفادار بھی ہوتے ہیں اور یہ صرف حکمت عملی ہی ہوتی ہے یا حد درجہ کا تدبر جو انہیں زندگی میں ناکامی سے بچائے رکھتا ہے۔ یہ اغلب نہیں کہ وہ اپنے کردار کا یہ اندازہ کبھی تسلیم کریں جب تک کہ وہ اپنا ذاتی تجزیہ نہ کریں۔

وہ اداروں کی نسبت افراد سے زیادہ فیاضی کا سلوک کرتے ہیں کیونکہ دوسری چیزوں کی مانند کسی چیز کے دھوکے میں جذبات کے زیر اثر کام کر گزرتے ہیں۔

شکل وصحت کے لحاظ سے یہ لوگ عام طور پر ایک حد تک لمبوترا چہرہ اور تنگ سر رکھتے ہیں۔ عقابی آنکھوں کے مالک ہوتے ہیں جو کسی جذبہ یا خواہش کے تحت چمک اٹھتی ہیں۔ اکثر استخوانی قسم کے آدمی ہوتے ہیں۔ ان کے ہاتھ لمبے دبلے اور پنجوں کی طرح ہوتے ہیں۔ کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں۔ جب انہیں کسی تجویز پر غور کرنے کا کافی وقت دیا جائے تو اکثر غیر فیصلہ کن ثابت ہوتے ہیں۔ اپنے وعدوں کے لحاظ سے شاذ و نادر ہی قابل اعتبار ثابت ہوتے ہیں یا اپنے وعدوں کو پورا کرتے نظر آتے ہیں جب تک کہ حالات انہیں مجبور نہ کر دیں۔

ان میں سے اونچے درجہ کے لوگ عقلمند، بذلہ سنج، دقیقہ شناس اور ظریف ہوتے ہیں۔

اور جس چیز کو وہ سنجیدگی سے لے کر اُٹھتے ہیں اس میں نہایت ثابت قدمی کا ثبوت دیتے ہیں۔ غیر معمولی ذہنی پریشانی، غصہ، تفکرات انہیں جلدی دل شکستہ کر دیتے ہیں اور یہاں تک کہ وہ بعض اوقات دیوانے ہو جاتے ہیں۔

نچلے درجے کے لوگ مالی معاملات میں غیر ذمہ دار اور وعدہ کے در سے بالکل نہیں رہتے۔ اکثر اوقات وہ بڑے کامیاب جواری ثابت ہوتے ہیں۔ خوشامد پسند ہوتے ہیں اور اپنی مخالفت برداشت نہیں کرتے۔ وہ رفتار کو اور تیز حرکت کو خوب پسند کرتے ہیں۔ ہوائی جہازوں یا ایسی ایجادوں جس سے فاصلہ کم ہو جائے پسند کرتے ہیں۔ زندگی میں اکثر نشیب وفراز دیکھتے ہیں مگر ان پر کسی چیز کا اثر نہیں ہوتا۔

حلقہ احباب:

ان کے دوست زیادہ تر ان کے اپنے زمانہ میں پیدا ہونے والے لوگ ہوتے ہیں یا وہ جو ماہ فروری میں پیدا ہوئے ہوں۔ ستمبر سے اکتوبر تک پیدائشی لوگوں سے بھی بن سکتی ہے۔

صحت:

اعصابی امراض ان کے لیے ہمیشہ دردِ سر بنے رہتے ہیں۔ معدہ کی خرابی اور قوت ہاضمہ کمزور ہوتی ہے۔ جوانی میں زبان کی سوجن کی تکلیف رہتی ہے لیکن بعد میں ختم ہو جاتی ہے۔ نمونیہ زود اثر ثابت ہوتا ہے۔

منفعت بخش رنگ:

سفید، روپہلی

منفعت بخش پتھر:

الماس۔ کمبود نیلم

منفعت بخش دھاتیں:

سونا۔تانبا۔پلاٹینم

موزوں مقامات:

شمالی امریکہ۔نیوزی لینڈ۔لنڈن۔

شادی:

ایسی لڑکیاں جو 21 جنوری تا 19 فروری یا پھر 24 ستمبر سے 23 اکتوبر تک کے عرصہ کی پیدائش رکھتی ہوں شادی کے لیے انتہائی موزوں ہوں گی۔

پھول:

کنول۔ ازالیا۔

......☆......☆......

بُرج۔سرطان

تاریخ پیدائش: 22 جون تا 23 جولائی

سیارہ: قمر

سال کے اس حصہ میں پیدا ہونے والے مجموعہ اضداد ہوتے ہیں۔ انہیں گھریلو زندگی میں گہری دلچسپی ہوتی ہے۔ فطرتاً بے چین ہوتے ہیں اور سفر کے شائق۔ اقتصادی خوش حالی کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ اکثر روپیہ جمع کرنے میں بڑی جدوجہد کرتے ہیں۔ شروع زندگی میں انہیں غیر معمولی نشیب وفراز دیکھنے پڑتے ہیں اور اس منزل سے گزرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر ڈالتے ہیں۔

اگر ایک دفعہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں تو وہاں سے نہیں ڈگمگاتے روپیہ تیزی سے کمانے کے لیے ذاتی پیش گوئیاں کرتے رہتے ہیں۔ جوئے میں ناکام رہتے ہیں لیکن تجارت میں باقاعدہ کامیاب ہوتے ہیں۔ محنتی ہوتے ہیں اور لگا تار محنت کر سکتے ہیں۔ مگر قسمت کے لحاظ سے وہ شاذونادر ہی خوش قسمت ہوتے ہیں۔

ہمیشہ ان کی زندگی میں انقلاب آتے رہتے ہیں۔ طبیعت فن کارانہ ہوتی ہے اسی لیے آرٹسٹ قسم کے لوگ اس عرصے کی خاص پیداوار ہیں۔ طبیعت محبت اور خلوص سے بھر پور ہوتی ہے۔ اگر ان پر اعتماد کیا جائے تو وہ پورے اوار ثابت ہوتے ہیں۔ اپنے مالک کے مفاد کو ہمیشہ فروغ دیں گے اور کبھی کام سے جی نہ چرائیں گے۔ ان کی طبیعت بہت حساس ہوتی ہے۔ اگر ان کا صحیح تجزیہ نہ کیا جائے تو وہ ہر چیز سے دست بردار ہو کر غمگین ہو جاتے

ہیں۔ خود پسند اور خوشامد پسند ہوتے ہیں اور وہ سربستہ رازوں کے افشا کرنے کی بڑی خواہش رکھتے ہیں۔

انہیں کبھی نوعمری میں شادی نہ کرنی چاہیے کیونکہ ہر لحہ ان کی طبیعت بدلتی رہتی ہے۔ خیالات اور عمل میں ہم آہنگی نہیں رہتی۔ روپیہ کے معاملے میں انہیں بڑے نشیب و فراز دیکھنے پڑتے ہیں۔ جب تک کہ وہ اپنی اوائل عمر میں دولت نہ کمالیں ان کا یہ رجحان باقی رہتا ہے۔ اگر کبھی انہیں دولت ہاتھ لگ جائے تو وہ نہایت تیزی سے بڑھتی ہے۔ جو لوگ اس عرصہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ اونچے عہدوں پر پہنچ کر شہرت حاصل کرتے ہیں۔

گھر کی زندگی عام طور پر تکلیفوں سے بھری ہوتی ہے۔ گھریلو زندگی میں شاذ و نادر ہی خوش رہتے ہے۔ مگر بظاہر دوسروں کو بڑے کامیاب نظر آتے ہیں۔

بڑی بڑی تجاویز کے خواب دیکھتے ہیں۔ دوسروں کی بہبودی کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ نکتہ چینی یا کسی طرح کے اعتراضات کو ناپسند کرتے ہیں۔ ذہن تیز ہوتے ہیں اور الٰہیات کی طرف خاص رغبت رکھتے ہیں۔

حلقہ احباب:

اِن کے دوست جون آخر سے جولائی آخر کی پیدائش کے ہوں گے۔ یا فروری سے مارچ تک کے عرصہ میں پیدا ہونے والے لوگ ہوں گے۔

صحت:

اسہال کی شکایت رہتی ہے۔ سوجن والی بیماریاں۔ وجع المفاصل ان کو اکثر رہتا ہے (پاؤں اور ٹانگوں میں)

منفعت بخش رنگ:

تمام قسم کے سبز اور دودھیا

منفعت بخش پتھر:

عین الشمس (دودھیا پتھر) الماس۔ مروارید۔ ہلکا نیلگوں۔

منفعت بخش دھاتیں:

چاندی۔تانبا

موزوں مقامات:

نیوزی لینڈ۔چین۔پاکستان

شادی:

یہ لوگ اپنی بیوی سے محبت کرتے ہیں۔محبوب کے لیے بڑی سے بڑی قربانی تک دیتے ہیں۔ان کو ایسی عورت سے شادی کرنی چاہیے جو 20 فروری سے 21 مارچ تک اور 24 اکتوبر سے 22 نومبر کے دوران پیدا ہوئی ہو۔

پھول:

کنول یا سوسن۔سفید گلاب

.......☆.......☆.......

بُرج۔ اسد

تاریخ پیدائش: 24 جولائی تا 23 اگست

سیارہ: شمس

جو لوگ اس عرصہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ عام انسانوں سے بلند ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ قدرتی طور پر بڑی شخصیتوں سے مانوس ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر لوگوں میں کوئی نقص بھی دیکھیں گے تو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی قلبی قوت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ہمدرد رہتے ہیں اور بے حد فیاض ہوتے ہیں۔ بے وفائی اور دھوکہ' یہ دو چیزیں ان کے دل کو توڑ دیتی ہیں۔ وہ خود صادق اور راست باز ہوتے ہیں لیکن انہیں اکثر خوفناک دھوکہ دیا جاتا ہے۔ اس لیے وہ سخت گیر۔ نکتہ چیں اور تلخ مزاج ہوتے ہیں۔

وہ عام طور پر روپے کے معاملے میں خوش قسمت ہوتے ہیں۔ اکثر انہیں نامعلوم ذرائع سے زر و سیم ملتا ہے لیکن انہیں سب سے زیادہ "زرِ محبت" کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ دوسروں کو سرگرم عمل رکھنے کی قابلیت رکھتے ہیں اور نپولین کی طرح رہبری کرتے ہیں اور انہیں رضامندی سے موت کے منہ میں بھی جھونک دیتے ہیں۔

وہ حد درجہ مغرور ہوتے ہیں اور اپنی فطرت میں اس نقطہ پر آ کر چوٹ کھا جاتے ہیں۔ ان لوگوں کی حد درجہ آزادانہ روح ہوتی ہے۔ ان کے اوپر کسی قسم کا ضابطہ یا پروگرام عائد نہیں کیا جا سکتا۔ کسی کی سرکردگی کو نہیں مانتے۔ ان کے اندر قوت ارادی اور کام کرنے کا مادہ بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے اگر ایک دفعہ وہ اپنے دل میں کوئی تجویز بنالیں تو وہ باوجود

مشکلات کے اپنی منزل تک پہنچ جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو ہمیشہ سرگرم عمل رکھنا چاہیے۔

اگر حالات کے ماتحت کسی چیز سے کنارہ کش ہو جائیں تو پھر وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔ ان کا دل ٹوٹ جاتا ہے۔ بالعموم وہ حد درجہ کے صابر ہوتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ برداشت کرنے والے ہوتے ہیں۔ اگر ایک دفعہ انہیں جوش آ جائے تو پھر شیر کی طرح کسی سے خوف نہیں کھاتے اور نہ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ کب انہیں شکست ہوگی۔ اگر ایسا ہو بھی تو اپنی صاف گوئی سے اپنا دشمن بنا لیتے ہیں۔ انہیں منافقت سے نفرت ہوتی ہے۔ چرب زبانی سے نفرت کرتے ہیں۔

عام طور پر بہت بلند اور مشکل چیزوں کو اختیار کرتے ہیں۔ معمولی چیزیں ان کے در خور اعتنا نہیں ہوتیں۔ جرنیل۔ ماہر اقتصادیات اور عوامی لیڈر اکثر اس عرصہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ اپنے آپ کو تنہا محسوس کرتے ہیں۔ اگر انہیں کام پر نہ لگایا جائے تو مایوس نظر آتے ہیں۔

حلقہ احباب:

ان کے اپنے زمانہ کے لوگ 21 مارچ سے 27 اپریل 21 جنوری سے 28 فروری اور 21 نومبر سے 27 نومبر تک کے لوگ ان کے دوست بنتے ہیں۔

صحت:

دل کی تکلیف ہوتی ہے۔ غشی کے دورے پڑتے ہیں۔ دل دھڑکتا ہے۔ سر درد، کانوں کا درد، آنکھوں کی امراض، گردوں کا درد مثانہ کی تکلیف، پاؤں میں درد اور ٹانگیں اکڑی رہتی ہیں۔

منفعت بخش رنگ:

زرد۔ ہلکا سبز۔ سفید

منفعت بخش:

یاقوت زرد۔ یاقوت لعل۔ عنبر

منفعت بخش دھاتیں:

سونا۔ٹن یا لوہا

موزوں مقامات:

بنگلہ دیش۔برسٹل

شادی:

شادی ایسی عورت سے کرنی چاہیے جو 24 جولائی سے 23 اگست تا 22 مارچ سے 21 اپریل تک کے عرصہ میں پیدا ہوئی ہو۔

پھول:

گل مریم (گیندے کا پھول) سرخ گلاب۔امر بیل۔

......☆......☆......

بُرج۔ سنبلہ

تاریخ پیدائش: 24 اگست تا 23 ستمبر
سیارہ: عطارد

جو لوگ اس ماہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ عام طور پر زندگی میں کامیاب ہوتے اور عقلمند ہوتے ہیں۔ اپنے ملنے جلنے والوں کو اچھی طرح جانچ لیتے ہیں۔ تجارتی امور میں جچی تلی رائے رکھتے ہیں اور فریب کا شکار نہیں ہوتے اور نہ ہی ان پر آسانی سے رعب جمایا جاسکتا ہے۔

وہ زندگی کے نظریات میں عام طور پر مادہ پرست ہوتے ہیں اور ہر چیز کا تجربہ کر لیتے ہیں اور دلائل سے اپنے خیالات کے تحت اپنا معاملہ صاف کر لیتے ہیں۔ اچھے ادبی نقاد ہوتے ہیں اور تیزی سے کمزور پہلوؤں کو جانچ لیتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی عجلت پسند ہوتے ہیں اور عجیب و غریب قوتِ حافظہ کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ اپنے ماحول میں "مطابقت" کے حد درجہ شائق ہوتے ہیں۔

مکان اور لباس کے متعلق ان کا بڑا اچھا معیار ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ معاملات میں شان اور معیار قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ کسی چیز کے بانی ہونے کی اتنی اہلیت نہیں رکھتے۔ جتنی کہ وہ اس تجویز یا کام کو پورا کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں جو انہیں اچھی لگے یا دوسرے مکمل نہ کر سکیں۔ دل کی تمام باتوں میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ وہ اپنی ذاتی شکل و شباہت کے بارے میں بڑے مشکل پسند ہوتے ہیں اور عہدے اور مرتبہ کی بڑی قدر کرتے

ہیں۔ قانون کے فیصلوں کا بڑا احترام کرتے ہیں۔ اعلیٰ درجہ کے بحث کرنے والے ہوتے ہیں لیکن وہ پچھلے قانون کا زیادہ حوالہ دیتے ہیں۔ بجائے قانون کے وہ تجارت میں بڑے کامیاب ہوتے ہیں۔

وہ عام طور پر اپنے ہی خیالات میں ڈوبے رہتے ہیں اور مقاصد کے حصول کے لیے اکثر خود غرض بن جاتے ہیں۔ وہ ہمیشہ اپنی عقل سے کام لیتے ہیں اور عام طور پر خود اعتماد اور مطمئن ہوتے ہیں۔ برائی اور نیکی میں وہ انتہا تک پہنچنے کی قابلیت رکھتے ہیں اور اگر انہیں روپے کی محبت پیدا ہو جائے تو وہ اسے ہر طرح سے حاصل کر لیں گے اور اس کے کمانے کا کوئی ذریعہ نہیں چھوڑیں گے اور اسی لیے اس طرح کے آدمی اکثر فریبی اور مکار خیال کئے جاتے ہیں۔ ایسے لوگ دوسروں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ وہ زندگی میں تقریباً ہر قسم کے کام اختیار کر سکتے ہیں۔

سال کے اس حصہ میں بدترین قسم کے آدمی اور بدترین قسم کی عورتیں بھی پیدا ہوتی ہیں۔ ابتدائی سالوں میں بڑے نیک، پارسا اور پاکیزہ دل ہوتے ہیں۔ اگر وہ بدل جائیں تو انتقام کی خاطر بدلتے ہیں۔ اور اپنی پہلی نوعیت کی ضد ہو جاتے ہیں۔ لیکن قانون پسندی اور فطری عقلمندی کے باعث وہ اپنے نقص کو چھپا لیتے ہیں۔ ان کے اندر شراب نوشی کی طرف زیادہ رغبت ہوتی ہے۔

حلقہ احباب:

ان کے لیے وہی دوست اچھے رہتے ہیں جو ان کے عرصہ سال میں پیدا ہوئے ہوں یا 20 اپریل سے 27 مئی تک 19 فروری سے 27 مارچ تک اور 21 ستمبر سے 27 اپریل تک کے عرصہ میں پیدا ہوئے ہوں۔

صحت:

وہ عام طور پر کم بیمار ہوتے ہیں۔ عجیب بات یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو کسی بیماری میں مبتلا سمجھتے ہیں۔ خوراک کے متعلق ان کا بڑا اچھا معیار ہوتا ہے۔ وہ اپنے ماحول کے بارے میں بڑے حساس ہوتے ہیں۔ کم سے کم قسم کی غیر مطابقت یا برہمی ان کے اعصابی

نظام کو درہم برہم کر دیتی ہے۔ ان کا معدہ درہم برہم ہو جاتا ہے۔ ان کی انتڑیوں یکا یک خراب ہو جاتی ہیں اور انہیں حد درجہ کی قبض بھی رہتی ہے۔ قولنج بھی ہو جاتا ہے اور اسہال بھی لگ جاتے ہیں۔

ان کے پھیپھڑوں میں تکلیف ہو جاتی ہے۔ کندھوں اور بازوؤں میں درد ہو جاتا ہے۔ انہیں سورج کی روشنی اور تازہ ہوا کی دوسروں سے زیادہ ہوتی ہے۔ امن اور سکون ان کی اچھی صحت کے لیے اشد ضروری ہے کیونکہ وہ صدمہ کو کم برداشت کر سکتے ہیں۔ جب وہ کبھی کمزور ہو جائیں تو انہیں چاہیے کہ وہ دیہات میں چند ہفتے گزاریں۔ عام طور پر وہ اپنی نوجوانی کو عمر بھر قائم رکھنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ وہ فطرت کے بچے ہوتے ہیں اور سادہ سے سادہ غذا (فطرت پسند) ان کی صحت کے لیے بہتر رہتی ہے لیکن خوراک کے بارے میں اتنے عجیب و غریب اور بلند واقع ہوتے ہیں کہ بُری طرح سے پکی پکی چیز ان کی بھوک کو ضائع کر دیتی ہے۔ اگر ان کی شادی اچھی جگہ نہ ہو یا ان کے حالات کے غیر مطابق ہو جائے تو وہ آسانی سے بیمار ہو جاتے ہیں یا مایوس رہتے ہیں۔ انہیں کبھی شراب نہ دینی چاہیے۔ یہ ان کے لیے زہریلی چیز ہے۔

منفعت بخش رنگ:

سفید۔ بہت ہلکے رنگ۔ عام رنگوں میں روپہلی اور سفید زیادہ بہتر ہے۔

منفعت بخش پتھر:

مروارید۔ الماس۔ زمرد

منفعت بخش دھاتیں:

سکہ۔ تانبا

موزوں مقامات:

سوئٹزرلینڈ۔ یونان۔ انڈیا۔ ویسٹ انڈیز پاکستان

شادی:

ایسی لڑکی سے شادی کرنی بہتر ہوگی جو 20 فروری سے 21 مارچ تک کے دوران پیدا ہوئی ہو۔

پھول:

کنول۔ ازالیا۔

☆......☆

بُرج۔ میزان

تاریخ پیدائش: 24 ستمبر تا 23 اکتوبر

سیارہ: زہرہ

جو لوگ اس عرصہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ اپنے کام اور خیالات میں واضح ہوتے ہیں اور بڑی پیش بینی اور دور اندیشی کے مالک ہوتے ہیں۔ بڑے صوفی اور خدا پرست ہوتے ہیں۔ ہر کام میں عقلی دلائل دینے کے قابل ہوتے ہیں اور ان کا صحیح ثبوت بہم پہنچانے کی خواہش اکثر ان کی نفسیاتی خواہش پر غالب آجاتی ہے۔

اپنی زندگی میں بڑے نشیب و فراز دیکھتے ہیں۔ ان میں سے بہت قانون کے مطالعہ میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ یہ ان کی فطرتاً رغبت ہوتی ہے اور اس میں وہ اپنا نام پیدا کرتے ہیں۔ وہ اچھے وکیل اور بیرسٹر بنتے ہیں۔ وہ پبلک زندگی میں بھی حصہ لیتے ہیں لیکن وہاں بھی وہ قوانین بناتے رہتے ہیں۔

ان کے نزدیک علم کی بڑی قدر ہوتی ہے اور اکثر اپنی زندگی مطالعہ میں کسی خاص مضمون کی تحقیقات میں صرف کر دیتے ہیں اور مطالعہ کا ہر پہلو خوب ایمانداری سے جانچتے ہیں۔ لیکن عام طور پر وہ اپنا نام کسی خاص شعبہ علم کے مالک ہونے کی حیثیت سے پیدا کرتے ہیں۔ تمام ایسے پیشوں میں وہ مطالعہ کی گہرائی اور سوچ بچار اور متوازن بحث چاہتے ہیں۔ تمام قسم کے پیشے انہیں خوب موافق آتے ہیں اور خوب کامیاب ہوتے ہیں۔ شادی اور بیاہ کے معاملے میں شاذ و نادر ہی خوش رہتے ہیں۔ محبت کے معاملے میں سوجھ بوجھ سے

کام لیتے ہیں۔اس لیے وہ پہلے ہی سے بے اعتباری کا دور شروع کر دیتے ہیں کہ بعد میں دھوکا نہ ہو۔

وہ گھر کے امن اور خوشی کی تلاش میں رہتے ہیں۔لیکن ایسا کرنے میں وہ دوسروں کو معیار کے مطابق پورا اترتا دیکھنا چاہتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر ان کا یہ فعل ان کی گھریلو کشتی کو توڑ پھوڑ دیتا ہے۔لیکن وہ بڑے بڑے دوست بنا لیتے ہیں۔ان کے دوستوں کا دائرہ بہت بڑھ جاتا ہے اور اس طرح ان کی گھریلو زندگی سے مایوسی کی تلافی ہو جاتی ہے۔

حلقہء احباب:

21 جنوری تا 27 فروری' 21 مئی تا 27 جون اور 21 مارچ تا 27 اپریل کے عرصہ میں پیدائشی لوگ ان کے بہترین دوست ہوتے ہیں۔

صحت:

جو لوگ اس عرصہ سال میں پیدا ہوتے ہیں وہ اعصابی امراض میں مبتلا رہتے ہیں اور ان کے حوصلے پست رہتے ہیں۔ان کی کمر میں درد' گردوں میں درد اور سر میں درد رہتا ہے۔جلدی امراض بھی رہتی ہیں۔

جو عورتیں اس عرصہ میں پیدا ہوتی ہیں وہ اندرونی اعضاء کی تکلیف میں مبتلا رہتی ہیں اور انہیں سخت سے سخت اپریشن کرانے پڑتے ہیں۔

منفعت بخش رنگ:

ارغوانی۔بنفشی۔نیلا

منفعت بخش پتھر:

دودھیا پتھر (عین الشمس) مروارید۔

منفعت بخش دھاتیں:

تانبا، سونا یا پلاٹینم

موزوں مقامات:

افریقہ۔ چین اور پاکستان ان کو ایسی لڑکی سے شادی کرنی چاہیے جو 21 جنوری سے 19 فروری اور 22 مارچ سے 21 جون تک کے درمیانی حصہ میں پیدا ہوئی ہوں۔

پھول:

سفید و سرخ رنگ اور نیلے ملے جلے۔

......☆......☆......

بُرج۔ عقرب

تاریخ پیدائش: 24اکتوبر تا 22نومبر

سیارہ: مریخ

جو لوگ اس عرصہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ قضاء کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ تقریباً بیس سال کی عمر تک وہ حد درجہ صاف دلی' نیک اور متقی ہوتے ہیں۔ لیکن ایک دفعہ بھی ان کی فطرت بھڑک اُٹھے تو مخالف سمت میں اپنا بسیرا بنا لیتے ہیں۔

بڑے بڑے اولیاء بھی اسی عرصہ میں پیدا ہوئے ہیں۔ بہر حال جو بھی اس عرصہ میں پیدا ہوئے ہوں وہ بڑے جذباتی ہوتے ہیں جو ان کے ہر شعبہ زندگی میں ان کے اخلاق کا خاص نشان ہوتا ہے۔ ان کے اندر بڑی مقناطیسی قوت ہوتی ہے اور مقرر کی حیثیت سے وہ تقریر کرتے ہوئے جذبات کی اپیل کرتے ہیں (بہ نسبت منطقیانہ گفتگو کے) وہ سامعین کو جس طرف چاہتے ہیں لے جاتے ہیں۔

وہ صاحب تحریر ہوتے ہیں اور قوت بیانی کافی تیز ہوتی ہے۔ ڈرامہ کے انداز میں اپنی چیز کو پیش کرتے ہیں۔ ہر قسم کے امور پر بات کر سکتے ہیں۔ اپنے کاموں میں اچانک مشکلات پیدا کر لیتے ہیں۔ وہ ٹھنڈے دل اور تہیہ کر لینے والے ہوتے ہیں۔

اس عرصہ میں بہترین ڈاکٹر پیدا ہوتے ہیں۔ ان سب میں بڑا نقص یہ ہے کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ بہت گھل مل جاتے ہیں جن کے ساتھ ان کو سابقہ پڑتا ہے۔ اگر انہیں بد طینت لوگوں سے ملنا پڑے تو کچھ عرصہ کے لیے وہ اپنے ملنے والوں سے متفق ہو جاتے ہیں

۔لیکن عام طور پر حالات کو درست کر لیتے ہیں جب کہ وہ بالکل دب چکے ہوتے ہیں اور عام طور پر آخری لمحہ پر وہ مشکل ترین حالات سے باہر آ جاتے ہیں۔

وہ اکثر بنی نوع انسان کے حامی ہوتے ہیں۔ان کے دماغ میں دنیا کی بہبودی کے لیے بڑی بڑی تجاویز ہوتی ہیں۔اگر ان کی تعریف کی جائے تو اس سلسلہ میں بڑے بڑے کام کر گزرتے ہیں۔عام طور پر دوہری زندگیاں پسند کرتے ہیں۔ایک تو دنیا کے دکھاوے کے لیے اور ایک اپنے لیے۔جب کبھی ان کی شادی ہو جائے تو اکثر ان کا رجحان اس خیال کی طرف رہتا ہے کہ دو بیویاں رکھی جائیں اور دو گھر بسائے جائیں۔ایک زیادہ ذمہ داری کا ہو اور دوسرا کبھی کبھار عیش و عشرت کے لیے یا اگر وہ کبھی تنہا بھی ہوں تو ان پر کسی قسم کی پابندی نہ ہو اور وہ کھل کھیلیں۔

تجارت اور سیاست میں ان کے دانشمندانہ خیالات ہوتے ہیں لیکن وہ دوسروں کے مشیر بہترین ہوتے ہیں۔ان کو آج کا کام کل پر کبھی نہ ڈالنا چاہیے کیونکہ یہ امر اس عرصہ کے پیدا ہونے والوں کے لیے بدترین دشمن ہوتا ہے۔وہ ذہنی طور پر جنگجو ہوتے ہیں اور دلیل دیتے وقت دقیقہ شناس ہوتے ہیں۔وہ بہترین منتظم اور جرنیل بن سکتے ہیں اور زندگی کے عملی میدان میں جنگ و خونریزی سے نفرت کرتے ہیں۔اسی لحاظ سے وہ صلح کرانے والوں کی شہرت حاصل کر لیتے ہیں اور فی الواقع وہ عام طور پر لوگوں کے جھگڑے مٹانے میں کامیاب رہتے ہیں اور دشمنوں کو گلے ملا دیتے ہیں۔

اپنے الفاظ یا تحریروں کے ذریعہ وہ سانپ کی طرح ڈس لیتے ہیں لیکن جذبات کے تھوڑے سے مظاہرے پر وہ سب کچھ بھلا دیتے ہیں اور مجسم مہربان بن جاتے ہیں۔کسی اور ماہ میں پیدا ہونے والے کے اتنے دوست نہیں ہوتے جتنے ان کے ہوتے ہیں۔ان کے دشمن اور دوست باقی لوگوں سے زیادہ ہوتے ہیں۔لیکن ان کی مضبوط قوت ان کو ایک نہ رکنے والی لہر کی طرح دشمن کو بہا لے جاتی ہے۔

جنسی وصف ان کی زندگی کا بڑا عنصر ہوتا ہے۔عورتیں مردوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں اور مرد عورتوں کو لیکن ان حالات میں جن میں قوت ارادی اور بلند مقصد بالاتر ہوتے ہیں۔یہ لوگ ذہنی جنسی میلان دبا سکتے ہیں اور اس کے مطابق کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔

اس عرصہ میں جو لوگ پیدا ہوتے ہیں انہیں بلند مقصد کے حصول کے لیے سب سے زیادہ جرأت کی ضرورت ہے کیونکہ یہی ایک چیز ہے جو انہیں بچائے گی اور اس کے لیے ہر قسم کی قربانی کرنی چاہیے۔ لوگوں کی رائے کو بہت وقعت دیتے ہیں اسی لیے اکثر لوگوں کی بدزبانی کے شاکی رہتے ہیں خودغرضی ان کے مزاج کا ایک حصہ ہوتی ہے۔ احسان کا بدلہ اتارنے میں بخل سے کام نہیں لیتے۔

اپنی گھریلو زندگی میں ایک معمہ ہوتے ہیں اور حکمرانی کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ عورتوں پر ان کا..........اثر زیادہ ہوتا ہے اور اس کی سخت زخم خوردہ بیوی اسی کے لیے تمام دنیا سے جنگ مول لے لے گی۔ اپنے طاقتور مقناطیسی اثر سے وہ عام طور پر دوسروں کے اوپر ایک نفسیاتی قدرت رکھتے ہیں۔

جب ان کی جذبات یا ہمدردیاں بھڑک اٹھتی ہیں۔ وہ مدد کرنا بہت پسند کرتے ہیں اور کسی کی مدد کے لیے وہ خطرے کا بھی مقابلہ کرتے ہیں۔ ان لوگوں کا جنسی میلان ضرور ضبط کے اندر رہنا چاہیے ورنہ جو کچھ یہ کر گزریں تھوڑا ہے۔ وہ غیبی طاقتوں میں دلچسپی لینے لگتے ہیں۔

اکثر مصنف۔ نقاش یا شاعر بن کر شہرت حاصل کرتے ہیں۔ وہ قدرتی طور پر فلاسفر ہوتے ہیں۔ قدرت کے مناظر سے لطف حاصل کرتے ہیں۔ دوسرے لوگوں کے چال چلن کو وہ سب سے زیادہ پرکھ سکتے ہیں۔ جو انہیں جانتے ہیں وہ انہیں بہت پسند کرتے ہیں۔ یہ بہت تھوڑے لوگ ہوتے ہیں جن کے اوپر کسی نہ کسی قسم کی بدنامی کا دھبہ نہ آیا ہو۔

اس عرصہ میں پیدا ہونے والے آدمی اپنی آمدنی کے وہ ذرائع بنا لیتے ہیں۔ قدرتی طور پر وہ شروع سال بڑی بھاری تکلیف میں گزارتے ہیں اور تکلیف سے ان کی قوت ارادی بڑھتی ہے لیکن جلدی یا دیر سے کامیابی اور شہرت حاصل کر لیتے ہیں۔

حلقہ اسباب:

وہ دائمی دوستی اور اتحاد ان لوگوں سے کریں گے جو جون 21 اور جولائی 27 کے درمیانہ عرصہ میں پیدا ہوئے ہوں یا مارچ اور مئی میں۔

صحت:

یہ لوگ شروع میں بڑے پتلے اور اکھرے بدن کے ہوتے ہیں۔ لیکن ادھیڑ عمر میں پہنچ کر موٹے ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ آدمی اور عورتیں دونوں جنسی اعضاء اور گردوں میں تکلیف ہو جانے کے خطرے میں مبتلا رہتے ہیں۔ بعد میں دل جسم کا سب سے کمزور حصہ بن جاتا ہے۔ انہیں ورزش کے دوران اس پر زیادہ زور نہ ڈالنا چاہیے۔

منفعت بخش رنگ:

کرمزی اور نیلا ہوتا ہے۔

منفعت بخش پتھر:

سرخ پتھر۔ یاقوت (لعل) فیروزہ۔

منفعت بخش دھاتیں:

لوہا' چاندی یا پلاٹینم

موزوں مقامات:

ناروے۔ مراکو۔ کینیڈا۔ لیورپول۔ پاکستان

شادی:

ایسی لڑکی سے شادی موزوں رہے گی جس کی پیدائش 20 فروری سے 21 مارچ تک یا 22 جون سے 21 جولائی تک کے درمیان ہوئی ہو۔

پھول:

سورج مکھی۔

......☆......☆......

بُرج۔قوس

تاریخ پیدائش: 23 نومبر تا 22 دسمبر

سیارہ: مشتری

جو لوگ سال کے اس عرصہ میں پیدا ہوتے ہیں وہ بے خوف ہوتے ہیں۔ عزم صمیم کے مالک ہوتے ہیں۔ فیصلہ کرنے میں پس و پیش نہیں کرتے۔ صاف صاف بات کرنے کے قائل ہوتے ہیں۔ اپنی نقطہ چینی سے لوگوں کو دشمن بنا لیتے ہیں۔ جو کام ان کے سپرد کیا جائے اسے پوری تندہی سے کرتے ہیں۔ حالات کا اندازہ پہلے سے کر لیتے ہیں اور ہر کارہائے نمایاں سرانجام دینے کے اہل ہوتے ہیں۔ انتھک اور بااخلاق ہوتے ہیں۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ دوسرے ان پر بڑا اعتبار کرتے ہیں' اس وقت یہ بڑی عزت کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ زخمی کر دینے والی صداقت کے مالک ہوتے ہیں دھوکے سے بڑی نفرت کھاتے ہیں اور کسی قسم ارادہ جو انہیں دھوکا دینے کے لیے کیا جائے' اسے وہ برہنہ کر دیتے ہیں اگرچہ ان کا ایسا کرنا ان کے اپنے مفاد کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

ان لوگوں کے دو خصوصی گروہ ہوتے ہیں۔ ایک فریق کے نظریات زندگی بڑے بلند ہوتے ہیں اور ان کے سامنے نیکی کے نام پر جو اپیل کی جائے اس کا فوراً جواب ملتا ہے۔ لیکن خیراتی اداروں پر زیادہ فیاض ہوتے ہیں۔ بہ نسبت اس کے کہ نیکی کر دریا میں ڈال کے قائل ہوں۔ وہ انفرادی طور پر شبہ رکھتے ہیں کیونکہ وہ افراد عامہ پر شبہات رکھتے ہیں اور ان سے دھوکا کھانے سے ڈرتے ہیں۔ اس لیے وہ سوالی کو کسی خیراتی ادارہ میں بھیجنا بہتر سمجھتے

ہیں بہ نسبت اس کے کہ اسے براہ راست خیرات دے کر اس خیرات کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لیں۔

اپنے ملازمین اور ان لوگوں کا جو ان کے ماتحت ہوں خوب خیال رکھتے ہیں۔ وہ تجارت میں بڑا نمایاں کردار سرانجام دیتے ہیں لیکن وہ کبھی ایک ہی سمت مقرر نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اس لائن میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس لیے ضروری نہیں ہے کہ ہم ساری عمر اس کو کرتے رہیں اس وجہ سے وہ اکثر اپنا پیشہ تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ ایک ہی آدمی کبھی سٹاک ایکسچینج کا دلال، کبھی پروفیسر اور کبھی تاجر بن بیٹھتا ہے۔

عورتیں جو ایک کام میں کامیاب ہوں وہ جلد ہی اپنے آپ کو بہ دل و جان کسی دوسرے مطالعہ میں مصروف کر دیتی ہیں جو پہلے سے مختلف ہو۔ عام طور پر شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنی قوت ارادی اور توجہ خرچ کرتے ہیں۔ وہ جس کام کو شروع کرتے ہیں پورا کر ڈالتے ہیں۔ اس لیے ان کو اپنا پیشہ چننے میں پوری آزادی ہونی چاہیے۔

دوسری قسم کے لوگ آسانی سے پہچانے جاسکتے ہیں۔ وہ ہر دوسرے شخص کی کوشش کو جو نیکی کے لیے کی جائیں اس پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہیں اور روپیہ کے معاملہ میں تمام امور میں ان کے نظریات فرو تر ہوتے ہیں۔ سستی قسم کی شہرت کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ شہرت دولت اور عزت حاصل کرنے کے لیے کسی قسم کے اصولوں کی پرواہ نہیں کرتے۔ حد درجہ کے خوشامدی ہوتے ہیں۔ وہ فریبی اور بدترین قسم کے مذہبی دیوانے بھی ہوتے ہیں۔ لیکن بنی نوع انسان کے طالب علم ہونے کی حیثیت سے تھوڑے معائنے کے بعد ایک شخص کو یہ پتہ لگ جاتا ہے کہ کسی طرح سے بھی یہ فریق پہلے فریق کے ساتھ مدغم نہیں کیا جاسکتا۔ افسوس کی بات ہے کہ لوگ فطرت کی کتابوں کو اتنا تھوڑا پڑھتے ہیں کہ دوسری جماعت اکثر پہلی جماعت سے زیادہ کامیابیاں اور کامرانیاں حاصل کرتی رہتی ہے۔

ان کی عام خصوصیات بیان کرتے ہوئے ہم لکھتے ہیں کہ تقریباً اس ماہ کی تمام جماعتیں موسیقی کی دلدادہ ہوتی ہیں۔ وہ اکثر بڑے شاندار نغمہ نواز بنتے ہیں اور اگرچہ جب یہ فن ابھی ترقی نہیں پاچکا ہوتا' وہ نغمہ اور طرب کے آلات بنا رہے ہوتے ہیں۔ یا موسیقی کے سرپرست بن جاتے ہیں۔ موسیقی کی نمائشوں میں اتنا ہی شوق سے حصہ لیتے ہیں جتنا کہ

بچے منہ کا باجا بجانے میں حصہ لیتے ہیں۔ بہر حال وہ ہر کام میں انتہا تک پہنچتے ہیں اور اپنے فیصلے یکا یک کر ڈالتے ہیں یا اپنے دلوں کو فوراً تبدیل کر لیتے ہیں جن کے لیے انہیں بعد میں افسوس ہوتا ہے۔ وہ بڑے مغرور ہوتے ہیں اور اپنی غلطی کو بھی تسلیم نہیں کرتے۔

اس ماہ کے پیدائشی آدمی ہمیشہ اپنے اشتعال پر شادی کر ڈالتے ہیں اور ہمیشہ کے لیے بعد میں روتے رہتے ہیں۔ لیکن لوگ انہیں بظاہر خوش و خرم شادی شدہ سمجھتے ہیں۔ اگر چہ اندرونی طور پر وہ کتنے مصیبت زدہ کیوں نہ ہوں۔

جو عورتیں اس ماہ میں پیدا ہوتی ہیں وہ مردوں سے زیادہ شریف ہوتی ہیں۔ وہ اپنے خاندانوں کو کامیاب بنانے کے لیے محبت کے ساتھ سرگرم رہتی ہیں اور ہر چیز اس کام کے لیے قربان کر دیں گی۔ وہ عام طور پر پاک اور شادی کے لحاظ سے باعصمت رہتی ہیں۔ گھریلو زندگی سے بڑی محبت ہوتی ہے اور اگر چہ انہیں وہاں کوئی تکلیف بھی ہو وہ اپنا چہرہ بشاش رکھتی ہیں۔

اپنی مثال دوسروں کے لیے پیش کرتی ہیں۔ وہ قانون کی بڑی عزت کرتی ہیں۔ اپنے بچوں کی فرمانبرداری کی سخت ترین طریقوں سے پرورش کرتی ہیں اور صحیح زندگی انہیں سکھاتی ہیں۔ وقت کی پابندی ان کے دل میں ڈالتی ہیں۔ جو لوگ اس عرصہ میں پیدا ہوں اگر وہ کامیاب بھی ہو جائیں تو انہیں کام میں لگا رہنا چاہیے۔ بے کاری ان کے لیے جلد ازل اور مایوسی کا باعث بنے گی۔

حلقہ احباب:

ان کے دائمی دوست وہ ہوں گے جو مارچ 21 سے اپریل 26 تک اور جولائی 21 سے اگست 27 تک یا مئی 21 سے جون 27 تک کے درمیانی عرصہ میں پیدا ہوئے ہوں۔

صحت:

ان لوگوں کو جوڑوں کا درد سب بیماریوں سے زیادہ ستاتا ہے اور ان کو گلے اور پھیپھڑے کی خرابی اور پھوڑے اور دینی پھوڑا جلد کی تکلیفیں ہوتی ہیں خصوصاً عمر کے پچھلے

سالوں میں ان کا اعصابی نظام درہم برہم ہو کر انہیں جذام ہو سکتا ہے۔

منفعت بخش رنگ:

کبود نیلم اور یاقوت ارغوانی ہوتے ہیں۔

منفعت بخش دھاتیں:

ٹن۔ سونا یا لوہا۔

موزوں مقامات:

اندلس۔ آسٹریا۔ نیویارک اور شمالی انگلینڈ

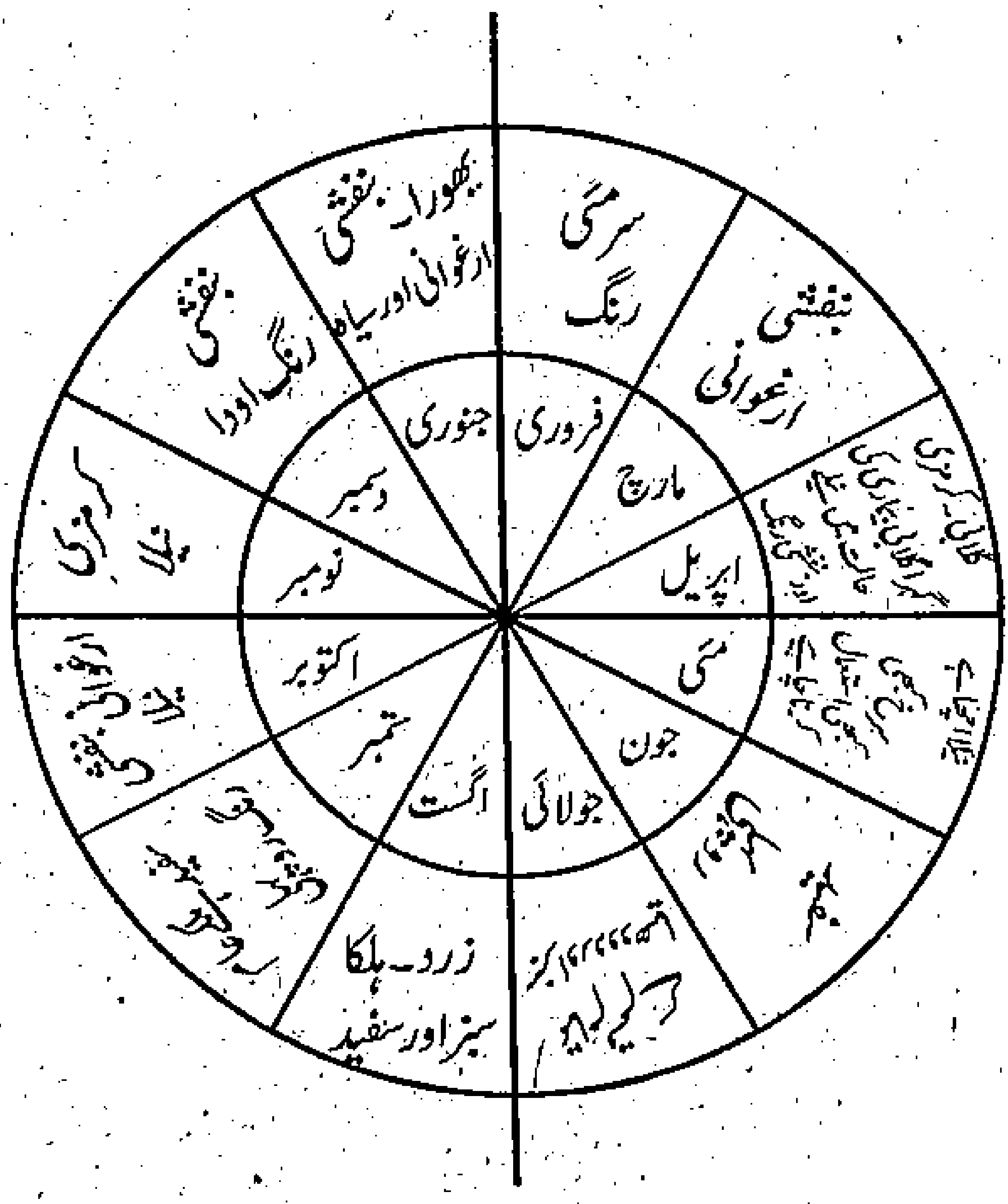
شادی:

ایسی عورت سے شادی کرنی چاہیے جو 24 جولائی سے 23 اگست کے درمیانی عرصہ میں پیدا ہوئی ہو۔

پھول:

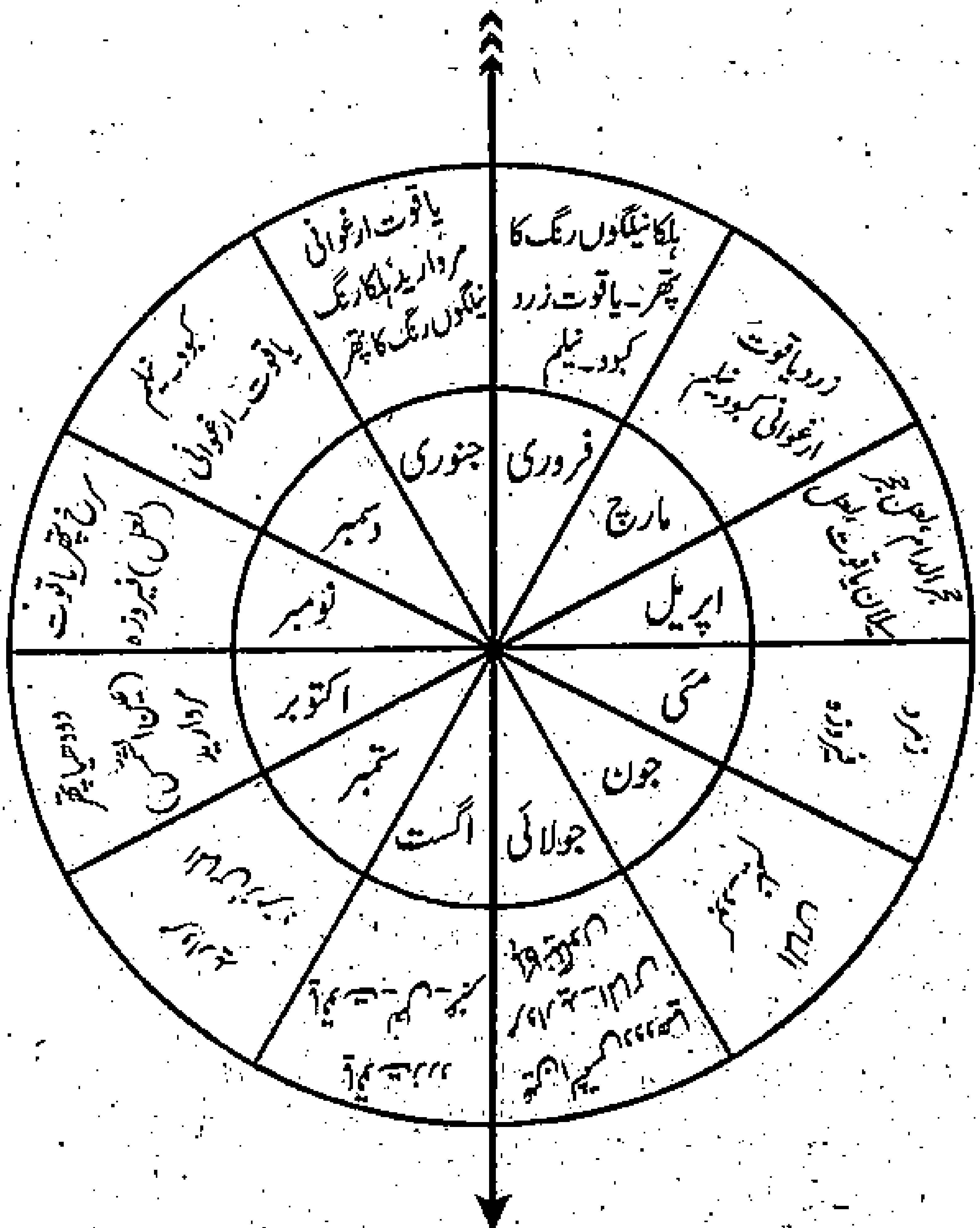
یاسمین۔ سرخ گلاب۔

پیدائشی لحاظ سے



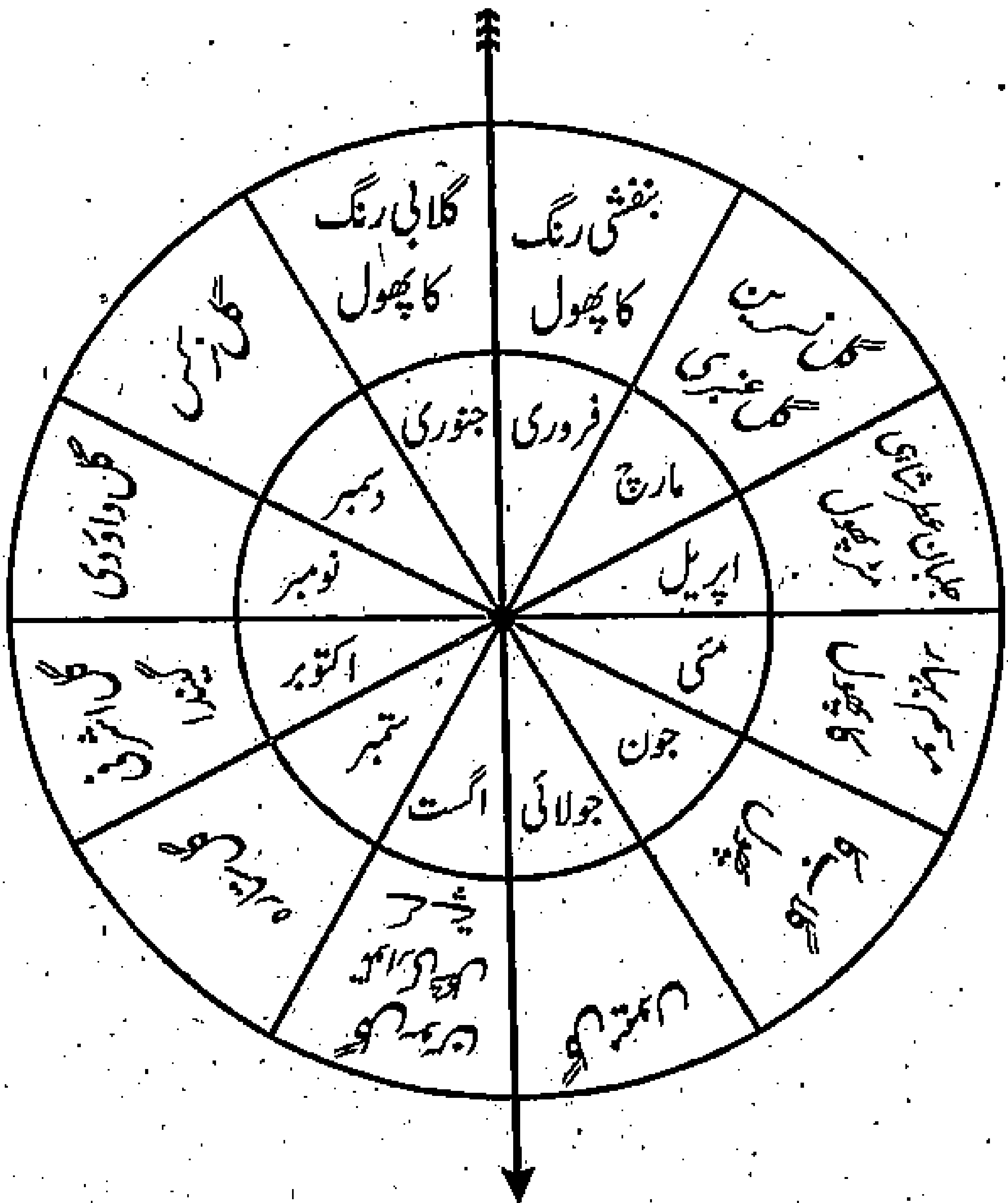
منفعت بخش رنگ

پیدائشی لحاظ سے

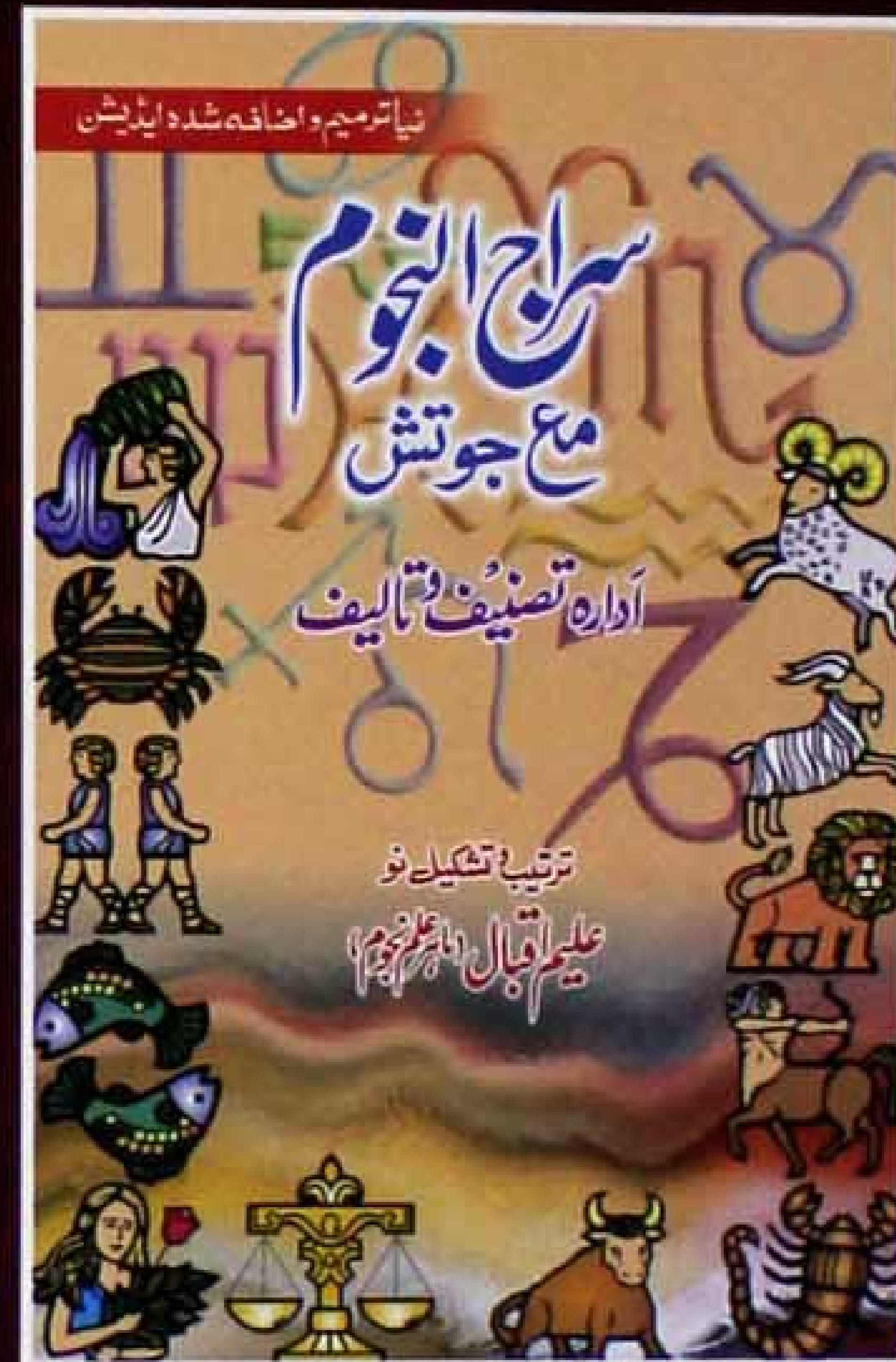


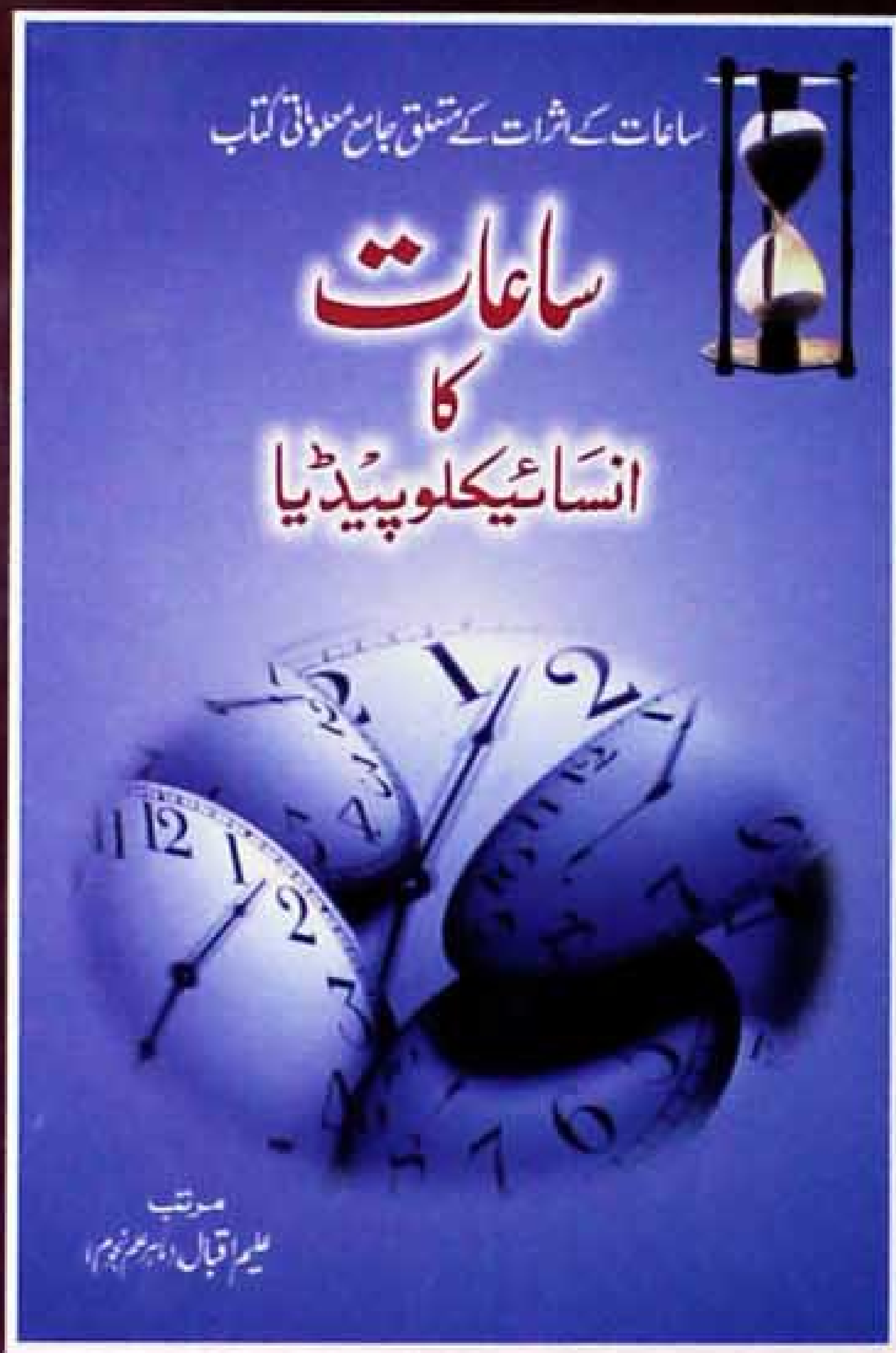
منفعت بخش پتھر

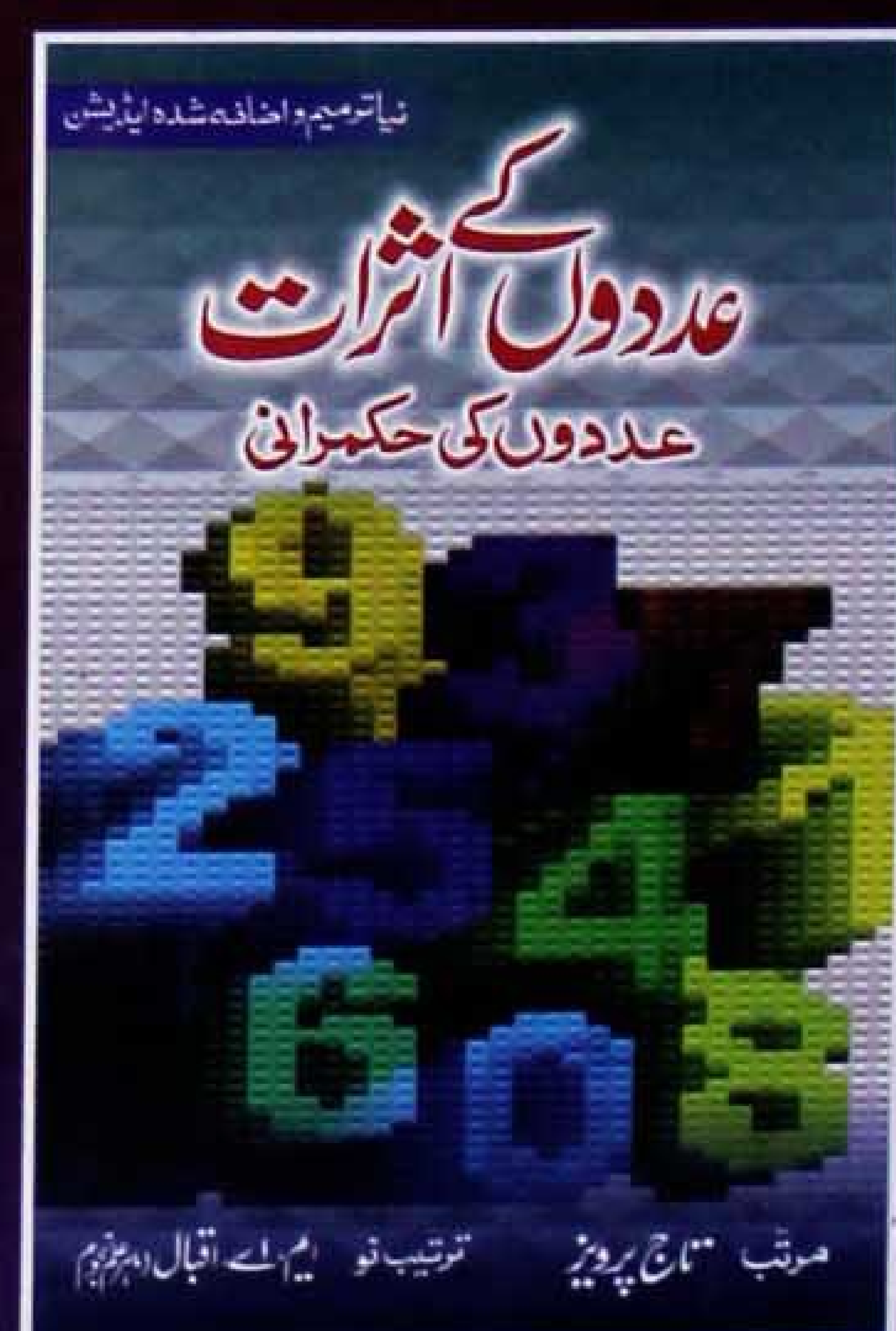
پیدائش لحاظ سے



منفعت بخش پھول


نیا ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن
سراج النجوم
مع جوتش
ادارہ تصنیف و تالیف
ترتیب و تشکیل نو
علیم اقبال (ماہر علم نجوم)


ساعات کے اثرات کے متعلق جامع معلوماتی کتاب
ساعات
کا
انسائیکلوپیڈیا
مرتب
علیم اقبال (ماہر علم نجوم)


نیا ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن
عددوں کے اثرات
عددوں کی حکمرانی
مرتب تاج پرویز
ترتیب نو ایم اے اقبال (ماہر علم نجوم)


علم الاعداد کی روشنی میں تقدیر اور شخصیت پر مستند معلومات
عدد اور شخصیت
فقیر محمد جاوید قادری